کیسے تلخ مزاجی
سے
آزاد ہونا ہے

اور مسیحی تعلقات پر دیگر مضامین

"غور سے دیکھتے رہو کہ کوئی شخص خدا کے فضل سے محروم نہ رہ جاۓ ۔ ایسا نہ ہو کہ کوئی کڑوی جڑ پھوٹ کر تُمیں دُکھ سے اور اُس کے سبب سے اکثر لوگ ناپاک ہو جائیں ۔ "
(عبرانیوں 12 : 15)

فہرست

کیسے تلخ مزاجی سے آزاد ہونا ہے -----3- jimwilson -
دوسروں کو معاف کرنا-------------------10- jimwilson -
انسان کی ناراضگی ---------------------15- Heatherwilsontorosyan-
ناراضگی کا دورہ--------------------------17- jimwilson -
نفرت انگیزی کی گرفت ----------------19- Heatherwilsontorosyan-
زبان کو لگام دینا - ----------------------20- ChrisVlachos -
محکمانہ ذات--------------------------------22- jimwilson-
والدین کے ساتھ تعلقات ------------------24- jimwilson-
انجذابِ محبت ----------------------------27- jimwilson-
کیسے عورت محفوظ بنتی ہے؟------30- jimwilson-
ذمہ دار شخص-----------------------------32- jimwilson-
خطوط: مسیحی ہونے پر سوال و جواب---34- jimwilson-
انجیل ------------------------------------39- jimwilson-
، کیسے تلخ مزاجی سے آزاد ہونا ہے۔

Jim Wilson
James I. Wilson, How to be Free from Bitterness
© 1995, 1999, 2003, 2004 James I. Wilson
Co-published by Canon Press
P.O. Box 8741, Moscow, ID 83843
and Community Christian Ministries, P.O. Box 9754,
Moscow, ID 83843
Study Guides in How to be Free from Bitterness
Copyright © 2003 Marjorie Dykema
All rights reserved. No part of this publication may be reproduced, stored
in a retrieval system, or transmitted in any form by any means, electronic,
mechanical, photocopy, recording, or otherwise, without prior permission of the
author, except as provided by USA copyright
law. ISBN: 1-885767-11-0

دیباچہ

اِس چھوٹی کتاب تلخ مزاجی سے چھٹکارہ حاصل کرنے اور دوسروں کو معاف کرنے کے پہلے حصے کو گزشتہ بیس سالوں سے زائد بہت سی باز گشت اور بائبل کانفرنسس پر پیش کیا جا چُکا ہے ۔ سینکڑوں ٹیپ پیغامات کو یہاں اور بیرونِ مُلک تقسیم کیا جا چُکا ہے۔ کئی سال قبل ہمارا سب سے بڑا بیٹا ، ڈوگلس، کا ایک سیکرٹری تھا ، کرس لاموریکس نے اِن ٹیپس میں سے ایک کی نقل کی اور بہت زیادہ ردوبدل کے بعد اِسکی 1000 کاپیاں کتاب کے طور پر شائع کیں ۔ ہیدر ولسن ٹوروسیان ہماری بیٹی ہے ، ارارات ٹوروسیان کی بیوی اور یاران ، میسک، اور ایون کی ماں۔ وہ آٹھ ماہ سے مصر میں اور تقریباً پانچ ترکی میں ایک مسیحی کام کرنے والی تھی۔ ولاکس نے اپنے بُک اسٹور کھولنے اور چلانےکے ذریعہ پروو میں اُتا پر ہمارا کام شروع کیا ۔ اُس کی منسٹری سالٹ لیک سیمنری میں سکھا رہی ہے ۔
ہم مارجوری ڈئیما کے ہر ایک آرٹیکل کے لیے راہنمائی سوالات گائیڈ تیار کرنے کے شُکر گزار ہیں۔
ہمارا بیٹا ، ایون،اپنے ہُنر کو مشرح کا ماہر ہونے کے طور پر اپنی نئی چھپائی مہیا کرنا جاری رکھتا ہے۔
اگر آپ مزید کاپیاں چاہتے ہیں تو رابطہ کیجیے:

1-99: 75 cents each
100 or >: 65 cents each

Community Christian Ministries
PO Box 9754
Moscow, ID 83843-0180
Phone and Fax: (208) 883-0997
E-mail: ccm@moscow.com
On the web: www.ccmbooks.org

اگر آپ کا پی یا کاپیاں اچھے کاغذ کے ساتھ چاہتے ہیں ، یہ کینن پریس سے ایک 3-50 ڈالر میں دستیاب ہیں
(1-800-488-2034 or canorder@moscow.com).
اِس اشاعت کا مندرجہ ذیل زبانوں میں ترجمہ کیا جا چُکا ہے۔
Afrikaans, Armenian, Albanian, Chinese-simplified, Chinese-traditional, Korean,Protuguese, Russian, Spanish, Telegu, Urdu
اگر آپ چاہتے ہیں یا کسی کو جانتے ہیں جو اِس اشاعت کو کسی اور زبان میں ترجمہ کرنا چاہے ، تو مہربانی سےمنسٹریز سے رابطہ کیجیے۔
Contact: *Community Christian Ministries*

Scripture taken from the HOLY BIBLE, NEW INTERNATIONAL VERSION (North American Edition). Copyright© 1973, 1978, 1984 by International Bible Society. Used by permission of Zondervan Publishing House.

کیسے تلخ مزاجی سے آزاد ہونا ہے

Jimwilson

ہر طرح کی تلخ مزاجی اور قہر اور غصہ اور شور وغُل اور بدگوئی ہر قسم کی بد خواہی سمیت تُم سے دور کی جائیں۔اور محبت سے چلو۔ جیسے مسیح نے تُم سے محبت کی اور ہمارے واسطے اپنے آپ کو خوشبو کی مانند خدا کی نذر کر کے قُربان کیا۔ (افسیوں۔ 4 : 31 - 5 :2) ۔

ہماری عبارت میں ہم تمام تلخ مزاجی سے چھٹکارہ حاصل کرنے میں دلچسپی رکھتے ہیں ۔ اِس سے پہلے کہ ہم اِس پر بات چیت کرنا شروع کریں کہ کیسے اور کیوں اِسے سر انجام دیا جانا ہے ، اِس کا ادراک کرنا دو ٹوک ہے کہ اِس سلسلے میں ہماری تمام حرکات ایسی ہو نی چاہیے جیسے یسوع نے ہماری خاطر صلیب پر کیا۔ اپنے تمام اعمال میں ، ہمیں خداوند کے پیروکار بننا ہے۔

پُرانے عہد نامہ میں ، یہاں ایک خاتون تھی جس کے نام کا مطلب مسرور کرنا تھا ۔ اُس کا نام نعومی تھا اور اُسے اپنے خاوند او ر بیٹوں کے ساتھ اسرائیل سے کسی دوسرے مُلک میں جانا تھا۔ لیکن اُس کا خاوند مر چُکا تھااور اگلے دس سالوں میں اُس کے دونوں بیٹے مر گئے۔ اُس نے اِس بارے حال ہی میں اپنے سُسرال کی بیوہ بیٹیوں کو چند آراء دیں ۔

روت 1 : 13 " میں تمہار ے سبب سے زیادہ دلگیر ہوں اِس لیے کہ خداوند کا ہاتھ میرے خلاف بڑھا ہوا ہے!" وہ یہ احاطہ کرنے کے معاملہ میں موازنہ کر رہی تھی کہ کون زیادہ تلخ ہونے کا حق رکھتا تھا۔ اور روت 1 : 20 - 21 میں : " اُس نے اُن سے کہا مُجھ کو نعومی نہیں بلکہ مارہ کہو اِس لیے ہ قادر مطلق میرے ساتھ نہایت تلخی سے پیش آیا ہے۔ میں بھری پوری گئی اور خداوند مُجھ کو خالی پھیر لایا۔ پس تُم کیوں مُجھے نعومی کہتی ہو؟حالانکہ خداوند میرے خلاف مدعی ہوا اور قادرِ مطلق نے مُجھے دُکھ دیا۔"

اُس کی تلخ مزاجی خدا کی طرف تھی ۔ یہ خدا تھا جس نے اُس کے خاوند کو لے لیا تھا ، یہ خدا تھا جس نے اُس کے بیٹوں کو لے لیا تھا، اور وہ اُس نے اِسے اُس کے خلاف قبضہ میں رکھا ۔ اِن تین آیات میں پانچ مرتبہ اُس نے خداوند کو اپنی تلخ مزاجی کے لیے جواب دہ ٹھہرایا۔

آج اِس طرح کے بہت سے لوگ ہیں ۔ نہ صرف وہ تلخ ہیں ، وہ تلخ ہونے سے لطف اندوز ہوتے ہیں ۔ وہ کسی طرح اِس کی مانند ہیں ، اور وہ اِس پر لقمہ دیتے ہیں ۔ وہ نہیں جانتے تھے کہ کیا کرنا ہے اگر وہ اِس سے چھٹکارہ پاتے ہیں ، اُنہیں زندہ رہنے کے مقصد کو نہیں رکھنا تھا ۔ وہ تلخ بننا پسند کرتے ہیں ۔

ابتدائی ایڈیشن سے خطوط

عزیز انکل جم ، خوش آمدید ،

مُجھے آپ کے ساتھ شراکت میں لانے کے لیے خداوند کی تعریف ہو۔

میں آپ کے پیغام "تلخ مزاجی سے آزاد ہونے" کو پڑھنے کے استحقاق کو رکھتی ہوں ۔

مُجھے واقعی اپنی زندگی میں اِس حصے کی ضرورت تھی جب میں بغیر تصدیق کے اکثر اِس گناہ میں تھی ۔ میں ایک شخص کے خلاف بد مزاجی کی جدو جہد میں تھی اور اِس طرح محبت نہیں کر سکتی تھی جیسے مُجھے ایک مسیحی کے طور پر لازم تھا۔ بد مزاجی پر دیا گیا آ پ کا پیغام میرے خاوند سے پڑھا گیا ۔

دعائیہ طور پر میں نے آپ کے پیغام کو پڑھا اور اپنے گناہ کےلیے مُجرم تھی ۔ جیسے آپ نے کہا نہ ہی میں نے اپنے دل میں اِس کے لیے جدوجہد کی نہ ہی میں اُس شخص کے پاس گی اُسے اِس بارے بانٹنے کے لیے ۔ لیکن اپنے گھٹنوں کے بل خداوند کے پاس گئی ۔

خداوند نے مُجھے اُس شخص کے خلاف میری بد مزاجی سے مُجھے باہر نکالنے میں مدد کی اور اُس سے محبت کرنے کے لیے میری مدد کر رہا ہے ۔

میں واقعی اپنے نجات دہندہ کی مانند بننے کے لیے اِس شاندار ، زندگی تبدیل کرنے والے پیغام کے لیے آپ کا شُکر گزار ہوں ۔

بہر حال، میں اپنے آپ کو متعارف کروانا چاہتا ہوں۔ میں کرسچنیا ڈیوڈ ہوں ، انڈیا سے سی سٹیفن ڈیوڈ کی بیوی (ڈسایپل شپ ٹریننگ سنٹر) ۔ مُجھے آپ کی دعاوں کی ضرورت ہے تاکہ خدا میرے گناہوں کو زیادہ سے زیادہ آگاہ کرے اور برتاو کرنے اور اپنا انکار کرنے میں میری مدد کرے اور یسوع مسیح کی پیروی کرتے ہوئے مُجھے اپنی صلیب اُٹھانے کے قابل بنائے ۔

خدا کے کلام میں سے لیا گیا آپ کا پیغام میری زندگی میں با برکت ہے اور میری دعا ہے کہ یہ دوسرے بہت ساروں کی زندگی میں ہو ۔

مسیح میں آپ کی بیٹی
چیٹانیا ڈیوڈ
حیدر آباد ، انڈیا ۔

طوطخ ےس رشڈا یئلتبا

خوش آمدید،
کلام کے لیے شُکریہ ۔ میں نے محض سوچا کہ بد مزاجی کی کتاب پر آ پ کا دوبارہ شُکریہ ادا کرونگی ۔ کل میں مکا ن میں رہنے والے سے ملنے گئی جس نے کتاب کے لیے میرا دوبارہ شُکریہ ادا کیا ۔ وہ گھریلو تشدد کا شکار ہے اور گزشتہ کئی ماہ سے میں اُس کی حاضر نرمی کو دیکھ چُکی ہوں-----

شُکریہ ،
ر چ-

ہم دُنیا میں اِس طرح کے لوگوں کو جانتے ہیں ، اور کلیسیا میں ہم اِس قسم کے لوگوں کون جانتے ہیں ۔ اِس کی شناخت کرنا بہت آسان ہے جب کوئی تلخ ہوتا ہے ۔ آپ اِسے آنکھوں میں، اور چہرے کی لکیروں میں دیکھ سکتے ہیں ۔ یہاں تک کہ اگر شخص نوجوان ہے۔ آپ اِسے اُن کے منہ میں دیکھ سکتے ہیں ، آپ اِسے دیکھ سکتے ہیں جب و ہ مُسکرا رہے یا ہنس رہےہوتے ہیں ۔ وہ تلخ ہیں اور آپ اِسے دیکھ سکتے ہیں ۔ آپ اِسے اُن کی آوازوں کے لہجہ میں دیکھ سکتے ہیں ۔ آپ اِسے سُن سکتے ہیں جب وہ احتجاج کر تے ہیں کہ وہ تلخ نہیں ہیں ۔ تلخ مزاجی ہر چیز کا مرکز ، اورسرایت کرنے والی ہے۔

یہاں بائبل میں نعومی کے علاوہ تلخ لوگ ہیں ۔ درحقیقت ، یہاں بہت کم ہیں ۔ مثال کے طور پر ، یوناہ ایک تلخ آدمی تھا۔ خداوند نے اُسے کہا ، " کیا تُو اِس بیل کے بارے ناراض ہونے کا حق رکھتا ہے ؟"
" میں رکھتا ہوں" اُس نے کہا ، " میں یہاں تک ناراض ہوں کہ مرنا چاہتا ہوں۔" (یوناہ 4 : 9)۔
اُس نے سوچا کہ وہ اپنے غصے کا حق رکھتا تھا ۔*میں ناراض ہونا چاہتا ہوں ۔ خداوند ، تُم لوگوں کو معاف کرنے کے لیے غلط ہو ۔ میں نہیں چاہتا کہ تو لوگوں کو بچائے ۔*
لوگ دوسرے لوگوں کے خلاف چیزیں رکھنے سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ لیکن ہمارا مضمون ہم سے ساری تلخ مزاجی کو ختم کرنے ، اور نر م دل برقرار رکھنے کا تقاضا کرتا ہے ۔ یہاں سوال ہے : کیا ایک ہی وقت میں تلخ ہونا اور مہربان ، ترس کھانے والا ، نرم دل ہونا ممکن ہے ؟ یہ سب اندرونی رویے ہیں ۔ نرم دلی ، تعریف کے اعتبار سے ، نرم دل کو مبتلا کرتی ہی ۔ تلخ مزاجی بھی اندر ہیں ۔ لیکن اندرون میں دو فرق ، تردیدی رویے رکھنا ممکن نہیں ہے ۔

پولس کہتا ہے کہ ساری تلخ مزاجی سے آزاد رہو ، اور مہربان اور رحم پرست بنو ۔

اِسی لیے ، تلخ مزاجی کو یقیناً جانا ہے ۔ لیکن اِس سے پہلے کہ یہ ختم ہو ، یہ جاننا ضروری ہے کہ یہ کیا ہے ۔ اور یہ کہ یہ یہاں ہے ۔ یہ دیکھنا متفقہ طور پر آسان ہے جب دوسرے لوگ تلخ ہوتے ہیں ۔ لیکن اِسے اپنے آپ میں دیکھنا اتنا آسان نہیں ۔ یہ اِسی لیے مسئلے کے لیے بائبل کی تعریف کی اچھی سمجھ رکھنا اہم ہے ۔
آئیں فرض کریں کہ ایک مسیحی گناہ سرزد کرتا ہے ۔ وہ جھوٹ بولتا ہے ،نمونے کے طور پر۔ اب جب و ہ یہ جھوٹ بولتا ہے ، کیا وہ مجرم ہونے کو محسوس کرتا ہے یا کیا وہ تلخی کو محسوس کرتا ہے ؟ جواب ہے مجرم ۔ جب ہم گناہ کر تے ہیں ، ہم قصوروار ہونے کو محسوس کر تے ہیں ۔ یہ بالکل صاف ہے ۔ اب آئیں فرض کر تے ہیں کہ کسی نے بالکل یہی مسیحؔی کے بارے جھوٹ بتایااور اِسے پورے قصبے میں پھیلا دیا ۔ اب وہ کیا محسوس کرتا ہے۔ مجرم ہونا یا تلخ مزاجی ؟
قصوروار ہونا یہ ہے جو ہم محسوس کرتے ہیں جب ہم گناہ کر تے ہیں ، اور تلخ مزاجی وہ ہے جسے ہم محسوس کرتے ہیں جب دوسرے ہمارے خلاف گناہ کر تے ہیں ۔ تلخ مزاجی کی تعریف کسی دوسرے کے عمل کی طرف اشارہ کرتی ہے ۔ اگر ہم نے توہین آمیزی سرزد کی تھی ، ہمیں قصوروار ہونے کو محسوس کرنا تھا اور جاننا تھا کہ ہمیں اپنے گناہ کے لیے اعتراف کرنا اور اِس سے بے تعلق ہونا تھا ۔
ہمیں گناہ کا اعتراف نہیں کرنا تھا ، لیکن نہیں کیونکہ ہم نے نہ جانا کہ کیا کرنا ہے۔ لیکن ہم دوسروں کے قصور کے بارے کیا کرنا ہے ؟ تلخ مزاجی کی بنیاد ہمیشہ کسی اور کے گناہ کی بنیاد پر ہوتی ہے۔ خواہ حقیقی یا تصوری۔
پہلے تصوری گناہ کو قیاس کیجیے ۔ بہت مرتبہ ہم اُس کے لیے کسی دوسرے کے خلاف تلخ ہو سکتے ہیں جو اُس نے کہا تھا ، جب درحقیقت اُس نے ایسا نہیں کہا تھا ۔ ہم نے جھوٹی رپورٹ کو سُنا ، اور اب ہم تلخ ہیں ۔ ہم معذرت کے لیے انتظار کر تے ہیں جس کی وہ پیشکش نہیں کر سکتا ۔ کیا ہم اپنی بقیہ زندگیوں میں تلخ مزاج ہی رہیں گے کیونکہ وہ کبھی نہیں کہتا کہ وہ اُس چیز کے لیے معذرت خواہ ہے جسے اُس نے نہیں کیا ؟
اتفاقیہ طور پر ، بہت سے تلخ لوگ اِس امکان کا تصور نہیں کر سکتے کہ وہ قیاسی گناہوں پر تلخ ہیں ۔ جتنا زیادہ تلخ مزاجی کا تعلق ہے ، دوسرے شخص کا قصور ہمیشہ حقیقی ہوتا ہے ۔ ایسے شخص کے لیے تلخ مزاجی سے آزاد ہونے کی کوشش کرنا ، یہ دوسرے شخص کے لیے حقیقی جرم کا قیاس کرنا اُن کے لیے قابلِ قبول ہے، جتنا زیادہ وہ اپنی ذاتی تلخ مزاجی سے چھٹکارہ حاصل کر تے ہیں ۔
لیکن اصل گناہ کے بارے کیا ہے ؟ یہاں بہت سے تلخ لوگ ہیں جنکا درحقیقت بد عنوانی کا مرتکب ہونے والے کے وسیلہ سے غلط برتاو کیا گیا تھا ۔ اِس طرح کیسے ہم اصل بد عنوانی کرنے والے کے ساتھ برتاو کر تے ہیں ۔

ابتلائی ایڈیشن سے خطوط

عزیز جناب ِ والا ،
میرا نام --------------، میں ملٹنومابا مُلک کے قید خانہ میں ایک قیدی ہوں ، 180 دن خدمت کرتے ہوئے ، روزانہ، عوامی شراب نوشوں اور درہم برہم کرنے والوں کی ہدایت کے لیے ۔
حال ہی میں مَیں نے ردی چیزوں میں سے آپ کے کتابچے کو حاصل کیا اور اِسے خُشک کرنے کے بعد ، اِسے بہت طاقتور پایا اوربروقت اِسے اپنے شکستہ دماغ ، بدن اور روح کے لیے اِسے طاقتور پایا۔
یہ کبھی میری سمت کو نہیں چھوڑتا اور اب ناہموار ہے ۔ بہت بہت سارے لوگ ایک چاہتے ہیں ، لیکن میں اُنہیں بذریعہ ہاتھ اُنہیں اِس کے کاپی کے حصوں کو دیتا ہوں اُنہیں سچی حاجتوں کو دکھانے کے لیے۔
چرچ کے دفتر میں سے کوئی نہیں جانتا کہ آپ کا کتابچہ کہاں سے آیا ، جیسے وہ کہتے ہیں کہ اُنہوں نے کبھی نہیں دیکھا اور اِسے اِس سے پہلے نہیں رکھتے تھے ۔ آپ اور میں جانتے ہیں کہ درست طور پر یہ کہاں سے آیا ۔ اِس نے میری زندگی اور رویے کو تبدیل کر دیا ----
خداوند میری زندگی میں اپنے کلام کے وسیلہ روشنی اور اُمید کو واپس لانے کے لیے بہت برکت دے ۔

خداوند آ پ کو برکت دے اور جاری رکھے !

تلخ مزاجی کی بنیاد گناہ پر ہے جو کسی طرح آپ سے تعلق رکھتی ہے ۔ اِس کا تعلق اِس با ت سے نہیں کہ گناہ کتنا بڑا ہے ، اِس کی بنیاد اِس پر ہے کہ یہ کتنا قریب ہے ۔ مثال کے طور پر ، اگر کچھ بڑی اور دیو ہیکل بد فعلی ایران ، اعراق ، ایل ، سالوادر ، یا کولمبیا میں رونما ہوتی ہے، ہمیں کیا کرنا ہے ؟ ہم اِس بارے پڑھتے ہیں ، لیکن ہم قصوروار ہونے کو محسوس نہیں کر یں گے ۔ ہم اِس بارے پڑھتے ہیں ، لیکن ہم تلخی کو محسوس نہیں کریں گے ۔ ہم محض خوف یا حیرانی کو محسوس کریں گے ، لیکن ہم مجرم ہونے کو محسوس نہیں کر تے ، اور ہم تلخ ہونے کو محسوس نہیں کر تے۔ اِس کے باوجود ، یہ ایک گنا ہ تھا ، اور کسی نے درحقیقت اِسے سرزد کیا تھا ۔ اِس طرح یہ اِس پر انحصار نہیں کرتا ہے کہ بُرائی کتنی بڑی تھی ، یہ اِس پر انحصار کرتا ہے کہ دوسرا شخص میرے کتنے قریب ہے ۔ تلخ مزاجی کا تعلق اُن لوگوں کے ساتھ ہے جو قریبی ہیں ۔

کون غالبا اُمیدوار ہیں ؟ جواب سادہ ہے : باپ ، مائیں ، بھائی ، بہنیں ، خاوند ، بیویاں ، بچے ، دوست ، سہیلیاں ، ایک ساتھ رہنے والے ، قریبی ، فضلیت رکھنے والے ، فوری ماتحت ، ساتھ کام کرنے والے ، کاروباری رفیق، اور شاید کچھ دوسرے رشتہدار ، دادا دادی ، چچا ، اور دوسرے ۔
یہاں بہت سے لوگ ہیں کو خدا کے خلاف تلخ ہیں ۔

ہم اپنے ذاتی فوری رابطے سے باہر بُرائی کی جانب تلخی کو حاصل نہیں کر تے ہیں ۔ تلخ مزاجی کی بنیاد کسی دوسرے کے گناہ پر ہوتی ہے جو ہمارے بہت قریب ہے ، اور جس نے ہمار ے لیے کچھ کیا ہو ۔ یہ شاید چھوٹا ہو سکتا ہے ۔ اِسے بڑا نہیں ہونا ، اِسے محض قرینی ہونا ہے ۔ کیا وہ اُس کے جرابیں اُٹھاتا ہے ؟ نہیں ؟ کیا آپ اِس پر تلخ ہو سکتے ہیں ؟ اچھا نہیں ، لیکن کیا اگر وہ ایسا 5000 دفعہ کرتا ہے ؟ آپ شاید سوچ سکتے ہیں کہ آپ تلخ ہونے کے حق کو رکھتے ہیں ۔ لیکن بائبل کسی کو تلخ ہونے کا حق نہیں دیتی ۔ عبارت کہتی ہے کہ ساری تلخ مزاجی سے دور ہونا ہے ۔
" غور سے دیکھتے رہو کہ کوئی شخص خدا کے فضل سے محروم نہ رہ جائے ۔ ایسا نہ ہو کہ کوئی کڑوی جڑ پھوٹ کر تُمہیں دُکھ دے اور اُس کے سبب سے اکثر لوگ ناپاک ہو جائیں ۔ (عبرانیوں 12 : 15) ۔

یہاں یہ تلخ مزاجی کو بیان کر تی ہے جیسے اگر یہ جڑ تھیں ۔ جڑ ایک ایسی چیز ہے جو زیرِ زمین ہوتی ہے اور دیکھی نہیں جا سکتی ۔ لیکن یہاں اِس کی موجودگی کی قابلِ دید گواہی ہو سکتی ہے ، جیسے جب پہلوو ں کو اُٹھایا جاتا ہے ۔
جڑیں دوسری چیزیں کر تے ہیں ۔ یہ حقیقت کہ آپ جڑوں کو نہیں دیکھ سکتے اِس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ یہاں نہیں ہیں ۔

طوطخ ےس رشیڈا یئلتبا

چرچ کے دفتر میں سے کوئی نہیں جانتا کہ آپ کا کتابچہ کہاں سے آیا ، جیسے وہ کہتے ہیں کہ اُنہوں نے کبھی نہیں دیکھا اور اِسے اِس سے پہلے نہیں رکھتے تھے ۔ آپ اور میں جانتے ہیں کہ درست طور پر یہ کہاں سے آیا ۔ اِس نے میری زندگی اور رویے کو تبدیل کر دیا ---- خداوند میری زندگی میں اپنے کلام کے وسیلہ روشنی اور اُمید کو واپس لانے کے لیے بہت برکت دے ۔

خداوند آ پ کو برکت دے اور جاری رکھے !

نہ ہی اِس کا یہ مطلب ہے کہ آپ اُنہیں کبھی نہیں دیکھیں گے ۔ وہ خوراک سے پیتی ہیں ، اور وہ جڑیں نہیں رہتیں ۔ ممکنہ طو ر پر وہ پھوٹ نکلتی ہیں ۔ پھل جو پیدا ہوتا ہے جس کا براہِ راست تعلق جڑ کے ساتھ ہوتا ہے وہ اِسے پیدا کر رہا ہوتا ہے ۔ سیب کی جڑیں ہمیں سیب مہیا کر تی ہیں ۔ اگر یہاں تلخ جڑ ہے ، یہ تلخ پھل پیدا کر ے گی۔

یہی ہے جو یہ آیت کہہ رہی ہے ۔ ۔ ایسا نہ ہو کہ کوئی کڑوی جڑ پھوٹ کر تُمہیں دُکھ دے اور اُس کے سبب سے اکثر لوگ ناپاک ہو جائیں ، جسکا مطلب ہے کہ بہت سے لوک ناپاک بنیں ۔ کیا آپ نے کبھی کلیسیا میں تلخ مزاجی کو دیکھا ہے ؟ تلخ مزاجی کا جماعت میں وسیع آگ کی مانند تجربہ کیا جا سکتا ہے ۔ اِس کا کام کرنے کی جگہ یا خواب گاہ میں تجربہ کیا جا سکتا ہے ۔ ایسا کیوں ہے ؟ کوئی بانٹنے کا فیصلہ کرتا ہے ۔ وہ تلخ تھا، جڑ کو سطح زمین سے باہر آنے اور پھل دینے دیجیے۔ اُس نے اِسے بانٹا اور بہت سے لوگ تلخ بنے ۔ عبرانیوں کا مصنف ہمیں اِس بارے خبردار کرتا ہے ۔ وہ کہتا ہے کہ خدا کے فضل سے محروم ہونےپر غور کرو۔ جب آپ اِس کی اجازت دیتے ہیں ، تلخ مزاجی پھوٹتی ہے اور بہت سے لوگوں کو گندہ کر تی ہے ۔ یہ بہت سے لوگوں کو ناپاک کر تی ہے ۔

اُس شخس کے ساتھ کیا ہوتا ہے اگر وہ تلخ مزاجی کو بہت سالوں سے اپنے اندر رکھتا ہو ؟ جسمانی طور پر اُس کے ساتھ کیا ہوتا ہے ؟ کیا وہ جسمانی طور پر بیمارپڑ جاتا ہے؟ فرض کیجیے یہ کڑواہٹ خاندان کے کسی رُکن کے خلاف ہے ۔ اُس نے اِسے اپنے اندر رکھا ، اُسے نے اِسے نہ بانٹا ۔ اُس نے بہت سے لوگوں کو ناپاک نہ کیا ۔ اُس نے اِسے اند ر ہی دبائے رکھا ۔ جب و ہ اِسے کچھ سالوں کے لیے اندر رکھتا ہے ، وہ آخر کار زخم کھانا شروع کرتا ہے ۔ وہ ڈاکڑ کے پاس جاتا ہے اور ڈاکڑ کہتا ہے ، " آپ درست ہیں کہ ، آپ بیمار ہیں ۔ لیکن آپ کی بیماری اِس قسم کی نہیں جس کے ساتھ میں برتاو کر سکوں ۔ میں تمہیں ایک دوسری قسم کے ڈاکڑ کے پاس بھیجوں گا ۔"

اِس طرح وہ اُسے دماغی علاج کے ماہر کے پاس بھیجتا ہے ، اور دماغی علاج کا ماہر راضی ہوتا ہے ۔" جی ہاں ، اپ بالکل بیمار ہیں ۔ اور میں جانتا ہوں کہ کیوں آپ بیمار ہیں ۔ آپ بیمار ہیں کیونکہ 20 سالوں کی کڑواہٹ آپ کے باپ کے خلاف ہے ۔آپ نے اِن تمام سالوں اسے دبائے رکھا اور یہ محض تمہار ے اندرون سے پھوٹ نکلی۔ آپ نے اِس زہر کو اپنے اندر رکھا اور اِس ایسڈ نے اندرونی طور پر آپ کو جسمانی طور پر بیمار کر دیا ۔ اِس لیے جو میں چاہتا ہون آپ کرو وہ یہ ہے کہ میں چاہتا ہوں کہ ا پ گھر جائیں اور اِسے اپنے با پ سے ساتھ بانٹیں ۔ کیوں اِسے اندر رکھا اور بیمار پڑے؟ اِسے باہر نکلنے دیجیے۔ ہر ایک کو بیمار ہونے دیجیے ۔"

طوطخ ےس ںشیڈا یئالتبا

پیارے جم،

میں نے 1993 کے آخر پر کتابچہ " کیسے تلخ مزاجی سے آزاد ہونا ہے " کو پڑھا ۔ یہ خداوند کی جانب سے ایک انقلاب کے جیسے تھا جس نے مُجھے ایےسا محسوس کرایا کہ مُجھے اپنی زندگی دوبارہ شروع کرنی چاہیے لیکن پہلے مُجھے اپنے خاوند کو معاف کرنا ہے (ہم پہلے ہی 10 سال قبل سے طلاق یافتہ ہیں اور یہاں میرے لیے اُسے بار بار لعنت کرنے کے لیےکوئی دن یا جگہ نہیں) اور یہاں میرا دوست بھی تھا ، میرا ہم منصب (ہم 14 سالوں سے بچپن کے دوست ہیں اُس کے غداری کرنے سے پہلے جب مُجھے بہت اعلیٰ ترقی حاصل کرنے کا موقع ملا اور اکیڈمی آف سائنس کے لیے پریزڈیم کے دارلخلافہ جانا تھا۔ میں نے کتابچے کو پڑھا اور دوبار ہ پڑھا اور اپنی عمیق حیرت پر غا لب نہ آسکی کہ یہ میرے لیے اس تلخ مزاجی کو محسوس کرنا کتنا بیوقوفانہ تھا ،میرے لئے جو یسوع کو اچھی طرح جانتی تھی اور اپنی زندگی کی تمام کمیوں کو ایسا سیکھتے ہوئے پایا جو وہ سکھاتی ہے۔ میں نے خداوند سے اِس گناہ سے آزاد ہونے کے لیے دعا شروع کی ۔ یہاں کوئی آنسو پونچھنے والے نہیں تھے جنہیں میں رکھ سکتےء جب میں نے توبہ کی اور مسیح کو اپنے نجات دہندہ کے طور پر حاصل کیا لیکن میں نے بہت زیادہ مسرت کو محسوس کیا اور شادمانی کی کہ میں نے دعا کی اور دعا کی اور میں نے محسوس کیا کہ میں ایک فرق شخصیت بن رہی ہوں ۔ ایسا بہت پہلے تھا اور اب مُجھے یاد ہے کہ ایسے لوگ میری زندگی میں ہیں لیکن یہ یاد داشت میرے دل میں نہیں ہے یہ یاد داشت 2*2 برابر 4 کی مانند ایک خشک حقیقت ہے ۔ میں خوش تھی اور میں تلخ مزاجی کے خلاف خداوند کے اِس ہتھیا ر کو رکھتے ہوئے خوش تھی ۔

اِس طرح دُنیا دو حل رکھتی ہے ۔ کڑواہٹ کو اندر رکھیے ، اور اپنے آپ کو بیمار بنائیے ، یا اِسے باہر نکلنے دیجیے اور اِرد گرد بیماری کو پھیلائیے۔ خد کا حل جڑ کو کھوکھلا کر دینا ہے ۔ اِسے چھٹکارہ حاصل کرنا ہے ۔ لیکن یہ خدا کے فضل کو حاصل کرنا ہے ۔ اور انسان یقینا جانتا ہے کہ خداوند یسوع مسیح ایسا کرنے کے قابل ہے۔ وہ فضل کا ذریعہ ہے ۔
تلخ مزاجی کے لیے دُنیا کے حل کو مسیحیوں سے استعمال نہیں کیا جانا چاہیے ۔ جب مسیحی دُنیا کی کاپی (نقل) کر تے ہیں ، وہ دو مفلس انتخاب کرتے ہیں ۔ بائبل کہتی ہے کہ ساری تلخ مزاجی (کڑواہٹ) سے چھٹکارہ حاصل کرنا ہے ۔ آپ اِسے اپنے اندر نہیں رکھتے اور آپ کو اِسے نہیں بانٹنا ۔ بیٹے کے وسیلے ، اِسے باپ کے حوالے کر دیجیے ۔
"لیکن اگر تُم اپنے دل میں سخت حسد اور تفرقے رکھتے ہو تو حق کے خلاف نہ شیخی مارو نہ جھوٹ بولو ۔ یہ حکمت وہ نہیں جو اوپر سے اُترتی ہے بلکہ دُنیوی اور نفسانی اور شیطانی ہے ۔ اِس لیے جہاں حسد اور تفرقہ ہوتا ہے وہاں فساد اور ہر طرح کا بُرا کام بھی ہوتا ہے ۔ " (یعقوب 3 : 14 - 15) ۔

جب میں ناوال اکیڈمی میں ایک جہاز کا درمیانی نوجوان تھا ، میں نے سوچا کہ کم مائگی اور حسد جس پر میں نے غور کیا کہ یہ بلوغت کو بڑھائے گی ۔ میں نے بُلندی کو سوچا جسے آپ صف بندی میں حاصل کرتے ہیں ، آپ مزید بالغ بنے ، اِس قسم کی چیزیں بہت کم رونما ہوئیں ۔ لیکن جب میں بوڑھا ہوتا گیا میں نے پایا کہ حسد اور شدید ہو گیا ۔ تلخ مزاجی اکٹھی ہوتی ہے ۔ جب تک اِس کا یہاں کوئی حل نہیں ہوتا ، لوگ بالغ ہوتے ہوئے اِس سے کم تلخ نہیں ہوتے ہیں ۔وہ سالوں تک مزید تلخ ہو جاتے ہیں ۔ یہ بد سے بد تر ہوتا چلا جاتا ہے ۔
اور اگر آپ تلخ حسد کو رکھتے ہو ، تو ہر طرح کا بُرا کام ہوگا ۔ یہ آسمان سے نہیں اُترتا ۔ یہ گھڑھے سے اور شیطان سے ہے ۔ ہر بُرے کام کا نتیجہ اِیسے رویہ ہے ہے ۔ جیسے واضحح ہونا چاہیے ، ہم حقیقی مسئلے کو رکھتے ہیں ۔ ہم کیسے تلخ مزاجی سے آزاد ہوتے ہیں ؟
اِس سے پہلے کہ ہم تلخ مزاجی سے آزاد ہوں ، ہمیں یہ ذہن نشین کرنا ہے کہ ہم تلخ ہیں ۔ ہم کیسے بتا سکتے ہیں اگر ہم تلخ ہیں ؟
ایک اچھا بر انگشت اصول یہ ہے کہ : تلخ مزاجی تفصیل کو یاد رکھتی ہے ۔ آپ ہزاروں بات چیت کو اپنی زندگی میں رکھتے ہیں ، جن میں سے زیادہ تر آپ بھول چُکے ہیں ۔ لیکن یہ ایک پانچ سال قبل رونما ہوئی ، اور آپ کو ہر ایک لفظ یاد ہے ، اُس کا لہجہ اور اُس کی آواز کے ہر حسے کا جھکاو ۔ آپ درست طور پر جانتے ہیں جو رونما ، جس کا مطلب ہے کہ آپ تلخ ہیں ۔

خطوط سے قارئین ابتلائی

میرے ساتھ دوست کتابچے کی روسی کاپی کو رکھتے ہیں اور اُن سب میں سے میں نے سُنا ، " نیل، کتنا سادہ اور کتنا عظیم ۔ میں ایسی سچدائی وک سکھانے کے لیے بہت خوش ہوں ۔ میں نہیں جانتا کہ کس نے مُجھے اِس کتاب کو دیا کیونکہ یہاں امریکہ میں بہت بڑی ٹیم تھی اور وہ بہت سی اچھی کتابیں لائے ۔ لیکن میری سمجھ یہ ہے کہ خدا کا فرشتہ تھا جس نے اِسے دوسری کتابوں کے درمیان رکھا میں تلخ مزاجی کے ساتھ اپنے آپ کو ویران کر سکتی تھی میں نے محسوس کیا ۔
اور آپ بمشکل تصور کر سکتے ہیں کہ میں ج ولسن کی جانب سے خط کو موصول کرتے ہوئے کتنی خوش تھی ۔ خدا کی مرضی پوری ہو ۔

نیلے پروولوسکایا
نووسیبرسک ، روس۔

کوئی شاید اعتراض کرے اور کہے کہ شاندار بات چیت کی اچھی یادداشت کو رکھنا بھی ممکن ہے ۔ کیا ایسا ممکن ہے ؟ جی ہاں ، لیکن غالبا نہیں۔ ایسا کیوں ہے ؟ کیونکہ یادداشت کی مدد نظر ثانی ، نظر ثانی اور مزید نظر ثانی سے کی گئی ۔ لوگ عموما شاندار چیزوں پر کیچڑ اُچھالتے ہیں ۔ لیکن وہ بُری چیزیں کرتے جاتے کر تے جاتے ہیں ۔ میں لوگوں کے ساتھ تھوڑی بہت مشاورت کر چُکا ہوں جو طلاق حاصل کرنے کے عمل میں ہیں ۔ میں کچھ کو اُس وقت سے جانتا ہوں جب اُنہوں نے شادی کی تھی ، اُن کی زندگی کے خوشگوار وقت پر ۔ لیکن طلاق کے وقت وہ ایک بھی خوش کُن وقت کو یاد نہیں کر سکتے تھے ۔ سب کچھ جو وہ یاد کر سکتے تھے وہ زیادہ سے زیادہ جا چُکے تھے ۔ وہ تلخ تھے ۔

اِس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ خوش ہونے والے اوقات نہیں رکھتے تھے ۔ اِس کا محض مطلب ہے کہ وہ اِس پر متجمع تھے کہ وہ کتھے درست تھے اور دوسرا شخص کتنا غلط تھا ۔ اگر کوئی چیزوں کےلیے تیز ، واضح یاد داشت کو رکھتا ہے جو سالوں قبل رونما ہوئیں جب وہ ایک بچہ تھا ، یا نوجوان شخص یا عورتتھی ، اور یہ یاد داشت کسی کے لیے اسم منصوب ہے ، پھر یہ تلخ مزاجی کا عادی ہے ۔ اور تلخ مزاجی کا حل اِس سے چھٹکار ہ حاصل کرنا ہے ۔

ٹیکساس ، ڈیلاس میں مَیں ایک شاندار تجربہ کو رکھتا تھا ۔ میں ہفتہ کی رات اپنے ایک پُرانے دوست کے گھر پر بات کر رہا تھا ۔ کیونکہ مُجھے ڈیلاس میں جانا تھا ، میں نے بہت سے لوگوں کے لیے نوٹس لکھے جنہیں میں دوسرے اوقات میں مُلک کے دوسرے حصوں میں سے جانتا تھا ، اور اُنہیں اِس گھر پر دکھایا گیا ۔

میرے میزبان نے مُجھے تلخ مزاجی پر بات کرنے کے لیے کہا ، جس پر میں نے کی ۔ بعد ازاں ، ایک جوڑا مُجھے ملنے کے لیے آیا ۔ میں اُنہیں واشنگٹن ، پُلمان میں آٹھ سال قبل جانتا تھا ۔ بیوی میرے پاس آئی اور کہا ، " ہم آٹھ سالوں سے شادی کے بندھن میں ہیں ۔ اپنی شادی کے پہلے سال میں اپنی ماں کے خلاف بہت کڑواہٹ میں تھی جسے میں ہر روز اپنے خاوند پر نکالا ۔ ہماری شادی کا پہلا سال بہت شاندار تھا کیونکہ کیونکہ میں نے اپنی ماں کے خلاف تلخ مزاجی کو اپنے خاوند کے ساتھ بانٹا ۔ "

طوطخ ےس ںشیڈا ییئالتبا

عزیز جمِ ،

------ ہمارا ایک اچھا دوست ہے اور ہم اکٹھے چرچ جاتے ۔ وہ روز مرہ کی بنیاد پر آپ کی کتاب کیسے تلخ مزاجی سے آزاد ہونا ہے کو مہیا کرتا۔ پچھلے ہفتے میں نے اِسے ایک دوست کو دیا جو اپنے بھائی اور سالی سے تلخ مزاجی کے مقام کے لیے مدد چاہتی تھی اور نیچے میرے لیے اُس کی میل کا حصہ ہے ۔

" میں نے تلخ مزاجی کےاِس کتابچے کو اپنے بھائی اور سالی کو بھیجا ۔ میرے بھائی نے اِسے جلد سے جلد تک پڑھا اوراپنی بیوی کو بھی اِسے پڑھنے کے لیے کہا ، اور اُس نقطے پر جب اُس نے اُسے یہ پڑھنے کے لیے کہا وہ 2 ہفتہ سے ایک دوسر ے سے بات چیت نہیں کر تے تھے ۔ اُس نے بہت سی چیزوں کے لیے معذرت بھی کی وہ غلطی کر چُکا تھا اور اُس نے اسے بتایا کہ وہ اُسے محبت کرتا ہے اور گھر سے باہر کام کرنے کے لیے گیا ۔

اُس نے پھر مُجھے بتایا کہ سات سال قبل مُجھے تلخ مزاجی پر بولنا تھا اور اُس نے چھٹکارہ حاصل کر لیا ۔ ایک دن اُس نے ایک دوسر ی عورت کو دیکھا جو واقعی اپنی ماں کے خلاف کڑواہٹ میں تھی ۔ اُس نے سوچا ، " میں اِس عورت کی مدد کر سکتی ہوں ۔ میں سارے عام تجربے کو بانٹ سکتی ہوں ۔ میں اِسے اُس کے ساتھ بانٹنے کے لیے گئی ، اور میں کسی تفصیل کو یاد نہیں کر سکتی تھی ۔ میری تفصیلاً یاد داشت جا چُکی تھی ۔ سب کچھ جو میں اُسے بتا سکتی تھی وہ چیزوں کو یاد کرنا تھا ، اور میں نے اُنہیں مزید یاد نہ رکھا ۔ " خداوند واقعی اُس کی تلخ مزاجی کی حفاظت کر چُکا تھا۔

ایک اور وقت میں شادی پر چار ہفتوں پر مشتعمل کورس کو سکھا رہا تھا ۔ میں نے کا غذ پر ایک نوٹس کو رکھا اور نہیں جانتا تھا کہ کون دکھائے گا ۔ ایک عورت آئی جسے ڈاکڑ نے کلاس کا حوالہ دیا تھا ۔ وہ اندر آئی اور میں مخلص طور پر کہہ سکتا تھا میں نے کبھی کسی کو اپنی زندگی میں ظاہری طور پر اتنا تلخ نہیں دیکھا ۔ وہ چالیس سالوں کی اکٹھی تلخ مزاجی کو رکھتی تھی ۔ اُس نے اُس رات اِس سے چھٹکارہ حاصل کیا اور اگلے روز مُجھ سے بُک اسٹور پر ملنے کا وعدہ کیا جہاں میں کام کر تا تھا ۔ وہ سٹور کے اندر آئی ، اور میں نے نہ جانا کہ وہ کون تھی ۔ وہ بہت فرق دکھائی دی ۔ میں محض ایک رات قبل اُس سے مِلا تھا ، لیکن وہ اب اندرونی طور پر صاف تھی ۔

مسئلہ کیا ہے ؟ ایسا کیوں ہے کہ ہم تلخ مزاجی سے چھٹکارہ حاصل نہیں کر تے ؟ اگر میں جھوٹ بولتا ہوں ، میں اس کا اعتراف کر سکتا ہوں اور معاف کیا جا سکتا ہوں ۔

ابتدائی ایڈیشن سے خطوط

Dear Jim

"اچھا ، جب وہ کام سے گھر واپس لوٹا، اُس نے کہا کہ اُس کی بیویٰ اُس کا انتظار کر رہی تھی اور رو رہی تھی اور اُس نے اُسے بتایا کہ وہ معافی چاہتی ہے اور اِس بارے کوئی خیال نہیں رکھتی تھی کیسے اُس کی تلخ مزاجی اور بد کرداری نے اُس کے دل کو متاثر کیا تھا ۔ اُس نے کہا کہ یہ پہلا وقت ہے جب اُس نے کبھی اپنی غلطی کو قبول کیا تھا۔ " اُس نے مُیرا اِس کتابچے کو بھیجنے کے لیے شکریہ ادا کیا ۔ میرا مطلب اُس نے بار بار میرا شُکریہ ادا کیا اور ایسا کہنا جاری رکھا کہ اُس کی خواہش تھی کہ وہ کسی طرح اپنے شکریہ کو بیان کرے۔ اُس نے کہا کہ اِس کتابچے نے اُس کی ساری زندگی کو تبدیل کر دیا، یہاں تک کہ کام پر لوگوں سے کیسے برتاو کرنا ہے (اندازہ لگایےمیں نے بہتر طور پر اِسے بھی پڑھا)"۔
محض آپ نے یہ جاننا چاہتا تھا کہ کیسے اِس نے اُن کی زندگیوں کو چھوا۔

ڈینس

طوطخ ےس رشیڈا یئلتبا

جم ،
میں کتاب بعنوان دن اور را ت کا شُکریہ ادا کرنا چاہتا تھا جسے مُجھے بھیجا گیا ۔ میں نے اِس کے آدھے حصے کو ایک ہی دن میں پڑھ لیا اور ، جیسے میں تلخ مزاجی کی کتاب کو پڑھتا ہوں ، میں نے تھوڑا بہت اپنے بارے سیکھا ۔ میں مختصر طور پر اپنے تجربے کو بانٹنا چاہتا ہوں جسے میں تلخ کلامی کتاب کو پڑھنے کے بعد رکھتا تھا۔ میں 38 سال کا ہوں اور اپنی ساری زندگی مسیحی رہا ہوں لیکن واقعی اِسے حاصل نہ کیا جب تک کہ میں نے اپنی زندگی مسیح کے لیے مخصوص نہیں کر دی تھی جب میں 4 نومبر 1995 میں غور وخوص میں مشغول تھا ۔ جس وقت میں اپنی ابتدائی نو عمری میں تھا میں اپنی انگلیوں پر خُشک اور کھر دری جِلد کو رکھتا تھا جس سے لہو بہتا او ر چھلکے اُترتے اور بہت درد ہوتا تھا ۔ 25 سالوں تک میں نے طبی شعبے میں اِس خشک جلد کا بہت علاج کروایا ، اور اُن چیزوں سے جو مسُجھے میرے دوست دیتے جو کہ میری حالت کے متعلق ہوتیں میں نے تک کہ یو ۔ ایس ائیر فورس کے امراض جلد کے ماہر سے علاج کروایا جب میں ٹیکساس میں بنیادی تربیت حاصل کر رہا تھا ۔ میں نے کبھی بہتر ترقی کو نہ پایا اور یہاں تک کہ علاج معالجے نے میری زیادہ دیر تک موثر رہنے میں مدد نہ کی ۔ میں نرم رطوبت اور ربر یا کاٹن کے دستانوں کا استعمال کرتا جب میں سوتا اور یہاں تک کہ اُنہیں کام کرتے وقت استعمال کرتا بدترین دنوں میں ۔
جب میں نے آپ کی تلخ مزاجی کو حاصل کیا میں نے اسے اپنے بیگ میں رکھا اور اگلے دن افسوس کے ساتھ سعودی عرب ایر فورس نمبر 6 کی فوجی مہم پر چلا گیا ۔ میں راستے میں اُس کتاب کو پڑھا اور دوبارہ جب وہ وہاں پہنچا ۔ اِس کے بارے کچھ دیر سوچنے کے بعد میں نے آخر کار محسوس کیا کہ شاید یہ تلخ مزاجی تھی جسے میں بہت سے لوگوں کے لیے رکھتا تھا یہ میرا مسلہ تھا ، میرا یمان تھا کہ خشک جلد میری تلخ مزاجی کو عیاں کرنے والی تھی۔ میں نے تلخ مزاجی کو (اور خشک جلد کو) خیر آباز کہہ دیا اور اپنی ماضی کی غلطیوں کو مٹانے کے لیے جانفشانی کی جہاں میں کر سکتا تھا ، اور ہر نمونے میں غصے اور ناراضگی کو جانے دیا

جو ہم کرنا چاہتے ہیں وہ یہ کہ اِسے عیاں کرنا کہ تلخ مزاجی کتنی گناہ آلود ہے ۔ تلخ شخص کو پہلے شناخت کرنا ہے کہ وہ تلخ ہے ، اور دوسرے ، کہ یہ ایک بڑی بُرائی ہے ۔ دوبارہ ، کہ لوگ اِس گناہ کے ساتھ برتاو نہیں کرتے یہ کہ وہ سوچتے ہیں کہ یہ دوسرے شخص کا گناہ ہے۔ ابلیس کہتا ہے ، " اچھا، جب وہ جھوٹ سے دستبردا رہوتا ہے ، یا یہ یا وہ کرنے سے ہاتھ اُٹھاتا ہے ، یا جب وہ کہتا ہے کہ وہ معذرت خوا ہے ، پھر آپ بہپتر محسوس کرتے ہیں ۔" لیکن قیا س کیجیے کہ وہ ستبردار نہیں ہوتا ؟ جرض کیجیے وہ کبھی دستبردار نہیں ہوتا ؟ کیا آپ اپنی بقیہ زندگی میں تلخ ہونگے کیونکہ کوئی دوسرا گناہ میں ہونے کا اصرار کرتا ہے ؟ یہ بالکل کوئی سمجھ نہیں بناتا ، آپ کہہ سکتے ہیں ، " میں اُسے معا ف کرونگا جب وہ کہتا ہے کہ وہ معافی چاہتا ہے ، لیکن اُس وقت تک نہیں ۔ میں اُس وقت تک اپنی تلخ مزاجی کو رکھنے کا حق رکھتا ہوں ۔ جب وہ معافی کے لیے کہتا ہے ، میں اُسے معاف کرونگا اور ہر چیز بہتر ہو جائے گی ۔ " آپ اِس تلخ مزاجی کی دیوا ر کو اُونچا رکھیے ، اور ایک دن وہ آپ کے پاس آتا ہے او ر وہ کہتا ہے " میں ملول ہوں " کیا آپ اب اُسے معاف کریں گے ؟ نہیں ، کیونکہ تلخ مزاجی معاف نہیں کرتی ۔ اِس شخص کو معاف کرنے کے معاملہ میں جب وہ کہتا ہے ک میں معافی چاہتا ہوں آپ کواُس شخص کے معافی چاہنے سے پہلے تیار رہنا ہے ۔ اور اگر آپ اُس کے معافی طلب کرنے سے پہلے اُسے معاف کرنے کے لیےتیار ہیں ، پھر یہ اِس پر انحصار نہیں کرتا خواہ معافی کا طلب گا ر ہے یا نہیں ۔ دوسرے الفاظ میں ، آپ ایک ہی پہلو میں تلخ مزاجی سے چھٹکارہ حاصل کرتے ہیں ۔ اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے دوسرا شخص کیا کرتا ہے ۔ اِس تلخ مزاجی کے لیے پہلے سے بنایا ہویا نقطہ دوسرے شخص کے گناہ سے مقابلہ کرتا ہے حقیقی یا تصوراتی ۔ یہ صرف ایسا ہے کہ یہ کیے ظاہر ہوتا ہے ۔ درحققیقت تلخ مزاجی ایک گناہ ہے کو اکیلا کھڑا ہوتا ہے ۔ تلخ شخص بد عنوانی کے مرتکب کے لیے آزادی کے ساتھ تلخی کا فیصلہ کرتا ہے ۔ لیکن آ پ کہتے ہیں ، " نہیں ، اُس نے میرے خلاف گناہ کیا ، اور وہ معافی کے لیے کہتا ہے تو ہر چیز بہتر ہو جاتی ہے ۔ " لیکن ایسا سچ نہیں ہے۔ میں حالتوں کو جانتا ہوں جہاں معافی کو پیش گیا تھا اور شخص تب بھی تلخ تھا ۔ فرض کیجیے کہ تلخ کلامی کا مرتب شخص مر گیا اور معافی نہیں مانگ سکتا ۔ میں لوگوں کو جانتا ہوں یو بہت تلخ ہیں اور تلخ مزاجی اپنے والدین کے لیے بھی ہے جو سالوں قبل مر چُکے ہیں ۔ لیکن تلخ مزاجی ابھی نہیں مری ۔ تلخ مزاجی کا گناہ اکیلے اُس شخص کے لیے ہے ، کسی دوسرے کے ساتھ نہیں ۔اک مرتبہ میں ایک دن گزارنے کے لیے والا والا سٹیٹ میں گیا ۔ یہ تقریبا کرسمس تھا ۔ میں نے تقریباً 6 گھنٹے وہاں گزارے ۔ دوپہر کے بعد ، میں زیادہ سے زیادہ محفوظ تھا ، بشارت کے بارے بات کرتے او ر سکھاتے ہوئے ۔ اِس ایک شخص سے اتنے بڑے جرائم تک پہنچے کے بارے پوچھا گیا ۔ میر ا خیال تھا کہ وہ واقعی ایسی بشارت میں دلچسپی رکھتا تھا اور اِس بارے اُس سے بات ہوئی ۔ پھر میں نے کم سے کم حفاظت میں وقت صرف کیا ، محفوظ نظر بندی اور دوسری جگہوں پر ۔ شا م کو میں زیادہ سکیورٹی میں واپس آیا ، اور میں نے سوچا کہ میں تلخ مزاجی کو رکھتا تھا ۔ میں نے خاکہ کچھینچا کہ وہاں کچھ تخ مزاجی لوگ تھے ۔ وہی شخص نے نے مُجھے دوہیر کو بشارت کے بارے سوال پوچھا تھا ایک اور سوال پوچھا۔ اُس نے کہا ، " آپ کیسے کسی کے خلاف تلخ مزاجی سے چھٹکارہ حاصل کرسکتے ہیں جس نے ظاہلمانہ طور پر آ پ کے تین سالہ بیٹے کو پیٹا ہو ؟"

طوطخ ےس ںرئیاق یئادتبا

میں ایسا کرنے پر خوش ہوں کہ اُس وقت کے بعد جب میں 45 دنوں بعد گھر لوٹا تو میری جد بالکل ٹھیک تھی جیسے 25 سال پہلے تھی اور یہ چار مہینے بعد تک ٹھیک رہی ۔ میں ہفتہ وار تلخ کلامی کتاب پر نظر ثانی کرتا ہوں اور اپنے آپ کو تلخ کلامی سے آزاد رکھتا ہوں اور دُنیا میں رہ رہا ہوں ۔

خداوند دن بھر آپ کے ساتھ رہے ایک بار پھر شُکریہ ۔ خدا کی برکات آ پ پر اور اپ کی منٹسری کے لیے ہوں۔

ٹونی

پھر میں نے اُسے بتایا کہ کیسے ، اور پھر میں نے کہا ، " آ پ جانتے ہیں ، جب آپ اپنی تلخ مزاجی سے چھٹکارہ پاتے ہیں آپ اِس شخص کی مدد کر سکتے ہیں تاکہ وہ دوسرے بچوں کو نہ مارے ۔ " اُس نے کہا ، " نہیں ، اِس شخص کی مدد نہیں کی جا سکتی ۔ " میں نے کہا ، " یقینا ، وہ کر سکتا ہے ۔ " نہیں ، نہیں ۔ " کیوں نہیں ؟" و ہ مزید ہمارے ساتھ نہیں ہے ۔ " یہ مکان میں رہنے والا شخص اُسے مار چُکا ہے ۔ یہ اُس کا قتل کر چُکا ہے اُس وجہ سے جو اُس نے اِس تین سالہ بچے کے ساتھ کیا ۔ اِسی لیے وہ قید خانہ میں ہے ۔ لیکن اگرچہ اُس نے آدمی کو مار دیا ، وہ اب بھی تلخ تھا ۔ دوسرے الفاظ میں ، اِسے بیا ن کرنا سے اُسے اِس سے چھٹکارہ حاصل نہیں ہوا ۔ نہ ہی موت سے چھٹکارہ مِلا ۔

جب کوئی دوسرا کہتا ہے کہ وہ معافی چاہتا ہے ، یہ ہماری تلخ مزاجی سے چھٹکارہ حاصل نہیں کرتا ۔ صرف ایک چیز جس سے اِس سے چھٹکارہ پایا جاتا ہے و خدا کے سامنے خداوند یسوع مسیح کی موت کے وسیلہ اعتراف کرنا ہے ۔ یہی صرف ایک حل ہے ۔ آپ کہہ سکتے ہیں کہ شخص جس کے خلاف آپ تلخ تھے بہت سال پہلے مر چُکا ہے ۔

آ پ نے قید خانے میں ہونے والے شخص کی مانند شخص کو قتل نہیں کیا ۔ ورنہ یہاں کوئی فرق نہیں ہے ، دوسرا شخص مر چُکا ہے اور آپ بھی تک تلخ ہیں ۔ اگر شخص جو مرا ایک ایماندار تھا ، وہ خدا کے ساتھ ، معاف کیا جا چُکا اور خالص ہے ۔ آپ اب بھی کسی کے خلاف تلخ ہیں جو آسمان میں شادمانی کر رہا ہے کیونکہ اُس کا نام برہ کی کتاب حیات میں لکھا گیا ہے ۔ اگر وہ شخص جو مرا ایماندار نہیں تھا ، پھر 2 تھسلینکیوں 1 : 6 ۔ 8 میں بیان کی گئی خدا کی عدالت نیچے ہے ۔ خدا راست ہے : و ہ تُم پر مصیبت لانے والوں کے لیے مصیب لائے گا اور تُم کو مدد دے گا جو کہ مصیبت میں ہیں ، او ر ہمارے لیے بھی ۔ یہ رونما ہو گا جب خداوند یسوع آسمان سے شعلہ زن آگ اور طاقتور فرشتوں کے ساتھ آئے گا ۔ وہ اُن کو سز ا دے گا جو خدا کو نہیں جانتے اور ہمارے خداوند یسوع کی انجیل کی فرمانبرداری نہیں کرتے ۔

"اے عزیزو! اپنا انتقام نہ لو بلکہ غضب کو موقع دو کیونکہ یہ لکھا ہے کہ خداوند فرماتا ہے انتقام لینا میرا کام ہے ۔ بدلہ میں ہی دونگا ۔ رومیوں 12: 19۔

خداوند راست ہے اور خدا ہی بدلہ دیتا ہے ۔ خواہ یہ لوگ زندہ تھے وہ آپ کی تلخ مزاجی کی پرواہ نہیں کر سکتے نہ آپ اُنکے پیچھے کر سکتے ہیں ۔ مُردہ ہوتے ہوئے اُن کی اِس طرح پروا ہو چُکی ہے ۔ وہ آپ کو چھوڑتے ہیں ، زند ہ اور تلخ ، سالوں سے اپنے آپ کو اور آپ کے گرد لوگوں کو ۔ آپ کی تلخ مزاجی آپ کا گناہ ہے اِس سے قطع نظر جو آپ اِس کے لیے سوچتے ہیں ۔ خدا آپ کو معافی اور خوشی کا تجربہ کرنے کی اجازت دے گا جو کہ آپ کی ہے جب آپ تونہ کرتے اور خدا کے خلاف تلخ مزاجی کا گناہ کے طور پر اقرار کرتے ہیں ۔ ہم اِسے نہیں رکھتے او ر اِسے دوسروں کے ساتھ نہیں بانٹتے ۔ یہاں کرنے کے لیے صرف ایک چیز ہے اور یہ اِس کا بڑا اور بُرا گناہ کے طور پر اعتراف کرنا ہے ۔ ہمیں لازما اِس اعتراف پر ثابت قدم رہنا ہے ۔ ایک مرتبہ جب میں یو ۔ ایس ، کیلیفورینیا ، مونٹری میں ناول پوسٹ گریجویٹ سکول میں بات کر رہا تھا ۔ وہاں ایک شخص تھا وہ بائبل کے اُستاد کے طور پر بڑی شہرت رکھتا تھا ۔ وہ نیوی میں لائن آفیسر تھا ، لیکن وہ سمندر کی تہہ میں جانے کے حکم کو حاصل کر چُکا تھا ۔ وہ سمندر کی گہرائی میں جانے کے حکم کو نہیں رکھتا تھا اور وہ تلخ تھا ۔ میں نے گناہ کے اعتراف اور تلخ مزاجی پر بات کی ، وہ واقعی صاف ہو گیا ۔ وہ آیا اور مُجھے دیکھا اور اِس تلخ کلامی سے چھٹکارہ پایا ۔ اگلی صبح ، اُس کی بیوی نے مُجھ سے کہا ، " میں نے نیا خاوند پایا ہے ۔ " وہ نیوی کے لیے تلخی کو رکھتا تھا ، لیکن یہ اُس کا گناہ تھا ، نہ کہ نیوی (بحری فوج) کا ۔
ایمی کارمیچل اپنی کتاب میں نوٹ کو رکھتی ہے کہ اگر " ایک پیالہ پیٹھے پانی سے لبالب بھرا ہوا ہے اور یہ تلخی کا ایک قطرہ بھی گِرا نہیں سکتا ، بہر حال اچانک ہچکولے کھاتا ہے ۔ اور یہ مٹھے پانی سے بھرا ہے اور ہچکولے کھاتا ہے ، پیالے میں سے کیا آئے گا ؟ میٹھا پانی ، اگر آپ اِسے بڑا جٹکا دیتے ہیں ، کیا واقع ہو گا؟مزید میٹھا پانی ۔ اور اگر کوئی شخص میٹھے پانی سے بھرا ہوا ہے اور کوئی دوسرا اُسے چھٹکا دیتا ہے ، تو باہر کیا آئے گا َ میٹھا پانی ، جھنجوڑنا میٹھے پانی کو تلخ میں نہیں بدلے گا ۔ اِسے کسی اور چیز سے کیا گیا ہے ۔

طوطخ ےس رشیڈا یئاتبا

عزیز جم
آج کے لیے خوش آمدید اور ایک مختصر نوٹ.
آپ کے کتابچے تلخ مزاجی اور معافی کے بارے ایک اور گواہی ۔ یہ کتابچہ غیر متوقع طور پر چند دن پہلے میری ڈاک میں آیا میں کیونٹی میں اپنی ڈیوٹی پر گیا ہوا تھا ۔ میں نے اِسے اپنے بریف کیس میں رکھا ، یہ سوچتے ہوئے کہ میں اِسے اپنی سیر و تفریح کے وقت پڑھوں گا ۔ بعد میں نے کچھ نہ کیا کہ یہ کتنی مدد گاری تھی ۔
کیونٹیکو میں کلاس کے بعد ایک افسر میرے پاس آیا اور میری نصیحت کے لیے کہا ۔ یہ میجر پینٹا گون میں ایک وکیل تھی ۔ وہ جاننا چاہتی کہ اگر وہ اِس کرنل کے خلاف اُجرت لے جس کے لیے اُس نے کام کیا تھا ۔ اگلے دن اُس نے مُجھے 20 صفات پر مشتعمل دستاویز تھمائی جو پچھلے چھ مہینوں سے اُس شخص کے لیے رکھتی تھی ۔ مُجھ کچھ بھی سنجیدہ دکھائی نہ دیا لیکن وہ ظاہری طور پر اُس کی صحت پر بہت سخت محنت کر رہے تھے ۔ میں اپنے بات کرنے سے پہلے پوچھا اور اُس سے اسے پڑھا جو میں نے اُسے دیا ۔ اِس طرح اُس نے آپ کی کتاب کو پڑھا کہ کیسے تلخ مزاجی سے آزاد ہونا ہے ۔ وہ اِس کے لیے تھم گئی اور اگرچہ اُسے چرچ میں لایا گیا ، اِس نے اُس کا بہت معنی خیز طور پر سامنا کیا ۔ بعد ازاں ، اُس کے مالک کے معاملہ کے ساتھ برتاو کرتے ہوئے (اور ماضی میں دوسروں کے لیے کچھ سنجیدہ نقصانات کے لیے) میدے پاس اُس کے لیے زندگی تبدیل کرنے والی انجیل کو بانٹنے کا موقع تھا ۔
اُس معاملے میں جس کے لیے میں نے اُس کے ساتھ بات کی اگر وہ اُس دن مرتی ، کیا وہ جانتی جو اُاس کے ساتھ رونما ہونا تھا ، وغیرہ ۔ یہاں ہے جو میرے لیے بہت معنی خیز ہے ۔ اُس نے کہا ، " تلخ مزاجی پر لکھی گئی اِس کتاب کو پڑھنے کے بعد ، میں نہیں جانتی کہ میرے ساتھ کیا ہو گا ۔"

جھنجوڑنا صرف محیط ہونے کو لاتا ہے جو پہلے ہی محیط ہونے میں ہوتا ہے ۔ اگر آپ میٹھاس اور روشنی کے ساتھ بھرے ہوئے ہیں ، اور آپ جھنجھوڑنے کو حاصل کرتے ہیں ، آپ میٹھاس اور روشنی کو ظاہر کریں گے ۔ اگر آپ شہد کے ساتھ بھرے ہوئے ہیں ، شہد ہی باہر آئے گا ۔ اگر سرکہ باہر آتا ہے ، تو یہ کس کو ثابت کرتا ہے ؟ یہ دکھاتا ہے کہ یہ پہلے ہی اِس پر محیط تھا۔ دوسرے الفاظ میں ، زیادہ تلخ مزاجی کی بنیاد اُس پر نہیں ہے جو کسی دوسرے شخص نے کیا تھا۔ یہ اُس کا نتیجہ ہے جو ہم کرتے ہیں اور ہیں ۔ بہت سال قبل ، میں اپنے بیڈ روم میں میز پر کا م کر رہا تھا ، دوسری طرف میری بیوی ، بستر پر مطالعہ کر رہی تھی ۔ جو کچھ میں کر رہا تھا وہ ٹھیک نہیں ہو رہا تھا ۔ بیسی نے مُجھے کچھ کہا اور میں مُڑا اور اُسے اِسے رکھنے دیا ۔ یہ کچھ غیر مسیحی تھا ۔ اُس نے حیرانگی کے ساتھ میری طرف دیکھا اُٹھی اور کمرے سے نکل گئی ۔ میں وہا ں بیٹھا سوچ رہا تھا ، " اُسے ایسا نہیں کہنا چاہیے تھا۔ دیکھیے جو اُس نے کہا ۔
دیکھو ، دیکھو ، دیکھو ، " میں نےیہ دس منٹ میں کر لیا ، شاید زیادہ ۔ میں بیسی کے لیے تلخ تھا ، لیکن جو اُس نے کیا وہ پیالے کو جنجھوڑنا تھا ۔
پیالے سے باہر کیا آیا تھا ۔
اگر یہ میٹھا اس اور روشنی کے ساتھ بھرا تھا ، اِسے کوئی فرق نہیں پڑنا تھا ۔ میں وہاں بیٹھا او ر سووچا جو اُس نے کیا ۔ میں اچھی طر ح جانتا تھا کیونکہ میں تلخ مزاجی کی اِس سچائی بارے پہلے ہی سیکھ چُکا تھا ۔ اب ، میں نے اُس کے " گناہ" بارے سوچا کیونکہ یہاں دوسرے شخص پر الزام لگانے کا مزا ہے ۔ کچھ لوگ ایسا سالوں سے کرتے ہیں ۔ میں تھوڑی دیر ویاں بیٹھا اور پھر اُٹھا اور بستر پر اپنی طرف لیٹ گیا اور کہا ، " اے خداوند ، میں ہی تھا جو قصوروار تھا ۔ یہ میری تلخ مزاجی تھی اور میرا گناہ ۔ میں اِس کے لیے پریشان ہوں ،اِس کی تلاش کرتے ہوئے م اور مہربانی سے مُجھے معا ف کر ۔ " میں اپنے گھٹنوں کے بل سے اُٹھا اور کہا ، " لیکن دیکھ جو اُس نے کہا ۔"
میں واپس اپنے گٹھنوں کے بل ہو گیا ۔
" اے خداوند ، میں اُس کے لیے معافی چاہتا ہوں جو میں نے کیا۔ میں ذمہ داری قبول کرتا ہوں ۔ یہ میرا گناہ ہے اور صرف میرا ۔ "
میں اپنے گھٹنوں کے بل سے اُٹھا اور کہا ، " خداوند ، تُو اور میں جانتے کہ قصوروا رہے ۔" میں واپس دوزانو ہوا ۔ میں 45 منٹ تک اپنے گھٹنوں کے بل رہا جب تک میں اُٹھ نہ سکتا اور کہہ نہ سکتا تھا کہ ، " دیکھیے جو اُس نے کہا ۔"

ابتدائی ایڈیشن سے خطوط

یہ میرے لیے ایک گواہی تھی کہ اُس کے لیے آپ کا پیغام قانون کی منادی کرنا تھا ، اور اُسے ضرورت کو دکھانا اور اُسے مسیح کی طرف لیجانا تھا ۔ میں یہ دیکھ کر شادمان ہوا کہ کیسے خد ا نے اُس پیغام کو استعمال کیا اور اُس کے دعا کو جاری رکھا کہ خدا اُسے ایمان میں قائم رکھے گا ----
مسیح یسو ع میں ابھی تک آ پ کی دوستی اور راہنمائی میں حوصلہ افزائی کرتے ہوئے ،
مخلص ،
سٹیو ۔

اب مُجھے یاد نہیں جو اُ س نے کہا تھا ، مجھے یاد نہیں کہ میں ڈیسک پر کیا کر رہا تھا ۔ مُجھے تفصیلات یاد نہیں ہیں ۔ صرف ایک چیز جو مُجھے یاد ہے وہ اوپر اُٹھنا تھا ۔ لیکن میں یہ بھی جانتا تھا کہ میں نے تلخ مزاجی کی پرواہ نہیں کی تھی مُجھے درست طور پر اُس دن جاننا تھا جو اُس نے کہا تھا ۔ یہ تلخ مزاجی کی ایک فطرت تھی ۔ اِس سے چھٹکارہ حاصل کرنے کے لیے ، مُجھے دیکھنا تھا کہ یہ بُرا ہے ، اور یہ میر ا گناہ ہے او ر صرف میرا گناہ ۔ او ر میں اِس سے کسی دوسرے شخص کے وسیلے ایسا کہتے ہوئے کہ میں معافی چاہتا ہوں سے چھٹکارہ حاصل نہیں کر سکتا ۔ دوسرے شخص کے خاموش رہنے یا مرنے سے میں اِس سے چھٹکارہ حاصل نہیں کر سکتا ۔ میں اِس سے کسی اور طریقے سے چھٹکارہ حاصل نہیں کر سکتا ماسوائے اِسے خداوند کے خلاف گناہ کرتے ہوئے اِس کا اعتراف کرتے اور معافی کے لیے حاصل کرتے ہوئے۔ مُشکل جو مجھے درپیش ہے وہ دوسرے شخص کے گناہ سے اپنی نظریں اُٹھانا ہے ۔ لیکن محض یہ حقیقت کہ جو میں سوچتا ہوں کہ یہ اُس کا مسلہ ہے جو دکھاتا ہے کہ ایسا نہیں ہے ۔ اگر یہ اُس کا مسلہ تھا ، اور میں میٹھا س اور روشنی سے بھرا تھا ، اور تلخ نہیں تھا ، پھر مُجھے دوسرے شخص کی نسبت متاسف ہونا تھا ۔

میں کہہ سکتا تھا ، " یہ نادار شخص ، دیکھیے جو اُس نے کیا ۔ اگر میں نے کچھ ایسا کیا میں خوف محسوس کرونگا ۔ وہ واقعی خوف کو محسوس کرے گا ۔ میرا خیال ہے مُجھے اُس کی مدد کرنا ہو گی ۔۔" لیکن اگر یہ میرا جواب نہیں ہے پھر میں تلخ ہوں ، اور یہ میرا گناہ ہے ، اُس کا نہیں ۔ میرا یمان ہے کہ یہ گناہ اِس مُلک میں حیات نو کے لیے ایک بڑی رکاوٹ ہے ۔ جب مسیحی اپنے گناہوں کا اقرار کرنا شروع کرتے ہیں ، وہ دوسروں کے گناہوں کو معاف کرنے کے قابل ہونگے ۔

طوطخ ےس رشیقڈا ییئلتبا

پیارے جِم ،

میرا نہیں خیال کہ ہم روبرو مِلے ہیں ، لیکن میں آپ کی ای میلز کو پڑھ کر لطف اندوز ہوتا ہوں اور میں آپ کے بارے سالوں سے سُن چُکا ہوں۔میں 74 یو ایس این اے گریڈ ہوں ۔ میں نے آپ کی تلخ مزاجی کی کتاب کو سالوں قبل پڑھا اور آپ کو ایک مختصر گواہی دینا چاہتا ہوں ۔ میں تقریباً 22 سالوں سے منسٹری میں ہوں جسے میں اپنی جہاز رانی کے سٹاف کے ساتھ رکھتا تھا ۔ میں جھوٹوں کے پھندے میں پھنسا ہوا تھا کہ میری مُراد " رینک " یا "عہدہ" ہے ۔ اور جب میں نے ترقی کو حاصل نہ کیا میں تلخ بنا ۔ یہ تلخ مزاجی کاہلی تھی ، جہاں میں نے محسوس کیا کہ میرے مجھے تلخ بننے کا " حق" ہے ۔ رقت انگیز چیز یہ تھی کہ ہر کوئی اِسے دیکھ سکتا تھا ، لیکن میں نہیں ۔ یہ 73تھا ، " آیا کہ میری روح تلخ تھی ، جب میرے دل میں سوراخ تھا ، میں بے وقوف اور متکبر تھا ۔۔۔" آ پ کا کتابچہ پڑھنے کے بعد ، پہلی مرتبہ میں نے دیکھا کہ تلخ مزاجی گناہ ہے ۔ میں نے خدا سے پوچھا کہ وہ مُجھے تلخ مزاجی کی ہر بنیاد کو دکھائے جو کہ مُجھ میں تھی ۔ وقت کے تھوڑے عرصہ میں میں تلخ مزاجی کی 16 فرق اساس کی فہرست بنانے کے قابل تھا ۔ اِس ہر ایک کا اعتراف کرنے میں وقت لگا اور ایک ایک کر کے خدا سے معافی کے لیے ۔ پھر میں نے اپنے سینر کو فون کیا اور اس کے لیے اُن 16 کا اعتراف کیا اور اُس سے معافی کے لیے چاہی ۔ خدا نے رحم کے ساتھ مُجھے معاف فرمایا اور مُجھے آزاد کرایا ۔ مجھے اپنی روح کی راہنمائی کرنا تھی ، اور فصل کاشت کرنے کے لیےیہ بہتر زرخیز زمین تھی ۔ مُجھے اپنی سوچوں کی اُن 16 بنیادوں کے لیے راہنمائی کرنا تھی ۔ آپ کے کتابے اور تعلیم کے لیے شُکریہ ۔ خدا کے بدن میں اِس کی بہت ضرورت ہے ۔

مسیح میں ۔

بوب ۔

سٹڈی گائیڈ : کیسے تلخ مزاجی سے آزاد ہونا ہے ۔

تما م تلخ مزاجی سے چھٹکارا، آگ بگولہ ہونے اور غصے ، جھگڑے اور بد گوئی اور ہر طرح کی عداوت سے آزادی ، ایک دوسرے پر مہربان اور رحم دل ہونا ، ایک دوسرے کو معاف کرنا ، بالکل جیسے خداوند یسوع نے تُمہیں معاف کیا ۔ خدا کی پیروی کرنےوالے بنیے ، اِسی لیے ، جیسے ہم بچوں سے پیار کرتے ہیں ، اور محبت بھری اپنی زندگیاں بسر کرتے ہیں ، جیسے مسیح نے ہم سے محبت کی اور اپنے آپ کو خدا کی قُربانی کے لیےاور نذر کے طور پر دے دیا ۔ افسیوں4: 31 5: 2-

مباحثہ کے سوالات :

1۔ تلخ مزاجی کیا ہے ؟

2۔ کیا تلخ مزاجی گناہ ہے ؟ کیوں اور کیوں نہیں ؟

3۔ اپنی زندگی میں اُس صورتِ حال کو یاد کیجیے جو آپ کی تلخ مزاجی کے احساسات کو رکھنے کا سبب بنا ۔

4۔ تلخ مزاجی کی بنیاد کیا ہے ؟ کیا یہ ایذا کے حجم پر اثر انداز ہوتا ہے ؟

تلخ مزاجی کی نمایاں صفت یہ ہے کہ یہ تفصیلات کو یاد رکھتی ہے ۔ ہزاروں حالتو ں میں اور گفتگو میں جو ہماری زندگیوں میں واقع ہو چُکی ہی ، یہ اب بھی ہماری یاد میں تازہ ہو تی ہیں ۔ ہم ہر تفصیل کو جس میں الفاظ شامل ہیں یاد رکھتے ہیں جن کا استعمال کیا گیا تھا ، آواز کا لہجہ اور جکاو ۔ ایسا نظر ثانی کرنے کی وجہ سے ہے ، نظر ثانی اور مزید نظر ثانی ۔

5۔ غصے سے چھٹکارہ پانے کے لیے دُنیا کے کیا حل ہیں ۔

الف۔

ب ۔

اِس کا احساس کرنا کہ میں تلخ ہوں تلخ مزاجی سے جان چھڑانے کا پہلا مرحلہ ہے۔ وجہ کہ لوگ کیوں تلخ مزاجی سے برتا و نہیں کرتے یہ ہیں وہ سوچتے ہیں کہ یہ دوسرے شخص کا گناہ ہے ۔

6۔ خداوند ہم سے ہماری ساری تلخ مزاجی کے ساتھ کیا کرنے کا تقاضا کرتا ہے (یعقوب 3: 14- 15)

ایک ہی وقت میں رحم دل ہونا، نرم دل ہونا اور تلخ ہونا نہ ممکن ہے ۔

اگلا مرحلہ : خدا کے کلام کا جواب دینا ۔

اُس صورتِ حال پر عکس ڈالنا جہاں ہم تلخ مزاجی کے ساتھ جدوجہد کرتے ہیں ۔ اگر اِسے آپ نے باپ کے حوالے نہیں کیا ، پھر ایسا کیجیے ، خداوند یسوع مسیح کے جلال کو آپ میں بھرتے ہوئے ۔ عملی اقدام کے بارے پوچھیے جسے آپ لے سکتے ہیں ، روح القدس کی مدد کے ساتھ ، اِس معاملے کو حل کرنے کے لیے ۔ خدا کے معافی کے قانون کی پیروی کرتے ہوئے محبت کے ساتھ جواب دینا ۔ ایک دوسرے پر مہربان اور نرم دل ہو اور جس طرح مسیح میں تمہارے قصور معاف کیے ہیں تُم بھی ایک دوسرے کے قصور معاف کرو۔ (افسیوں4 : 32) ۔

پس بائبل کیسے سکھاتی ہے کہ کیسے ہمارا آسمانی باپ ہمارے ساتھ برتاو کرے گا ۔؟
اُس وقت پطرس نے آکر اُس سے کہا اے خداوند اگر میرا بھائی میرا گناہ کرتا رہے تو میں کتنی دفعہ اُسے معا ف کروں؟ کیا سات بار تک ؟ (متی 18 : 21) ۔
اُس نے سوچا کہ وہ اچھا سوال پوچھ رہا تھا۔
" یسوع نے اُس سے کہا میں تُجھ سے یہ نہیں کہتا کہ سات بار بلکہ سات دفعہ کے ستر بار تک ۔" (متی 18 : 22) ۔
جب یسوع نے ایسا کہا ، کیا آپ سوچتے ہیں کہ اُس کا مطلب یہ ستر بار معاف کرنے کی حد تھی ؟کیا ہمیں شمار کرنا ہے ؟ کیا ہمیں غلطلوں کو ریکارڈ کرنے کی اجازت ہے ؟
کسی وقت جب کوئی اوقات کا شمار کرتا ہے کہ اُس نے کتنی با ر معاف کیا ، پھر یہاں سچی معافی نہیں ہوتی ہے ۔ اگر آپ نے اپنے بھائی کو ہر بار معاف کیا ہے جس نے آپ کے خلاف گناہ کیا ، ہر دفعہ پہلی بار ہی دکھائی دیتا ہے ۔
جب یسوع چیزوں کے بارے سکھاتا ہے کہ کیسے دوسری گال کو پھیرنا ہے ، لوگ اِسے غلط لاگو کرتے ہیں ۔ وہ کہتے ہیں ، " جی ہاں ، میں اُسے دوسری گال پر مارنے دونگا ، لیکن اُس نے مُجھے تیسری مرتبہ مارا ، میں اُسے آراستہ کرونگا ۔"
لیکن جب یسوع نے دوسری گال پھیرنے کے بارے سکھایا ، وہ ہمیں ایسا دل سے کرنےکے لیے سکھا رہا ہے ۔ یسوع قیاس کرتا ہے کہ دوسرا شخص آپ کے خلاف گناہ کر رہا ہے ۔ وہ قیاس کرتاہے کہ دوسرا شخص سات بار غلطی کرتا ہے ، بلکہ ستر بار ، یا چار سو یا نوے دفعہ ، لیکن اگر آپ شما رکر رہے ہیں ، پھر آپ معاف نہیں کر رہے ہیں ۔
اِسی لیے ، آسمان کی بادشاہت ایسے بادشاہ کی مانند ہے جو اپنے خادموں کے ساتھ شمار کو ترتیب دیتا ہے ۔ جب وہ بندو بست کرنا شروع کرتا ہے ، آدمی جس نے اُسے دس توڑے دیے تھے اُس کے لیے لائے گئے تھے ۔ اب وہ ادا کرنے کے قابل نہیں تھا ، مالک نے حکم دیا تھا کہ وہ اور اُس کی بیوی اور ا ُس کے بچے او ر وہ سب کچھ اُسے بیچجا تھا تاکہ وہ قرض کی ادائیگی کرے ۔
خادم اُس کے قدموں میں گرتا ہے ۔ میرے ساتھ صبر کیجیے ، اُس نے بھیک مانگی ، اور میں ہر چیز کی ادائیگی کر دونگا ۔" خادم کے مالک نے اُس پر ترس کیا ، قرض کو ختم کیا اور اُسے جانے دیا ۔
لیکن جب خادم باہر چلا گیا تو اُس نے اپنے ساتھی خادم کو پایا جس نے اُسے سو دینار دینے تھے، اُس نے اُس سے چھینا اور مارنا پیٹنا شروع کیا ۔

دوسروں کو معاف کرنا

جم ولسن

میرا آسمانی باپ بھی تمہارے ساتھ اِسی طرح کرے گا اگر تُم میں سے ہر ایک اپنے بھائی کو دل سے معاف نہ کرے ۔ (متی 18: 35)۔
خداوند یسوع مسیح یہاں بات کر رہا ہے ، اور وہ اپنے پیروکاروں کو معاف کرنے کی تعلیم دے رہا ہے ۔ ہم میں سے بہت سے لوگ تجربات کو رکھتے ہیں جب کوئی ہمارے پاس آتا ہے اور معافی کے لیے پوچھتا ہے ۔ دوسرے اوقات میں ہم معافی طلب کرنے کے لیے جا چُکے ہوتے ہیں ۔
یہاں ایسی درخواستوں کے لیے کئی عام جوابات ہیں ، لیکن ایک جسے آپ اکثر یہاں سُنتے ہیں یہ کہ ، " یہاں معافی کے لیے کچھ نہیں ہے ۔ " اب یہ لہجہ بہت رحم والا لگتا ہے ، لیکن یہ درحقیقت نہیں ہوتا ہے ۔ اِس کا مطلب معافی کے لیے انکار کرنا ہے ۔ شخص جسے ااپ معافی کے لیے کہتے ہیں آپ اچھی طرح جانتے ہی کہ آپ کو معافی کی ضرورت ہوتی ہے ۔۔ لیکن پھر بھی وہ فریب دیتے ہیں ایسا کہتے ہوئے کہ ، " او ، یہاں معاف کرنے کے لیے کچھ نہیں ہے ۔ " وہ ہو سکتا ہے واقعی سوچتے ہوں کہ یہاں معافی کے لیے کوئی مسلہ نہیں تھا ، لیکن عموما ایسا نہیں ہوتا ہے ۔
بعض اوقات وہ کہتے ہیں ، " ٹھیک ہے ، آپ معاف کیے گئے ہیں ۔ " وہ ایسا کہتے کیونکہ وہ اِسے رکھتے ہیں ، لیکن یہ ایسا نہیں جو اُن کا دل کہہ رہا ہوتا ہے ۔ لیکن عبارت دل سے معاف کرنے کا تقاضا کرتی ہے ۔ دوسرے الفاظ میں خداوند جانتا ہے کہ کون سچے دل سے معاف کرتا ہے ۔ اور کون نہیں کرتا ہے ۔ ہمیں بھی بتایا گیا ہے کہ خدا وند ہمارے ساتھ اُسی طرح برتا و کرتا ہے جب تک کہ ہم اپنے بھائی کو دل سے معاف نہیں کردیتے ۔ اگرچہ آپ شاید اُس شخص کو قائل کرتے ہیں جو آپ کے سامنے ہے ، آپ اُسے قائل نہیں کرتے جو دل کی جانچ کرتا ہے ۔ خدا جانتا ہے جب آپ اپنے دل سے اپنے بھائی کو معاف کرتے ہیں ۔ ہم خداوند سے چھپ نہیں‌سکتے ہیں جب ہم اِس طرح گناہ کرتے ہیں ۔ ہمارے دل کھُلے ہیں‌اور اُس کے لیے عیاں ہیں ۔ اگر ہم معاف کرنے سے انکار کر رہے ہیں ، پھر وہ جانتا ہے ۔ و ہ ہمارے گناہ کو جانتا ہے ، اور وہ یقینی طور پر جانت ہے کہ کے تقاضوں کو اُس کے معاف کرنے کے متعلق ۔

یہا ں ہے کہ کیوں یہ مشروط ہے ۔ اُس نے کہا کہ جب ہم مو ت سے زندگی کی طرف جاتے ہیں ہمارے بہت سے قرض کو معاف کیا جاتا ہے ۔ پھر ہم معافی کے لیے بہت واضح ہدایات کو رکھتے ہیں جیسے ہم معاف کیے جاتے ہیں ۔ ہم غیر مشروط طور پر معاف کیے گئے تھے ، اور ہمیں غیر مشروط طور پر معاف کرنے کے لیے کہا گیا ہے ۔

اگر کوئی غیر مشروط طور پر معاف کر رہا ہے ، وہ ایسے دعا کرنے میں کسے مسئلے کو نہیں رکھتا ، " اے خداوند ، مُجھے معاف کر جیسے میں نے معاف کیا ۔ " بےشک ، یہ معافی غیر مشروط ہے۔ یہاں مسیحیوں کے لیے تردید نہیں ہے جو وہ کر رہا ہے جو اُسے بتایا گیا ہے ۔ یہاں صرف دکھائی دینے والی تردید ہے جب معافی کو اُسی طرح بڑھایا نہیں جاتا جیسے اِسے حاصل کیا جاتا ہے ۔ یہی مسلہ غیر معاف شُدہ خاد م کے ساتھ تھا ۔ اُسے معاف کیا گیا تھا ، اور وہ اُس سے پھرا اور معاف نہ کیا جسے اُسے معاف کیا گیا تھا ۔

یہ ایک طاقتور بیان ہے ، " اِسی طرح میرا آسمانی باپ تمہارے ساتھ برتاو کرے گا جب تک کہ آپ اپنے بھائی کو دل سے معاف نہیں کر تے ہیں ، جیسے میں نے تُمہیں اپنے دل سے معاف کیا ۔ " اگر میں معف نہیں کرتا ، میں اپنی نجات کے لیے شک کی بہترین وجہ کو رکھتا ہوں ۔

" اگر تیرا بھائی تیرا گناہ کرے تو جا اور خلوت میں بات چیت کر کے اُسے سمجھا ۔ اگر وہ تیری سُنے تو تُونے اپنے بھائی کو پا لیا ۔ اور اگر نہ سُنے توں ایک دو آدمیوں کو اپنے ساتھ لے جا تاکہ ہر ایک بات دو تین گواہوں کی زبان سے ثابت ہوجائے ۔ اگر وۃ اُنکی سُننے سے بھی انکار کرے تو کلیسیا سے کہہ اور اگر کلیسیا کی سُننے سے بھی انکار کرے تو تُو اُسے غیر قوم والے اور محصول لینےوالے کے برابر جان ۔ میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کچھ تُم زمین پر باندھو گے وہ آسمان پر بندھےگا اور جو کچھ تُم زمین پر کھولو گے وہ آسمان پر کھُلے گا ۔ پھر میں تُم سے کہتا ہوں کہ اگر تُم میں سے دو شخص زمین پر کسی بات کے لیے جسے وہ چاہتے ہوں اتفاق کریں تو وہ میرے باپ کی طرف سے جو آسمان پر ہے اُنکے لیے ہو جائے گی ۔ کیونکہ جہاں دو یا تین میرے نام پر اکٹھے ہیں وہاں میں اُن کے بیچ میں ہوں ۔ " (متی 18 : 15- 20)

یہ اقتباس ، جو تمثیل کی پیش روی کرتا ہے جس کی ہم جانچ کر چُکے ہیں ، اِس کا تعلق دل سے معاف کرنے کے ساتھ بھی ہے ۔ اگر آپ کا بھائی آپ کے خلاف گناہ کرتا ہے ، جائیں اور اُسے اُس کا قصور بتائیں ، پھر دو آدمیوں کے درمیان ، اگر وہ سُنتا ہے توآپ نے اپنے بھائی کو پا لیا ۔

آپ کہتے ہیں ، " اچھا ، ایسا رونما نہیں ہوتا ہے ۔ میں نے اِس کی کوشش کی ۔ وہ میرے خلا ف گناہ کر چُکا ہے اور میں بہت پاگل تھا میں اُس کے پاس گیا اور اُسے اُ س کا قصور دکھایا اوراِس نے اُسے بالکل نہیں جیتا ۔ یہ اِس لیے تھا کیونکہ آپ نے اُسے اپنے دل سے معاف نہیں کیا تھا ۔ یہ عبادت بہت سے لوگوں کے لیے بہت ساری سمجھ نہیں بتاتی ہے کیونکہ وہ اِس طرح کسی کے پاس جانے کا ادراک نہیں کر سکتے ۔ " کیسے آپ کسی کو بتا سکتے ہیں جو آپ کے خلاف گناہ کر چُکا ہے جو اُس نے آپ کے لیے کیا ، اور اُسے جیتنے کی توقع کرتا ہے ؟ وہہ حفاظت کو حاصل کرے گا ۔"

ہم کیوں حفاظت کو حاصل کریں گے ؟ کیونکہ کوئی اُس پر الزام لگا رہا ہے ۔ لیکن اگر کوئی دل سے معافی کے ساتھ آاتا ہے ۔ اِس ساری تعلیم کا حتمی نتیجہ ، پھر نتیجہ اسم مصوب نہیں ہو گا ۔

میں ضمانت دے سکتا ہوں کہ وہ اُس پر فتح نہیں پائے گا اگر

" اِس پر مالک نے اُس کو پاس بُلا کر اُس سے کہا اے شریر نوکر ، میں نے وہ سارا قضر اِس لیے تُجھے بخش دیا کہ تُو نے میری منت کی تھی ۔ کیا تُجھے لازم نہ تھا کہ جیسا میں نے تُجھ پر رحم کیا تو بھی اپنے ہمخدمت پر رحم کرتا ؟ اور اُس کے مالک نے خفا ہو کر اُس کو جلادوں کے حوالہ کیا کہ جب تک تمام قرض ادا نہ کردے قید میں رہے ۔ میرا آسمانی باپ بھی تمہارے ساتھ اِسی طرح کرے گا اگر تُم میں سے ہر ایک اپنےبھائی کو دل سے معاف نہ کرے ۔ " متی 18: 23 ۔ 34)

جب ہم زندگی سے موت کی طرف جاتے ہیں ، ہم معا کیے جاتے ہیں ، اور قرض جسے خارج کیا گیا تھا وہ بے انتہا تھا ۔ جب ہم مسیحی بنتے ہیں ، ہم اُس وقت غیر مشروط معافی کو حاصل کرتے ہیں ۔ یہ ایک تحفہ ہے اور ہم اِسے شرائط کے بغیر حاصل کرتے ہیں ۔ اب یہاں مشروط اور غیر مشروط معافی کے درمیان فرق ہے ۔

جب ہم نئے سرے سے پیدا ہوئے تھے اور ہم نے غیر مشروط معافی کو حاصل کیا تھا۔ یہ ایک بڑی معافی تھی جیسے معافی قرضدار کی تمثیل میں تھی ۔ کُلسیوں3 : 13 میں ، یہ کہتی ہے ۔ " اگر کسی کو دوسرے کی شکایت ہو وہ دوسر ے کی برداشت کرے اور ایک دوسرے کے قصور کو معاف کرے ۔ جیسے خداوند نے تمہارے قصور معاف کیے ویسے ہی تُم بھی کرو۔ "

پس کیسے خداوند ہمیں معاف کرتا ہے ؟ غیر مشروط طور پر ، اور ہمیں ایسے معاف کرنے کے لیے کہا گیا جیسے ہم معاف کیے گئے تھے۔ ہمیں غیر مشروط طور پر معاف کیے جاتے ہیں ۔ لیکن اچانک ، جب یہ ہمرے قرضداروں کے پاس آتا ہے ، ہم معافی کے لیے شرط کو رکھتے ہیں ۔ یاد رکھیے کہ کیسے آسمانی باپ برتاو کرتا ہے اُن کے ساتھ جو تمثیل میں شریر خادم کی طرح برتا و کرتے ہیں ۔

ہمارے قرض معاف کر ، جیسے ہم اپنے قرضداروں کو معاف کرتے ہیں (متی 6 : 12) ۔

خدوند ہمیں اس طرح دعا کرنے کی ہدایت کرتا ہے ۔ لیکن ہم اعتراض کرتے ہیں ، خداوند ، میں اِس طرح معاف کرنا نہیں چاہتا ۔ اگر میں اِس طرح معافی کو حاصل کرتا ہوں جس طرح میں معاف کی جاتا ہوں ، میں بڑی مُشکل میں ہوتا ہوں ۔ "

مسیحی جو دعا کرتے ہیں جیسے اُنے مشروط معافی کے لیے دعا کرنے کی ہدایت دی گئی ۔ چودہ آیت میں ، خدا کی دعا کے بعد ، یسوع نے کہا ، " کیونکہ جس طرح تم آدمیو ں کو معاف کرو گے جس نے تمہارے خلاف گناہ کیا ، تمہارا آسمانی باپ بھی تُم کو معاف کرے گا ۔ لیکن اگر تُم آدمیوں کو اُن کے گناہوں سے معاف نہیں کرو گے ، تمہارا باپ بھی تمہارے گناہ معاف نہیں کرے گا ۔ "

کیا یہ سچ ہے یہ خداوند یسو ع ہے جس نے یہ کہا ۔ کوئی شاید اعتراض کر سکتا ہے کہ ، " ایسا کیسے ہو سکتا ہے ؟ ہم غیر مشروط معافی کو حاصل کر چُکے ہیں ۔ اب یسوع کہہ رہا ہے کہ اگر میں آدمیوں کو معاف کرتا ہوں جب اُنہو ں نے میرے خلاف گناہ کیا ، تو میر ا آسمانی باپ بھی مجھے معاف کرے گا ۔ لیکن اگر میں آدمیوں کو اُن کے گناہوں سے معاف نہیں کرتا ، میر ا آسمانی باپ میرے گناہوں کو معاف نہیں کرے گا ۔ یہ اُس کے لیے مشروط معافی کی مانند لگتا ہے ۔

جو خداوند یسوع مسیح کے نام میں کام کر رہی ہیں ۔ وہ کام کر رہی ہیں جیسے اُس نے اُنہیں کرنے کے لیے کہا تھا ۔ پھر جب وہ اُس کے کلام کی بنیاد پر فیصلہ کرتے ہیں ، وہ اِس کو عزت بخشتا ہے۔ وہ اِسے عزت نہیں بخشتا کیونکہ کلیسیا کچھ مکینیکل طریقے سے فارمولا لگاتی ہیں ۔ لیکن اِسے خداوند یسوع مسیح کی محبت اور کردار سے کیا جا چُکا ہے ،۔ اور معاف کر دینے والے ایمانداروں کا گروہ کسی کے شاگرد ہونے کا فیصلہ کرتی ہے جو توبہ کرنے کا خواہاں نہیں ہے ، خدا آسمان پر اُس کی خوشی کرتا ہے ۔

بہت زیادہ مسیحی تقریباً دو یا تین سیاق و اسباق کی کسی چیز پر اتفاق کرتے ہیں ۔ آیت کا تعلق کلیسیائی شاگردیت اور اپنے بھائی کو معاف کرنے کے ساتھ ہے ۔ یہ بالکل کہانی کے درمیان میں ہے جو یسوع نے کہا اور اِس بارے پطرس کے سوال کے بارے کہ کتنی مرتبہ اپنے بھائی کو معاف کرنا تھا ۔ پس جب دو یا تین اُس کے نام پر اکٹھے ہوتے ہیں ، خداوند یسوع مسیح اُن کے درمیان ہونا ہے ۔ اِس کا تعلق دوسروں کو معاف کرنے کے ساتھ ہے جو آپ کے خلاف گناہ کر چُکے ہیں ۔

آپ اِس کے اور تلخ مزاجی کے درمیان تعلق کو دیکھ سکتے ہیں ۔ تلخ مزاجی درحقیقت معاف نہ کرنا ہے ۔ یہ کہہ رہی ہے کہ کسی نے کچھ میرے لیے کیا ، اور میں اُنہیں معاف نہیں کرونگا ۔ لیکن بلا شُبہ تلخ مزاجی اپنے لیے گناہ کے طور ہر نہیں سوچتی ، یہ صرف دوسرے شخص میں گناہ کو دیکھ سکتی ہے ۔

لہذا ایک سمجھ میں ، معافی یک پہلو ہے ۔ ایک سمجھ میں ، یسوع مسیح نے ہمارے توبہ کرنے سے پہلے ہمیں معاف کیا ۔ یہ عملی نہ ہوا جب تک کہ ہم نے اِسے حاصل نہیں کر لیا ۔ لیکن خداوند حسد کو لیے ہوئے آسمان میں نہیں تھا جب تک کہ ہم نے اپنے چوگرد توبہ کو حاصل نہیں کر لیا ۔ وہ ہمارے اِسے قبضے میں رکھنے سے پہلے اپنے دل میں معافی کو رکھتا ہے ۔ یہاں خداوند کی طرف یک پہلو معافی ہے ، اور وہ ہم سے بھی کسی کے لیے یک پہلو معافی کا تقاضا کر تا ہے جس نے آپ کے خلاف کبھی گناہ کیا تھا ۔ ہم اُسے سوچتے ہیں جو دوسرے شخص نے ہمارے لے لیے ، یا ہمیں کہا ، اور درحقیقت اِس معاملے کا تعلق بالکل اُس کے ساتھ نہیں جو اُس دوسرے شخص نے کیا یا کہا ۔

جب ایک مسیحی دل سے معافی کو رکھتا ہے ، وہ اُس شخص بارے متاسف ہوتا ہے جس نے آپ کے خلاف گناہ کیا تھا ۔ وہ اپنے بارے متاسف نہیں ہوتا ہے ۔ لیکن ہم پطرس کی مانند ہوتے ہیں ، " یقینا ، اے خداوند ، میں اُسے سات مرتبہ معاف کرونگا ، لیکن اگر وہ آٹھ مرتبہ کرتا ہے ، وہ واقعی مُشکل میں ہے ۔ " لیکن حقیقی معافی کا شمار نہیں یوتا ۔ اگر آپ خاندان کے ساتھ یا خاندان کے بغیر شمار کرنے کے رجحان کو رکھتے ہیں ، یہ بہت زیادہ اِس مانند ہے جیسے کہ آپ معاف نہیں کر رہے ہیں ۔ اور یسوع نے کہا کہ اُس کا آسمانی باپ ہم میں سے ہر ایک کے ساتھ معافی کی کمی کے ساتھ برتاو کرے گا جب تک ہم اُنہیں دل سے معاف نہیں کر دیتے ۔

اپنےبھائی کو اپنے دل سے معاف کیجیے ۔ " اچھا ، میں اپنے دل میں معافی کو نہیں رکھتا ہوں ۔ " پھرکسے معافی کی ضرورت ہے ؟ایک جسے معافی کی ضرورت ہے یہ وہی ہے جو اِس نہ محبت کو رکھتا ہے ، اِس نفر ت ، اِس بُرے رویہ ، اِس حسد ، یا کو کچھ بھی ہے۔ آپ اِسے دو طریقوں سے نہیں رکھ سکتے ۔ آ پ معافی نہ ہونے کو اپنے د ل میں نہیں رکھ سکتا اور نہ ہی خداوند میں شادمان ہو سکتا ہے ۔ نا قابلِ معافی کو اپنے دل میں رکھنا ممکن ہے اور پھر بھی چرچ جانا اور گیت گانا ۔ لیکن یہ سب کچھ جعلی ہے!

اگر اُس کا اصلاح کرنے والا کسی قسم کی تلخ مزاجی، غصے ، یا اسم منصوب کی روح کے ساتھ آتا ہے ۔ صلاح کرنے والا اِس قسم کی حالت کے ساتھ نہیں جاتا ۔ ہم شاید صر ف اُس کے پاس جاتے ہیں جب پیشگی ہمارے دلوں میں معافی ہوتی ہے ۔ یہ معافی اُس کی توبہ پر انحصار نہیں کرتی ہے ۔ میں ضمانت دے سکتا ہوں وہ نادم نہیں ہو گا اگر وہ دل سے ، معافی کے ساتھ نہیں پہنچا ۔ ہمیں لازما معافی اور محبت کے ساتھ جانا ہے ۔ اگر وہ سُنتا ہے ، ہم اپنے بھائی کو پا چُکے ہوتے ہیں ۔ لیکن اگر وہ نہیں سُنے گا ، اگرچہ وہ اِس طرح پہنچ چُکا ہے ، ہمیں ایک یا دو کو اپنے ساتھ لینا ہے ، لوگوں کو اپنے دلوں میں معافی کےساتھ ۔ یہ نہیں کہ کیسے یہ عموماً رونما ہوتا ہے ۔

کوئی ایک تہمت کے ساتھ آتا ہے ، حاصل کرنے والا محافظت کو حاصل کرتا ہے اور فتح نہیں پاتاا ۔ پس کہانی کی ایک طرف دوسرے دو لوگ اکٹھے ہوتے ہیں ، اور وہ آتے ہیں اور بنیادی اصلاح کار کی پیروی کرتے ہیں ۔ وہ کامیاب نہیں ہوتے ہیں ۔

ہر ایک اپنے دل میں معافی کو رکھتا ہے پس جب بد عنوانی کا مرتکب توبہ کرنے سے انکار کرتا ہے ، یہ ظاہری طور پر اُس کا مسئلہ ہے ۔ اور وہ سُننے سے انکار کرتا ہے ، پھر کلیسیا کو لازما بتانا ہے ۔ بلا شُبہ ، کلیسیا کے لیے بھی ضروری ہے کہ معافی سے بھری ہو۔

یہا ں کلیسیا ئیں ہیں جو سوچتی ہیں کہ وہ خدا ئی کلیسیا کی شاگردیت کی مشق کرتے ہیں ۔ وہ نہیں کرتے ، کیونکہ یہ رویہ ناکافی ہے ۔ وہ اِس لڑکے پاس جاتے ہیں ، اسے یہاں لاتے ہیں ، اور وہ اِس سے انکار کرتا ہے ۔ وہ دو یا تین دوسروں کو لیتے ہیں ، او ر وہ اُسے سمجھاتے ہیں ، اور وہ اُن سے بھی انکار کرتا ہے ۔ کلیسیا پھر اُسے باہر ٹھوکر مارتی ہے ، لیکن یہاں دل میں معافی نہیں ہے ۔ لیکن کلیسیا کی شاگردیت میں ایک بد عنوانی کو تازہ دم کرتی ہے ۔

اگر وہ کلیسیا کو سُننے سے انکار کرتا ہے ، اُس کے ساتھ بُت پرست یا محصول لینے والے کے طور پر برتاو کیا جائے۔ میرا ایما ن نہیں کہ خداوند یسوع کا مطلب یہ تھا کہ اُس کے ساتھ بُت پرست یا محصول لینے والے کے طو ر پر برتاو کیا جائے ۔ میرا خیال ہے کہ اُس کا مطلب یہ ہے پیگن یا محصول لینے والے کی مانند برتاو کرنا چاہیے ۔ پہلے ، متی 5 میں ، یسوع ہمیں راست اور ناراست برتاو کرنے کے لیے بتاتا ہے جیسے باپ کرتا ہے ، درست طور پر ۔

وہ ہمیں اپنے دشمنوں سے محبت کرنے کے لیے کہتا ہے ۔ اِس طرح یہاں تک کہ جب ہم اُن کے ساتھ غیر قوم اور محصول لینے والے کے طور پر برتاو کرتے ہیں ، یہ اب بھی محبت کرنے والا برتا و ہے ۔ اِس کا صرف یہ مطلب ہے کہ اُنہیں شراکت سے باہر قیاس کیا جاتا ہے ، لیکن دل دے معافی اور محبت کے ساتھ ۔ وہ محض معافی کو نہیں چاہتے جسے خدا دل سے بڑھا چُکا ہے ۔ ایسا اِس تعلیم کی وجہ سے ہے جس کے لیے پطرس نے سوال پوچھا جس نے تمثیل کی طرف راہنمائی کی ۔ " کتنی بار میں اپنے بھائی کو معاف کروں ؟" محبت .. نازیبا کام نہیں کرتی " (1 کرنتھیوں 13 : 4 ، 5) محبت بد گمانی نہیں کرتی ۔ آپ میں سے کچھ نے شادی بیا ہ میں اِس قسم کے بیان کو سُنا ہو گا ۔ شوہر یا بیوی کہہ سکتے ہیں ، " تُم ہمیشہ یہ کرتے ہو۔ غلطیوں کے ریکارڈ کو رکھا جاتا ہے جب کوئی بد عنوانی میں اضافہ کرتا ہے ۔ لیکن معافی ایسا نہیں کرتی ہے ۔

یسوع کا کیا مطلب تھا جب اُس نے کہا ، " جو کچھ تُم زمین پر باندھو گے وہ آسمان پر بندھے گا ... ؟" یہ مسیحی کلیسیاوں کی بات ہو رہی ہے ، مکمل معافی کی ،

آپ کو اب تازہ دم بننا ہے ۔" آپ کو اب تازہ دم بننا ہے ۔" اُس نے کہا، " نہیں میں یہ کسی اور وقت کرونگا لیکن ابھی نہیں ۔ " " اچھا ، میرا خیال ہے کہ مُجھے کلیسیا کو بتانا ہو گا کہ آپ گناہ میں رہ رہے ہیں ۔ " تُمہیں کلیسیا کو بتانا ہو گا جو میں نے آپ کو اعتماد میں بتایا؟"

" میں نہیں جانتا کہ یہ اعتماد میں تھا ، اور میں نہیں جانتا جو آپ مُجھے بتا رہے تھے ، او ر میں نہیں جانتا کہ آپ مُجھے غیر نادم طور پر بتا چُکے ہیں ۔ خدا مُجھے کلیسیا کے لیے اِسے لینے کے لیے کہتا ہے کیونکہ ہمیں آپ کے ساتھ شراکت کو نہیں رکھنا ہے ۔ ہم آپ کے ساتھ نہیں کھائیں گے۔ بائبل ہمیں بتاتی ہے کہ ہمیں کسی کے ساتھ کیا کرنا ہے جو اپنے آپ کو بھائی کہتے ہیں جو کہ زنا کار ہے۔ چرچ بہت خدائی نہیں ہے، لہذا وہ مُجھے غالباً بکواس سے باہر نکال دیں گے،اِس کے باوجود ، بائبل مُجھے بتاتی ہے کہ میں کلیسیا کو بتاوں ۔ میں کرسچن یونین کے افسران کو بھی بتاوں گا ، اور وہ آنکھ نہیں جھپکیں گے۔ وہ آپ کو بہت جلدی مٹّا دیں گے یہ کوئی مذاق نہیں ہے ۔

وہ ناراض ہو گیا ۔

میں نے کہا کہ یہا ں ایک اور مسئلہ ہے ، " 1 کرنتھیوں 5 میں ، یہ کہتی ہے کہ ہمیں تمہارے ساتھ نہیں کھانا ۔ ہمیں غیر اخلاقی شخص کے ساتھ اُٹھنے بیٹھنے کی اجازت نہیں ہے جو اپنے آپ کو ایماندار کہتے ہیں ۔ اگر کوئی اپنے آ پ کو بھائی کہتا ہے ، اور اِس طرح زندگی بسر کرتا ہے ، ہم یہاں تک کہ اس کے ساتھ کھا نہیں سکتے ۔ لیکن آپ مُجہ سے چاہتے ہیں کہ میں خداکی نافرمانی کروں کیونکہ آپ غیر نادم ہونگے۔ آپ چاہتے ہیں کہ میں آپ کے ساتھ کھاوں ، اور آپ کے ساتھ شراکت رکھو جبکہ آپ غیر نادم ہی رہیں ۔ آپ پہلے ہی اپنے سامان کو اندر لا چُکے ہیں ، اِس طرح آپ ساری رات ٹھہر سکتے ہیں ۔ لیکن اگر آپ صبح تک خداوند کے ساتھ درست نہیں ہوتے میں چاہتا ہوں کہ تُم صبح ناشتےسے پہلے اِس گھر کو چھوڑ دواور میں نہیں چاہتا کہ تُم میری بیوی یا بچوں سے بات بھی کرو۔"

وہ بہت ناراض ہوا ۔

میں نے کہا ، " میں تُم سے بہت محبت کرتا ہوں ۔ تُم جانتے ہو کہ میں تُم سے بہت پیار کرتا ہوں ۔ اُ شراکت کے ساتھ ساری گرمیا ں یہاں ٹھہر سکتے ہیں لیکن آ پ صبح کا نشتہ نہیں کریں گے جب تک کہ آپ شراکت میں نہیں ہوتے ہیں ۔ "

وہ جانتا تھا کہ میں اُس سے محبت رکھتا تھا اور میں اُس کے لیے حسد کو لیے ہوئے نہیں تھا ۔ وہ جانتا تھا کہ محبت حقیقی تھی ۔ لیکن اگر یہی چیز جو کسے قسم کی تلخ عداوت کے ساتھ کہی جاتی ، یہ غلط ہونا تھا ۔

وہ ناشتے سے خداوند کے ساتھ تھا اور وہ ساری گرمیاں یہاں ٹھہرا رہا ۔ لہٰذا معافی خدائی شاگردوں کے ساتھ غیر مستقبل نہیں ہے۔ اگر شاگرد وجود رکھتا ہے، اِس کا یہ مطلب نہیں وہاں معافی کی کمی ہے ۔

اکیلے خدا کے ساتھ وقت صَرف کیجیے اور گھر کو صاف رکھیے ۔ اگر یہاں کسی اور کے لیے کوئی معافی نہیں ہے ، پھر اُسے دل سے معاف کر دیجیے ۔ خداوند آپ کو سنجیدہ کام میں لانے کے لیے بہت تیز ہے ۔وہ معاف کرنے کے لیے بہت جلد باز ہے ۔

گانا غلط ہے ، آپ لوگوں کو گانے کے لیے کہہ سکتے ہیں لیکن جب لوگ صاف ہوتے ہیں تو آ پ کو اُنہیں گانے کے لیے وضح نہیں کرنا ہے ۔ لیکن لوگ پورے دل سے طبعی طور پر گائیں گے۔ کیوں؟ کیونکہ وہ صاف دلوں کو رکھتے ہیں ۔ یہاں گانے میں بہت بڑا فرق ہے کیونکہ اپ خداوند میں شادمان ہو رہے ہوتے ہیں ، اور خوشی کے لیے گا رہے ہوتے ہیں ۔ کچھ مسیحی ہر اتوار کو چرچ جاتے ہیں اور خوشی کے ساتھ گاتے ہیں۔ خوشی ختم ہوتی ہے جب وہ گانا ختم کرتے ہیں کیونکہ یہاں اُن کے د ل میں ناپاکی ہے ۔

ہمیں اِس طرح سوچیں گے کہ ہم بہت اچھے ہیں او ر اُس دوسرے شخص کو مسئلہ ہے ۔ شاید ایسا نہ ہو ۔ محض قیاس کیجیے کہ آپ ایک ہیں جو معاف کرنے کی کمی کو رکھتے ہیں ۔

اگر ایک مسیحی اپنے دل میں معافی کو رکھتا ہے ، وہ اِس سے قطع نظر شادمان ہوگا کہ دوسرا شخص کتنا غلط تھا ، اور دوسرے شخص نے اُس کے خلاف کتنا بڑا گناہ کیا تھا ۔ لیکن آپ کیسے کسی کو معافی دکھا سکتے ہیں جب آپ کو بہت مستحکم ہونا ہے کیونکہ آپ اُن کی طرز زندگی میں زندگی بسر نہیں کرتے ہیں ؟ یہ واقعی اتنا مُشکل نہیں ہے ۔ اگر آپ اپنے دل میں معافی کو رکھتے ہیں ، وہ اِ س سے قطع نظر اِسے جانیں گے کہ آپ کتنے مستحکم ہیں ۔ وہ اِسے جانیں گے ، آپ کے لہجے کی بنیاد پر ۔ لوگ بتا سکتے ہیں جب آپ اُن سے محبت رکھتے ہیں ۔ وہ بتا سکتے ہیں جب آپ ٹھوس بنتے ہیں کیونکہ آپ تلخ ہیں ، وہ بتا سکتے ہیں جب آپ اِسے محبت کے بغیر کرتے ہیں ۔ صرف ایک چیز جس کے لیے آپ کو یقینی ہونا ہے یہ گفتگو میں آپ کا رویہ ہے ۔ آپ کو اِس بارے فکر مند نہیں ہونا کہ وہ کیسے اِسے حاصل کریں گے ۔ نتائج خداوند ہیں ۔ وہ شاید اِسے قبول نہ کریں لیکن وہ فرق کو جانتے ہیں ۔

مادی طور پر ، میں لوگوں کے ساتھ مستحکم ہونے کو رکھتا ہوں ۔ ایک مرتبہ 35 سال قبل ، ایک شخص پچھلے مارچ خداوند کے ساتھ ہونے کو رکھتا تھا ۔ وہ اپنی فسطانیت سے مسیحی تھا ، لیکن اس کے بزرگ سال میں وہ واقعی خداوند کے ساتھ ہونے کو رکھتا تھا ۔ اُس نے گریجوایش کے بعد گرمیوں سے ہمارے گھر میں رہنے کے لیے پوچھا ۔ ہم نے بچوں کو ایک طرف کیا اور اُسے گھر میں لائے ۔وہ پہلے گھر گیا تھا اور واپس آیا تھا ۔ اُس نے جون میں سارا سامان ہمارے گھر میں لے آیا ۔ میری بیوی بچوں کو بستر پر لٹا رہی تھی او ر ہم نیچے کمرے میں تھے ۔ میں نے اُس سے پوچھا کہ چیزیں کیسے چل رہی ہیں ۔ اُس نے کہا ، " بہت اچھی نہیں ۔"

" کیا یہ وہی مسئلہ ہے جسے آپ پہلے رکھتے تھے ؟

اُس نے کہا ، " جی ہاں "

" وہی لڑکی ؟"

اُس نے کہا یہ وہی لڑکی تھی۔ میں نے پوچھا کہ اُسے یاد تھا کہ کیسے شاندار طور پر خداوند نے اُسے معاف مارچ میں معاف کیا تھا ؟

اُس نے کہا ، "" یہ شاندار تھا ۔ یہاں بڑی خوشی او ر سلامتی تھی ۔

میں نے کہا ، " اچھا م وہ ایسا دوبارہ کر سکتا ہے ۔ آئیں ابھی دعا کرتے ہیں ۔ آپ توبہ اور اقرار کر سکتےہیں ، اور تازہ دم ہو سکتے ہیں۔ "

اُس نے کہا ، " نہیں"

میں نے کہا ، " اچھا ، ایسا سچ ہے ۔ "

جی ہاں میں جانتا ہوں ۔ میں اسے رونما ہوتے دیکھ چُکا ہوں ۔ میں جانتا ہوں کہ وہ اِسے دوبارہ کرے گا ۔ لیکن میں بالکل تیار نہیں ہوں ۔

میں نے کہا ، " اچھا ، میں نہیں سوچتا کہ آپ سمجھتے ہیں ۔ تُم درحقیقت انتخاب کو نہیں رکھتے ہو ۔ تُم بہتر طریقے سے جانتے ہو ۔

سٹڈی گائیڈ: دوسروں کو معاف کرنا ۔

اُس وقت پطرس نے پاس آ کر اُس سے کہا اے خداوند اگرمیرا بھائی میرا گناہ کرتا ہے تو میں کتنی دفعہ اُسے معاف کروں؟ کیا ساتھ بار تک؟ یسوع نے اُس سے کہا میں تُجھ سے یہ نہیں کہتا کہ سات بار بلکہ سات دفعہ کے ستر بار تک۔" متی 18:21 اور 22۔

مباحثہ کے سوالات۔

1۔ اُس حالت کو بیان کیجیے جب کوئی آپ کے خلاف گناہ سرزد کر چُکا ہے اور پھر آپ کی معافی کے لیے پوچھتا ہے ۔ کیااپ اُس شخص کو اپنے دل سے معاف کرنے کے قابل تھے؟

2۔ اُس حالت کو بیان کیجیے کہ جب کوئی آپ کے خلاف متعدد بار گناہ کر چُکا ہے اور پھر معافی کے لیے کہتا ہے ۔ کیااپ اُس شخص کو اپنے دل سے معاف کرنے کے قابل تھے؟

پطرس نے یسوع سے پوچھا کہ کسی کو سات بار معاف کرنا کافی تھا ۔ یسوع نے جواب دیا ، " ستر بار"اِس کا مطلب ہے کہ ہمیں اِس ریکارڈ کو نہیں رکھنا کہ کتنی دفعہ ہم معاف کرتے ہیں ۔ اگر ہم نے کیا اور یہ ایک دن میں سات بار تھا ، پھر ہم معاف نہ کرنے کی آزمائش میں ہونگے۔ ہمیں ہمیشہ اُن کو معاف کرنا چاہیے جو کہتے ہیں کہ ہم نے توبہ کر لی ، کئی مسئلہ نہیں کہ اُنہوں نے کتنی مرتبہ پوچھا۔ ہم انصاف کرنے والے نہیں خواہ اُس نے سچے طور پر توبہ کی ۔ " اگر تیرا بھائی گناہ کرے تو اُسے ملامت کر، اگر توبہ کرے تو اُسے معاف کر۔ " لوقا 17: 3 (این آئی وی)۔

3۔ معاف نہ کیے جانے والے قرضدار کی تمثیل ہمیں کیا سکھاتی ہے مشروط با مقابلہ غیر مشروط معافی کے بارے؟

4۔ یسوع ہمیں متی 6 : 5- 15 میں سکھاتا ہے کہ کیسے دعا کرنی ہے وہ ایک حالت کیا ہے جسے وہ چودہ اور پندرہ آیا ت میں ہماری معاف پر قائم کرتا ہے ؟

5۔ اُن کے ساتھ برتاو کرنے کے لیے یسوع کی کونسی گائیڈ لائن ہیں جو ہمارے خلاف گناہ کرتے ہیں ؟ اِن گائیڈ لائنز کا کیا مطلب تھا ؟ (متی 18 : 15 - 20) ۔

معافی گناہ کا مرتکب ہونے والی توبہ پر انحصار نہیں کرتی ۔ و توبہ نہیں کرے گا اگر وہ دل کےساتھ معافی تک نہیں پہنچتا ۔

6۔ یسوع ہمیں اُن کے بارے کیاسکھاتا ہے جو یہاں تک کہ کلیسیا کو سُننے سے انکار کتے ہیں ؟ یہ کیسے تلخ مزاجی کےساتھ تعلق رکھتا ہے ؟

جب ایک مسیحی دل سے معاف کو رکھتا ہے ، وہ اس شخص کے بارے فکر مند ہے جس نے آپ کے خلاف گناہ کیا تھا ۔ وہ اپنے بارے متاسف نہیں ہے ۔

اگلا مرحلہ : خدا کے کلام کے لیے جواب :

1 کرنتھیوں 13: 4 ۔ 5 بیان کرتی ہے کہ ، " محبت غلطیوں کا شمار نہیں کرتی ۔" محبت حساب نہیں رکھتی۔ اگر یہاں آپ کی زندگی میں لوگ ہیں جن کا آپ حساب کتا ب رکھتے ہیں ، اپنے حساب والے کارڈ کو خدا کے حوالہ کر دیں ۔ معافی کے لیے خدا سے پوچھیں تاکہ آپ اُس کے رحم کو سیکھیں ۔ پھر دل سے معاف کرنے کے لیے خدا کے بُلاوے کا جواب دیں ۔

انسان کی ناراضگی

ہیدر ولسن ٹوروسیان

پھر خداوند نے قائن سے کہا ، " تُو کیوں غضبناک ہے؟ اور تیرا منہ کیوں بگڑا ہوا ہے؟ اگر تو بھلا کرے تو کیا تُو مقبول نہ ہو گا ؟(پیدائش 4: 6، 7)۔ کوئی آ پ کی گاڑی کو روند پُکا ہے ، اور آپ غضبناک ہیں ۔ وہ سولہ سال کا ہے۔ آپ بچے سے ناراض ہیں ، آج کے تمام بچوں کے ساتھ ، اور باہر گلیوں میں ایسے لوگوں کے غیر ذمہ دار لوگوں کے نظام پر ۔ اور اِس سے اوپر کچھ مسیحی آتے ہیں اور آپ کو سارے غصے اور غضب کو ایک جانب رکھنے کے لیے کہتے ہیں ۔ اچھا ، درحقیقت یہ ایسا ہی کرتا ہے۔ فرسودہ ! ایسا کہنا اُس کے لیے بہت آسان ہے۔ اِس کی دوسری جانت بائبل کہتی ہے کہ آپ غضبناک ہو سکتےہیں ۔ یسوع غضبناک ہوا جب اُس نے پیسہ بٹورنے والوں کو ہیکل سے باہر نکالا تھا ۔ اور بہر حال ، آپ کا غصے میں رہنا اچھا نہیں ہے ۔ ریا کاری کی نسبت تحقیق شُدہ بننا بہتر ہے ۔

آگے آگے معذرت اور واجبیت کی طرف جاتے ہیں ۔ آپ اپنے آپ کو قائل کرنے کی جدو جہد کرتے ہیں کہ ناراض ہونا درحقیقت ٹھیک تھا۔ مُجھے شک ہے کہ ہم نے سب کچھ سُنا اور بہت زیادہ اِن بہانوں کو استعمال کرتے ہیں ۔ اگر کوئی ایک بہت بیوقوف ہے ایسی نشاندہی کرنے کے لیے کہ ناراضگی وہ نہیں جسے خدا ہمارے لیے رکھنا تھا ، ہم سادہ طرح اُسے ناراضگی کی وجوہات کے لیے شامل کرتے ہیں ۔ کچھ لوگ اپنے امتزاج کو کھو دیتے ہیں اُس کے لیے جسے آپ ذرا سی بات کہتے ہیں (جیسے کہ ۔ وہ چیزیں جو آپ کو دق نہیں کرتی ہیں)۔ دفتر میں نا اہلی، کوئی جلدی سے موڑ کاٹتا ہے اور پارکنگ کرتا ہے، جس طرح خاوند اپنی جرابیں چھپ پر ڈالتا ہے ، یا بیوی جو تاریخی طور پر لیٹ ہے ۔ کیا یہ حیران کرنے والا نہیں ہے جو لوگوں کو واقعی چڑچڑا بنا دیتا ہے ؟

دوسرے ہو سکتا ہے "مزید راست" چیزوں پر غضبناک ہوں جیسے کہ دُنیاوی بھوک ، اسقاطِ حمل ، شہری حقوق کی کمی یا تعصب ۔ یہاں بہت سی اور وجوہات ہیں جنہیں جو مزاج کو خراب کر سکتی ہیں ، وجوہات جو اتنی انفرادی ہیں جیسے انگلیوں کے نشانات ۔ لیکن جو کچھ بھی آپ کا لب لباب ہے ، بائبل ناراضگی کے بارے کہنے کے لیے کچھ بہت حتمی چیزیں رکھتی ہے ۔

اکثر استعمال کی جانے والی واجبیت یہ ہے کہ ، بائبل غضبناک ہونے کے لیے کہتی ہے ۔ اچھا ، حقیقت کے معاملہ کے طور پر ، یہ کہتی ہے ، " غُصہ تو کر ..." (افسیوں4 : 26 ، این کے جے وی)۔ لیکن اکثر یہی ہے جگہ لوگ رُک جاتے ہیں وہ اگلے حصے کو نظر انداز کر دیتے ہیں جو کہتا ہے ، " اور گناہ نہ کر ۔" مسیحی اکثر پہلے حصے پر بیت اچھے ہوتے ہیں لیکن دوسرے حصے پر تھوڑا سا کمزور پڑ جاتے ہیں ۔ آیت حکم کی دوسری حالت کو شامل کرتی ہے ، " سورج کے ڈوبنے تک تمہاری خفگی نہ رہے ۔"

یہاں دوسری آیات ہیں جو ناراضگی کی تشریح پیش کر سکتی ہیں ۔ " ہر ایک جو سُننے میں تیز ، بولنے میں دھیرا اور قہر میں دھیما ہو --- " دوبارہ ، یہ اشارہ کرتا ہے کہ اگر آپ محض ہینڈل کو نہیں لہراتے، یہ ٹھیک ہے ۔ لیکن دوبارہ ، مندرجہ ذیل جُملہ اِس موضوع کے لیے روشنی کا اضافہ کرتا ہے ۔ کیونکہ انسان کا قہر خدا کی راستبازی کا کام نہیں کرتا ۔" (یعقوب 1 : 19- 20)۔

شاید ، پر ، یہ نااض ہونا درست ہے اگر

1۔ اگر ہم گناہ نہیں کرتے ،
2۔ ہم اِس کے ساتھ سوتے نہیں ،
3۔ یہ خدا کی طرف سے غصہ ہے اور آدمی کا غصہ نہیں ۔
4۔ یہ راستبازی تک پہنچتا ہے ۔
5۔ یہ آہستہ آتا ہے ۔

کیا آپ کے پاس احساسات ہیں اگر یہ قابیت پوری اُترتی ہے ، غصے کی مقدا ر کو مضبوطی سے کاٹنا ہو گا ؟

ایک اور بائبل کا حوالہ جو اِس کے ساتھ تعلق رکھتا ہے جب یسوع نے ہیکل کو صاف کیا (متی 21 ، یوحنا 2)۔ یہ عبارتی ثبوت کے طور پر استعمال کرنے کے لیے ایک پیچیدار حوالہ ہے، کیونکہ ہمارا غصہ دراصل بہت راست ہے ۔ اگرچہ اقتباس درحقیقت نہیں کہتا کہ یسوع غضبناک ہوا ، ہم اب بھی دیکھ سکتے ہیں کہ کیسے یہ کم از کم چار یا پانچ قابلیتیوں پر درست بیٹھتا ہے ۔

غصہ خدا کے لیے دکھائی دیتا ہے ، غصے کا سبب خود مرکزی نہیں تھا ۔ وہ خدا کے گھر کو صاف کر رہا تھا ۔ یہ گناہ نہیں تھا ۔ یہ بہت آہستہ سے ایا کہ اُسے چابک مارنے کی اجازت د ی گئی۔ اگر ہم پسند کرتے ہیں ، ہم قیاس کر سکتے ہیں کہ سورج اُس کے غصے کرتے وقت غروب نہیں تھا ۔

اگر ہم مسیح کے غصے کی مانند نہیں ہوتے ہیں ، ہم شاید کہتے ہیں کہ آپ شاید طور طریقہ کو نہیں سمجھتے، لیکن مسیح یقینا سمجھتا ہے۔ " کیونکہ ہمارا ایسا سردار کاہن نہیں جو ہماری کمزوریوں میں ہمارا ہمدرد نہ ہو سکے بلکہ وہ سب باتوں میں ہماری طرح آزمایا گیا تو بھی بے گناہ رہا ۔ " (عبرانیوں 4 : 15) ۔ پس آو ہم فضل کے تخت کے پاس دلیری سے چلیں تاکہ ہم پر رحم ہو اور وہ فضل حاصل کریں جو ضرورت کے وقت ہماری مدد کرے۔ " (16ایت)

اگر ہم زیادہ غلط ہوتے ہیں ، ہم ایسا نفسیاتی طور پر کہہ سکتے تھے کہ اپنے غصے کو چھوڑنا بہتر ہے ۔غصے کو بڑھانا ہمیں اخلاقی نا سور دے ا ۔ یہ بہت کم لوگوں کے لیے رونما ہوتا ہے کہ یہاں تیسرا انتخاب ہو سکتا ہے ، جیسے کہ ، خدا کے لیے پنے غصے کو لینا ، اِس کا مطلب خداوند کے لیے قبول کرنا کہ آپ ناراض ہیں ، کہ اگر یہ اُس کی راستبازی کو حاصل نہیں کرتا ، آپ اِسے نہیں چاہیں گے۔ اِس اعتراف کے ساتھ ، ہمارا غصہ ہم سے مٹایا جاتا ہے ۔ ہم اپنی زندگی کو خداوند کی خود میں جاری رکھ سکتے ہیں اور کوئی اِس ناسور کو حاصل نہیں کرتا ۔

اقتباسا ت محض یہ چند اشارات رکھتے ہیں کہ غصہ حالات کی حد میں رکھنا ٹھیک ہے ، لیکن یہ غصے کی حماقت کے بارے بہت کچھ کہتی ہے اور یہ بے گنا ہ ہے ۔

لیکن اب تُم بھی اِن سب کو یعنی غصہ اور قہر اور بد خواہی اور بد گوئی اور منہ سے گالی بکنا چھوڑ دو۔ (کُلسیوں 3:8) ۔ غصے کا دورہ" گلتیوں5: 20 میں جسمانی اعمال میں سے ایک کے طور پر شامل ہے۔ " قہر آلود آدمی فتنہ برپا کرتا ہے اور غضبناک گناہ میں زیادتی کرتا ہے ۔ (امثال 29: 22)---- پر وہ جو جھکی ہے حماقت کو بڑھاتا ہے ۔ (امثال 14: 29)۔ امثال اِس موضو ع پر کہنے کے لیے بہت کچھ رکھتی ہے ۔

قیاس کیجیے کہ اب آپ قائل ہیں کہ آپ کا غصہ خداوند نہیں ہے اور آپ اِس سے جان چھڑانا چاہتے ہیں ۔ آپ کیسے شروع کرتے ہیں ؟ پہلے ، یہ دیکھنا بہتر ہے کہ آپ کا غصہ کہاں سے ہے :

کیا اپنے سار ے غصے کو ایک جانب رکھنا آپ کے لیے نا اُمید ی کے طور پر نا ممکن دکھائی دیتا ہے ؟ اگر ہم مکمل کنڑول رکھتے تھے ، اِس خیال کو نا ممکن ہونا تھا ۔ لیکن اُس کا شُکریہ ایسا نہیں ہے ۔

اب جو تُم کو ٹھوکر کھانے سے بچا سکتا ہے اور اپنے پُر جلال حضور میں کمال خوشی کے ساتھ بے عیب کر کے کھڑا کر سکتا ہے۔ --- آمین (یہوداہ 24) ۔

نوٹ : اُس عمر میں جہاں یہاں اپنی بہت کم محبت کے بارے بات ہوئی ہے ، ایسا لوگوں کے لیے رونما نہیں ہوتا کہ کوئی اپنے آپ سے بہت ممحبت رکھتا ہے ۔ زیادہ تر غصہ دوسرے لوگوں حفاظت میں پیدا نہیں ہوتا ہے ۔ یہ کسی کے لیے بہت زیادہ محبت کے سبب کا نتیجہ ہے ۔ " میں بہت اچھا ہوں ، یا اِس طرح برتاو کیے جانے کے لیے بہت زیادہ اہم ہوں ۔ " اِسی لیے غصہ ، اگر غصہ " غصے کا دورہ " ہے پھر یہ غیر مسیحی کی نمایاں صفت ہے۔ خداوند گلتیوں 5 : 19 - 21 میں جسمانی کاموں کی فہرست سے باہر بچاتا ہے اور گلتیوں 5 : 22 - 23 میں روح کے پھلوں کے ساتھ بچاتا ہے۔

اگر آپ جانتے ہیں کہ آپ مسیحی ہیں اور" غصے کے دورے" کو رکھتے ہیں اور پھر اِنہیں اعتراف کرنا ہے اور آج ترک کرنا ہے ۔
جے ڈبلیو ۔

اچھا آدمی اپنے دل کے اچھے خزانے سے اچھی چیزیں نکالتا ہے اور بُرا آدمی بُرے خزانے سے بُری چیزیں نکالتا ہےکیونکہ جو دل میں بھرا ہے وہی اُس کے منہ پر آتا ہے (لوقا 6: 45)۔

جو ہم یہاں دیکھتے ہیں وہ یہ کہ ہماری زندگیوں کا پھل ہمارے دل کی ریاست سے پیدا ہوتا ہے ۔ اگر ہمارا دل بُرے خزانے کو رکھتا ہے اور بُرائی سے بھرتا ہے ۔ اگر ایسا معاملہ ہے تو دو مراحل لیے جاتے ہیں ۔

پہلا زبور 139: 23- 24 میں بیان کیا گیا ہے ، " اے خدا ! تو مجھے جانچ اور میرے دل کو پہچان مجھے آزما اور میرے خیالوں کو جان لے اور دیکھ کہ مُجھ میں کوئی بُری روش تو نہیں اور مجھکو ابدی راہ میں لے چل۔" ہمیں خدا سے دل کی جانچ کرنے کی ضرورت ہے۔ اور دوسرا خدا کے لیے اپنے گناہوں کا دل سے اعتراف کرنا ۔ " لیکن اگر ہم نور میں چلیں جس طرح کہ وہ نور میں ہے تو ہماری آپس میں شراکت ہے اور اقسکے بیٹے یسوع کا خون ہمیں تمام گناہ سے پاک کرتا ہے ۔ اگر ہم اپنے گناہوں کا اقرار کریں تو وہ ہمارے گناہوں کے معاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچا اور عادل ہے۔ " (1 یوحنا 1: 7 ، 9) ۔ غصہ ہمارے دلوں سے اِس طرح غائب ہو جائے گا جیسے پیسے بٹورنے والے ہیکل سے خالی کیے گئے تھے ۔

ایک مرتبہ جب ہمارا دل پاک صاف ہوتا ہے، ہمیں اِسے تمام اچھی چیزوں سے بھرنا چاہیے ۔ چیزیں جو ہیں ، سچ، وفاداری ، راستی ، خالص پن ، محبت ، اچھی ساکھ ، شاندار اور قابلِ عزت اصلاحات کو پولس کی جانب سے فلپیوں 4 : 8 میں دیا گیا ہے ۔ اِسے اپنے دل کو نیا کرنے کے طور پر بھی بیان کیا جا سکتا ہے ۔ (رومیوں12: 2) ۔

سٹڈی گائیڈ : آنسان کا غصہ

اور خداوند نے قائن سے کہا کہ تُو کیوں غضبناک ہو ا؟ اور تیرا منہ کیوں بگڑا ہے؟اگر تُو بھلا کر ے تو کیا تو مقبول نہیں ہو گا ؟ پیدائش 4: 6 - 7

مباحثہ کےلیے سوالات :

1- کیسے کوئی بتا سکتا ہے جب آپ ناراض ہوتے ہیں ؟
2- اُسے بیان کیجیے جب آپ آخری مرتبہ غصہ ہوئے تھے؟
3- افسیوں 4: 26 غصے کے بارے کیا کہتی ہے ؟
کیونکہ انسان کا قہر خدا کی راستبازی کا کام نہیں کرتا ہے (یعقوب 1 : 19 - 20) ۔
4- خداوند حماقت اور اِس کی بے گناہی بارے کیا کہتا ہے ؟
کُلسیوں 3 :8 گلتیوں 5 : 20 امثال 29 : 22 امثال 14: 29-
5- آپ کا غصہ کہاں سے آتا ہے ؟
اچھا آدمی اپنے اچھے دل کے اچھے خزانے سے اچھی چیزیں نکالتا ہے اور بُر ا آدمی بُرے خزانہ سے بُری چیزیں نکالتا ہے کیونکہ جو دل میں بھرا ہے وہی اُس کے منہ پر آتا ہے ۔ " (لوقا 6: 45)
6- ہماری زندگیوں کا پھل ہمارے دل کی ریاست سے پیدا ہوتا ہے ۔ اگر ہما را دل بُرے خزانے کو رکھتا ہے تو اُس میں سے بُرا ہی نکلے گا ۔ آپ کونسے دو مراحل کو لیں گے اگر آپ اِس غصے سے چھٹکارہ حاصل کریں گے ؟
پہلا مرحلہ:
دوسرا مرحلہ:

اگلا مرحلہ : خدا کے کلام کا جواب دینا ۔ اگر ہم خدا کے لیے اپنے غصے کو ترک کرنے کے خواہاں ہیں اور اپنے گناہوں کا اعتراف کرتے ہیں ، خداوند ہم میں صاف دل کو پیدا کرنے کا وعدہ کرتا ہے ۔ اِس پر عکس کے ہم کیسے غصے کے ساتھ برتاو کرتے ہیں ۔ خداوند سے اپنے دل کی جانچ اور سوچوں کی جانچ کرنے کے لیے پوچھیے ، آپ میں کسی طریقے کو عیاں کرتے ہوئے ۔ خداوند کو کنٹرول کرنے کے وسیلہ جواب دہجیےتاکہ وہ ہمیشہ میری راہنمائی کرے (زبور 139: 24)۔

اُن کے دوست اور رشتہ دار سیکھ چُکے ہیں کہ کیسے " نرمی سے چلنا " ہے اور اُنہیں وسیع سونے کی جگہ دینی تھی ۔ یہ لوگ اپنے خاندانوں کو دہشت پھیلا کر مرعوب کرتے ہیں یا اُنہیں اپنے غصے کے لیے یرغمال بناتے ہیں ۔ یہ کسی بھی وقت پھٹ سکتا ہے ۔
گناہ آلود فطرت کے اعمال کے مخالف روح کے پھل ہیں ۔ یہ دیکھنا آسان ہے کہ خود پر قابو کرنا ناراضگہ کے دورے کے اُلٹ ہے۔ یہ صرف اُلٹ نہیں ہے۔ ناراضگی کے دورے میں درست بیٹھنے والا شخص پیار کرنے والا ، خوش اخلاق ، امن پسند ، صابع ، مہربان ، اچھا ، وفادار ، یا شریف نہیں ہوتا ۔ ناراضگی کا دورہ روح کی سب چیزیں نہیں کرتا۔ اِسی لیے ایک شخص کے لیے روح سے پیدا ہونے کے لیے فطرتی نہیں ہے ۔
اگر ایک شخص روح سے پیدا ہوتا ہے ، پھر ناراضگی کا دورہ عام نہیں ہے ، نہ ہی قابلِ قبول ہے ۔ وضاحتیں کیا ہیں ، کیوں مسیحی اپنے امتزاج کو کھو دیتے ہیں ؟ پہلے ،یہاں وضاحت نہیں اور نہ ہی اِس کے لیے نرم الفاظ ہیں کو مزاج کھو جانے کے لیے دلائل پیش کریں ۔ ظاہر وضاحت یہ ہے کہ یہ شخص جو یہ ناراضگی کے دورے کو رکھتا ہے نجات یافتہ نہیں ہے ، نہ روح سے پیدا ہوا ہے ، مسیحی نہیں ہے ۔ بہر حال ، اگر وہ مسیحی ہے ، وہ بہت سے چھوٹے گناہ سرزد کر چُکا ہے جس کے لیے اُس نے توبہ نہیں کی ، نہ اقرار کیاہے اور نتیجے کے طور پر نہ معافی کو حاصل کیا ہے ۔ وہ اب چھوٹی آزمائش دینے کے لے تیار ہے جو کہ ناراضگی کے دورے کے ساتھ ہے ۔ اِسے اِس طرح بیان کیا گیا ہے ۔

تُو اپنے بندے کو بے باکی کے گناہوں سے بھی باز رکھ وہ مُجھ پر غالب نہ آئیں تو میں کامل ہونگا اور بڑے گناہ سے بچا رہونگا۔" (زبور 19: 13)۔ غور کیجیے یہ وضاحت ایک ممانعت ہے ۔
مسیحی جسے جسے ناراضگی کا دورہ دیا گیا ہے وہ خود سر گناہوں کو رکھنا نہیں چاہتا تھا ۔ وہ اپنے اُوپر حکمرانی کے لیے اُنہیں اجازت دے چُکا ہے ۔ پھر وہ قصور کے حد سے گزر جانے سے ختم ہوتا ہے۔
ایسا ناممکن ہے کہ پچھلے تمام ناراضگی کے دوروں کے مکمل اعتراف اور توبہ کے بغیر ناراضگی کا دورہ مستقبل کی معمانعت پر لاگو ہونے کے لیے ممکن ہے ۔ اِس اعتراف کو بُرے نر م الفاظ کے بغیر ہونا ہے جو گناہ کو کم کرتے ہیں ۔ اعتراف یقینا خود سر گناہوں کو شامل کرتا ہے جو ناراضگی کے دورے کی جانب راہنمائی کرتا ہے ۔
پس جب تُم مسیح کے ساتھ جِلائے گئے تو عالم بالا کی چیزوں کی تلاش میں رہو جہاں مسیح موجود ہے اور خدا کی دہنی طرف بیٹھا ہے ۔ عالمِ بالا کی چیزوں کے خیال میں رہو نہ کہ زمین پر کی چیزوں کے۔ کیونکہ تُم مر گئے اور تمہاری زندگی مسیح کے ساتھ خدا میں پوشیدہ ہے ۔ جب مسیح جو ہماری زندگی ہے ظاہر کیا جائے گا تو تُم بھی اُس کے ساتھ جلال میں ظاہر کئے جاؤ گے۔ (کُلسیوں 3: 1 - 4)کُلسیوں کی یہ ہدایت ناراضھی ، غصے ، یا کسی بھی گناہ سے معمانت کرنے کی بنیاد ہے "جو بہت زیادہ چمٹے " ہوئے ہیں ۔ ہدایت صرف اُس وقت کام کرتی ہے اگر آپ مسیحی ہیں کیونکہ صرف مسیحی اِن آمرانہ کی فرمانبرداری کر سکتا ہے ۔ ---- عالم بالا کی چیزوں کی تلاش میں رہو --- عالم بالا کی چیزوں کے خیال میں رہو ---نہ کہ زمین پر کی چیزوں کے۔ یہ احکامات مندجہ ذیل اشاراتی بیانات کی بنیاد پر ہیں ۔ کوئی عمل ضروری نہیں ۔ یہ پہلے ہی سچ ہیں اگر آ پ مسیح میں ہیں ۔

ناراضگی کا دورہ

جم ولسن

اب جسم کے کام تو ظاہر ہیں یعنی حرامکاری ناپاکی ، شہوت پرستی ۔ بُت پرستی ۔ جادوگی ، عداوتیں ، جھگڑا۔ حسد ۔ غصہ۔ تفرقے۔ جُدائیاں۔ بدعتیں ۔ بغض ۔ نشہ بازی ، ناچ رنگ او ر اور اِنکی مانند ۔ اِن کی بابت تُم کو پہلے سے کہے دیتا ہوں جیسا کہ پیشتر جتا چُکا ہوں کہ اکسے کام کرنے والے خدا کی بادشاہی کے وارث نہ ہونگے۔ گلتیوں 5: 19-21۔

" مگر روح کا پھل محبت ۔ خشی ۔ اطمینان ۔ تحمل ۔ مہربانی ۔ نیکی ۔ ایمانداری ۔ حلم ۔ پرہیز گاری ہے ۔ ایسے کاموں کی کوئی شریعت مخالف نہیں ۔ اور جو مسیح یسوع کے ہیں اُنہوں نے جسم کو اُسکی رغبتوں اور خواہشوں سمیت صلیب پر کھینچ دیا ہے ۔ اگر ہم روح کے سبب سے زندہ ہیں تو روح کے موافق چلنا بھی چاہیے ۔
گلتیوں 5: 22- 25۔
میں بہت زیادہ خوفزدہ ناراضگی کے دوروں کا گواہ بن چُکا ہوں :
ایک مرتبہ میں ایک پاسٹر کا سامنا کرنے کے لیے گیا جو بے ایمان بنا تھا ۔ اُسے اپنی بیوی کے موبائل گھر میں اپنی جوان بیٹیوں سے ملنے آنا تھا ۔ اُس نے مُجھے غصے سے جواب نہ دیا ، لیکن فوراً اِس کے بعد اپنی بیوی اور ایک بیٹی کے ساتھ " ناراضگی کے دورے" میں چلا گیا ۔ جب اُس نے چھوڑا ، وہ اب بھی بہت خطرناک تھا میں نے دروازہ بند کر دیا ۔ وہ واپس آیا اور دروازے کو بہت زور دے کھٹکھٹایا اور پھر چلا گیا ۔ اُس نے کسی دوسری عورت س شادی کی ۔ دس سال بعد اُس نے توبہ کی ۔
بہت سال قبل میں اور بیسی اکٹھے ایک شادی شُدہ جوڑے میں صلح کرانے کے لیے گئے ۔ " دوسری عورت وہاں تھی ۔ یہ " دوسری عورت دکھائی دینے کے طور پر غصے سے چلی گئی ۔ کسی نے دل نہیں دکھایا تھا ۔ اُسے نے اِسے گاڑی پر رکھا ۔ و ہ ایک بچی نہیں تھی ۔
ایک دوسرے وقت ، ایک شخص سٹور میں مجھے اطلاع دینے کے لیے آیا ، ناراضگی کے دورے میں ، کہ وہ اپنی بیوی کو مار ڈالے گا ۔ ہم نے اُس کی بیوی کو چھپانے کا انتظام کیا جب تک یہ ناراضگی کا دورہ ختم نہیں ہو جاتا ۔ وہ مسیحی نہیں تھا ۔
"" ناراضگی کا دورہ" گناہ آلود فطرت کا عمل ہے ۔ ہم اِسے واضح طور پر ہر ایک جوان بچے میں دیکھ سکتے ہیں ۔ ہم اِسے " ٹینٹرم" کہتے ہیں ۔ جیسے بچہ بڑا ہوتا ہے ، ہم تکلیف دینے میں کہتے ہیں ، " مزاج، مزاج ،مزاج!" یہ ، عموماً ، دھماکے کو اعتدال میں نہیں رکھتا ۔ ہم اور انداز بیاں کو رکھتے ہیں جو غصے کے دورے کو بیان کرتے ہیں ۔ " اِسے کھوتے ہوئے ۔" اور " بلاسٹک جانا " اِن میں سے دو ہیں ۔ یہ ناراضگی کے دورے کے لیے بُری باتیں قابلِ بیان ہیں ، لیکن گناہ آلو د ہونے کی مانند نہیں ہیں ۔ نتیجے کے طور پر ، ہم ایجاداتی انداز کو رکھتے ہیں جو اِن بہت گناہ آلود اور غیر ذمہ داری ناراضگی کے دورے کو بیان کرتا ہے ۔ ایک دوسرا " چھوٹا پھگھلنا " اُس شخص کے لیے بُری بات ہے جو غصہ کرنے میں تیز ہے ۔ ہم سب اِس قسم کے لوگوں کو جانتے ہیں ۔ اُن میں سے کچھ اِس چھوٹے پگھلنے کے تکبر کو لیتے ہیں ۔

غیر ایماندار کو خدا کے آگے اپنے گناہوں سے توبہ کرنے کی ضرورت ہے ، اِس اقرار کی ضرورت ہے کہ مسیح خداوند ہے ، اپنے دل سے ایمان رکھنے کی ضرورت ہے کہ مسیح اُس کے گناہوں کے لیے مر اور مُردوں میں سے زندہ ہوا ۔ اُسے پھر اسے پُکارنا تھا ۔
اور اُن سے کہا یوں لکھا ہے کہ مسیح دُکھ اُٹھائے گا اور تیسرے دن مُردوں میں سے جی اُٹھے گا ، اور یروشلم سے شروع کر کے سب قوموں مین توبہ اور گناہوں کی معافی کی منادی اُس کے نام کی جائے گی۔ (لوقا 24: 46- 47)۔
کہ اگر تو اپنی زبا ن سے یسوع کے خداوند ہونے کا اقرار کرے اور اپنے دل سے ایمان لائے کہ خدا نے اُسے مُردو ں میں سے جلایا ہے تو تو نجات پائے گا ۔۔۔ جو کوئی خداوند کا نام لے گا نجات پا۴ے گا ۔ (رومیوں 10 : 9، 13) ۔

۔۔ ۔ آپ مسیح میں جِلائے گئے۔۔۔ کیونکہ آپ مرتے ہیں ، اور آ پ کی زندگی اب مسیح کے ساتھ خداوند میں پوشیدہ ہے ۔ جب مسیح جو آپ کی زندگی ہے ، ظاہر ہوتا ہے ، تو آپ بھی اُس کے جلال میں ظاہر کیے جائیں گے۔ ایک مرتبہ ہمارے دل و دماغ مسیح کے ساتھ " درست جگہ پر ہوتے ہیں " پھر ہمیں یہ ہدایت دی جاتی ہے ۔
لیکن اب تُم بھی ِس سب کو یعنی غصہ اور قہر اور بدخواہی اور بد گوئی اور منہ کی گالی بکنا چھوڑ دو ۔ (کُلسیوں 3: 8)
اِسی طرح ، یہ حکم کسی کو نہیں دیا گیا تھا جو خدا کا فرزند نہیں ہے ۔ اِس کا یہ مطلب نہیں کہ یہ چیزیں غیر ایمانداروں کے لیے جائز ہیں ، اِس کا مطلب ہے کہ غیر ایماندار اِن کی ممکنہ طور پر فرمانبردار نہیں کر سکتے ۔ وہ غصے اور ناراضگی کو بیان کر سکتے ہیں ، لیکن وہ خداوند کے لیے اور یسوع مسیح میں ایمان کے بے توبہ کے بغیر غصے سے چھٹکارہ حاصل نہیں کر سکتے ۔

سٹڈی گائیڈ: ناراضگی کا دورہ ۔
اب جسم کے کام تو ظاہر ہیں یعنی حرامکاری ناپاکی ، شہوت پرستی ۔ بُت پرستی ۔ جادوگی ، عداوتیں ، جھگڑا۔ حسد ۔ غصہ۔ تفرقے۔ جُدائیاں۔ بدعتیں ۔ بغض ۔ نشہ بازی ، ناچ رنگ او ر اور اِنکی مانند ۔ اِن کی بابت تُم کو پہلے سے کہے دیتا ہوں جیسا کہ پیشتر جتا چُکا ہوں کہ اکسے کام کرنے والے خدا کی بادشاہی کے وارث نہ ہونگے۔ گلتیوں 5: 21-19۔
مباحثے کے لیے سوالا ت :
1۔ گلتیوں 5 : 19 - 22 ہمیں ان آوازوں کی فہرست مہیا کرتی ہے جو خداوند کے ساتھ قریبی تعلق قائم کرنےسے ہماری مزاحمت کرتی ہے ۔ یہاں جُملہ ہے جو کہتا ہے ، " وہ جو اِس طرح رہتے ہیں "" یہ عمومی ایک بیان ہے ۔ اگر " ناراضگہ کا دورہ " یا کوئی دوسرا گناہ معمولی ہیں ، آپ خدا کی بادشاہی کے وارث نہیں ہونگے ۔ کونسی آواز آپ کی مزاحمت کر رہی ہے ؟
2۔ اگر ہم خداوند یسوع سے تعلق رکھتے ہیں ، ہم نے گناہ آلود فطرت کے ساتھ کیا کیا ؟(گلتیوں 5: 24)

" ناراضگی کا دورہ" گناہ آلود فطرت کا عمل ہے ۔ ہم اِسے واضح طور پر ہر ایک جوان بچے میں دیکھ سکتے ہیں ۔ ہم اِسے " ٹینٹرم" کہتے ہیں ۔ جیسے بچہ بڑا ہوتا ہے ، ہم تکلیف دینے میں کہتے ہیں ، " مزاج، مزاج ،مزاج!" یہ ، عموماً ، دھماکے کو اعتدال میں نہیں رکھتا ۔ ہم اور انداز بیاں کو رکھتے ہیں جو غصے کے دورے کو بیان کرتے ہیں ۔ " اِسے کھوتے ہوئے ۔" اور " بلاسٹک جانا " اِن میں سے دو ہیں ۔ یہ ناراضگی کے دورے کے لیے بُری باتیں قابلِ بیان ہیں ، لیکن گناہ آلو د ہونے کی مانند نہیں ہیں ۔ نتیجے کے طور پر ، ہم ایجاداتی انداز کو رکھتے ہیں جو اِن بہت گناہ آلود اور غیر ذمہ داری ناراضگی کے دورے کو بیان کرتا ہے ۔ ایک دوسرا " چھوٹا پھگھلنا " اُس شخص کے لیے بُری بات ہے جو غصہ کرنے میں تیز ہے ۔ ہم سب اِس قسم کے لوگوں کو جانتے ہیں ۔ اُن میں سے کچھ اِس چھوٹے پگھلنے کے تکبر کو لیتے ہیں ۔
3۔ کونسا موضوع یا حل ہر وقت آپ کو دھکیلنے ولے بٹن کی مانند دکھائی دیتا ہے کہ ایسا رونما ہوتا ہے؟
4۔ ہم اپنے اندر " اراضگی کے دوردے : سے بچنے کے لیے کیا کر سکتے ہیں (زبور 19: 12 - 13)۔
5 ۔ کُلسیوں 3: 8 ہمیں کونسی چیزوں سے چھٹکارہ حاصل کرنے کا حکم دیتی ہے ؟
6۔ کُلسیوں 3: 9 ہمیں " کیوں " اور " کیسے " دیتی ہے۔ یہ کیا ہیں ؟
7۔ یہاں اشاراتی بیان اور آمرانہ بیان میں فرق ہے۔ اشاراتی ہے جو ہے ۔ آمرانہ کرنے کا حکم ہے ۔ کیا گلتیوں 5 : 24 اشاراتی بیان یا آمرانہ بیا ہے ؟
ایک مرتبہ جب ہم اپنی بُری خواہشات کو قربان کرتے ہیں ، روح القدس ہم میں کردار کو پیدا کرتا ہے جومسیح کی فطرت میں پایا گیا ہے ۔ (گلتیوں 5 : 22- 23)
اگلا مرحلہ : خدا کے کلام کا جواب دینا ۔
تیم مجھ مین قائم رہو اور میں تُم میں ۔ جس طرح ڈالی اگر انگور کے درخت میں قائم نہ رہے تو اپنے آپ سے پھل نہیں لا سکتی اُسی طرح تُم بھی اگر مُجھ میں قائم نہ رہو تو پھل نہیں لا سکتے۔ (یوحنا 15: 4)

نفرت انگیزی کی گرفت

ہیدر ولسن ٹروسیان

ہم یعقوب کے خط سے جانتے ہیں کہ اگر انسان اپنی زبان پر قابو رکھ سکتا ہے وہ تقریباً کامل ہونے کے قریب ہے ، وہ اپنے بدن کو قابو میں رکھنے کے قابل ہوتا ہے ۔ مُشکل یہ ہے کہ یہاں بہت سارے ناکامل لوگ ہیں جنہوں نے ابھی اپنی زبان کو لگان نہیں دی ۔ لہٰذا اِسی اثنا میں لوگوں کے احساسات مجروع ہوتے ہیں اور وہ اُسے چھوڑ دیتے ہیں جو دوسرے لوگ کہتے ہیں ۔

یہ صرف زبان ہی نہیں جو ضرر پہنچا سکتی ہے ، بلکہ اعمال بھی ۔ لہٰذا نا صرف ہمارے دوستوں اور جان پہچان والوں کو اپنی زبانوں کو لگام دینا ہے ، وہ اِسی طرح اِسے جانتے ہیں کیسے اپنے اجسام پر لاگو کرنا ہے ۔

چند وجوہات کی بنا پر ، ہم ساری ذمہ داری بد عنوانی کے مرتکب ہونے والے پر ڈال دیتے ہیں ناراض کرنے والے کی بجائے۔ میرا بے قابو زبان کے لیے بہانہ کرنے کا کوئی ارادہ نہیں ۔ لیکن جب تک ی ہے ، کیا میں ضرر پہنچانے کا حق رکھتا ہوں ؟ کیا مُجھے ضرر والےاحساسات کے لیے مشکو ک باقی رہنا ہے جب تک کہ ہر کوئی کامل نہیں بن جاتا ؟ یہ مُجھے ایک جیسے نتیجے پر پہنچنے کے لیے بہت کم زثر کرنے والا دکھائی دیتا ہے ۔

ہم لوگوں کو رکھنا پسند کرتے ہیں جو ہمارے ساتھ ہر وقت بہت اچھے رہتے ہیں کہ یہاں تک کہ ہمارے لیے ہر وقت مُشکلات کا سامنا کریں گے ۔ ظاہری طور پر یہ غیری حقیقی لگتا ہے ، لہٰذا جس کی میں صلاح دے رہا ہوں وہ یہ کہ ، بیزار کرنے والے کو سخت ہونا چاہیے۔

ایک طریقے سے میں ایسا مسیح کی مثال پر غور کرتے ہوئے کرنے کی صلاح دونگا ۔ " وہ آدمیوں میں حقیر و مردود ۔ مردِ غمناک اور رنج کا آشنا تھا ۔ لوگ اُس سے گویا روپوش تھے اُس کی تحقیر کی گئی اور ہم نے اُس کی کچھ قدر نہ جانی ---- وہ اپنی موت میں دولتمندوں کے ساتھ ہوا حالانکہ اُس نے کسی طرح کا ظلم نہ کیا اور اس کے منہ میں ہر گز چھل نہ تھا (یسعیاہ 53 : 3،9)

اِس حالت میں ہم میں سے کسی کو قیاس کرنا تھا کہ ہم نقصان پہنچانے کا برحق رکھتے تھے ۔ اگر یہی طریقہ تھا تو اُنہیں یہاں ہونا تھا ، دیکھیے اگر میں کبھی 1 ہونگا) دوبارہ اُن سے بات کرنا 2) دوبارہ اُن کے لیے اچھا ہونا 3) اُنہیں معاف کرنا ، یا 4) اُن کے لیے مرنا ۔ اب اگر اِسے خداوند ہمارے خدا کا ردِ عمل ہونا تھا اُسے کبھی صلیب پر نہیں چڑھنا تھا ۔ یقینا ، یہ ایک توقعاتی معاملہ تھا ۔ وہ اپنی سپردگی کے وقت خدا کی ساری طاقت کو رکھتا تھا ۔ وہ کامل ہے اور ہم نہیں ۔

ویسا ہی مزاج رکھو جیسا مسیح یسوع کا بھی تھا ۔ اس نے اگرچہ خدا کی صورت پر تھا خدا کے برابر ہونے کو قبضہ میں رکھنے کی چیز نہ سمجھا ۔ بلکہ اپنے آپ کو خالی کر دیا اور خادم کی صورت اختیار کی اور انسانوں کے مشابہ ہو گیا ۔ اور انسان شکل میں ظاہر ہو کر اپنے آپ کو پست کر دیا اور یہاں تک کہ فرمانبردار رہا کہ موت بلکہ صلیبی موت گوارا کی ۔ (فلپیوں 2 : 5 - 8)

اختصار کے ساتھ ، ہمیں اُن چار پہلوؤں میں اپنے ذہن کو مسیح کی مانند رکھنا چاہیے ۔

1۔ اپنے پہچان یا اپنے حقوق کو قبضہ میں مت رکھیے ۔
2۔ اپنے آپ کو خالی کرنا ۔
3۔ خادم بنیے ۔
4۔ پست کرنا ۔

اور ایمان کے بانی اور کامل کرنے والے یسوع کو تکتے رہیں جس نے اُس خوشی کے لیے جو اُسکی نظروں کے سامنے تھی شرمندگی کی پرواہ نہ کر کے صلیب کا دُکھ سہا اور خدا کے تخت کی دہنی طرف جا بیٹھا ۔ (عبرانیوں 12: 2) ۔

کیا یہ ہمیں بہت ضرر پہنچا سکتا ہے " ایک اجنبی ہمیں ایک خاوند ، بیوی ، دوستوں ، بھائی یا بہن کی نسبت بہت کم ضرر پہنچا سکتا ہے۔ پھر کسی سے زخمی ہونے سے ، ہم اپنے آپ کو بتا سکتے ہیں ، " اگر اُس نے واقعی مجھ سے محبت رکھی ، ہمیں ایسا نہیں کہنا تھا ۔ " لیکن اِس بیان کا جائزہ لیتے ہوئے ، یہ اِس بارے عیاں کیا گیا ہے جس بارے ہم سوچ رہے ہیں ۔ ہم دوسرے شخص کی جانب سے محبت کی کمی کو دیکھ رہے ہیں اور کیسے اُسے محبت کی ضرورت ہے ؟ نہیں ، ہم سوچ رہے ہیں کہ کیسے اُس شخص کی محبت میں کمی ہم پر اثر اندا ز ہو رہی ہے ۔ دوسرے الفاظ میں ، ہم اپنی شیخی بگارنے کے بارے سوچ رہے ہیں اور کیسے کوئی خودی سے تعلق رکھتے ہوئے عمل کرتا ہے ۔

محبت پر ایک بہت اچھا اقتباس 1 کرنتھیوں 13 ہے ۔ یہ محبت کو ... کیونکہ محبت پھولتی نہیں ، محبت نا زیبا کام نہیں کرتی ، اپنی بہتری نہیں چاہتی ۔"

جب ہم نقصان کو محسوس کرتے ہیں ، ایسا اِس لیے ہے کیونکہ ہمارے دلوں میں معافی تیار نہیں ہے ، فطرتی طور پر معافی ، غلطیوں کا ریکارڈ نہیں رکھتی ۔ افسیوں 4 : 32 میں ، بہت جانی پہچانی اور عملی آیت ہے ، پولس ہمیں بتاتا ہے کہ ، " اور ایک دوسرے پر مہربان اور نرم دل ہو جس طرح خدا نے مسیح میں تمہارے قصور معاف کیے ہیں تُم بھی ایک دوسرے کے قصور معاف کرو۔ "70ضرب 7 کو یاد رکھیے ۔ یہاں کوئی حد نہیں ہے ، اور یقینی طور پر خدا کے لیے معاف کرنے کی کوئی قابلیت نہیں ہے ۔

ہر آزمائش کے لے اس کا قیاس کرنا اِس سے بچنے کے لیے خداوند رستہ مہیا کرتا ہے ، یہاں کوئی وجہ نہیں کہ کیوں ہم میں سے کسی کو کبھی دوبارہ ضرر پہنچانا چاہیے ۔ اس کی آواز بڑے حکم کی مانند ہے ۔ میں جانتا ہوں ، اور بہت سارے کہیں گے کہ یہ نا ممکن ہے ۔ لیکن یہ میرا ایمان ہے کہ اگر خدا نے بچنے کا وعدہ کیا ہے ، ہر وقت یہ یہاں ہو گا ۔

سخت ہونے کا مطلب " دیوار تعمیر کرنا " ہے ہا اور ضرر سے بچنے کے لیے کسی حفاظتی چیز کو تیار کرنا ہے ۔ یہ کام نہیں کرتا ، اِس کا صرف مطلب ہے کہ انسان سخت بنتا ہے اور بے حس ۔ اِس کا مطلب ہے کہ 1 پطرس 2 : 21 میں یسوع کی مثال کے طور پر پیروی کرنا ۔ یسوع نے اپنے آپ کو مجروع کیا جانے والا رکھا ۔ "سخت ہونے کا بہترین طریقہ کھلے رہنا او ر اِسے حاصل کرنا ہے ۔ یہ کم نقصان کرتا ہے ۔ جے ۔ ڈبلیو ۔

سٹڈی گائیڈ: نفرت انگیزی کی گرفت
ایک طریقے سے میں ایسا مسیح کی مثال پر غور کرتے ہوئے کرنے کی صلاح دونگا ۔ " وہ آدمیوں میں حقیر و مردود ۔ مردِ غمناک اور رنج کا آشنا تھا ۔ لوگ اُس سے گویا روپوش تھے اُس کی تحقیر کی گئی اور ہم نے اُس کی کچھ قدر نہ جانی ---- .وہ اپنی موت میں دولتمندوں کے ساتھ ہوا حالانکہ اُس نے کسی طرح کا ظلم نہ کیا اور اس کے منہ میں ہر گز چھل نہ تھا (یسعیاہ 53 : 3،9)

مباحثہ کے لیے سوالا ت:
1. اس وقت کو بیان کیجیے جب آپ پر الزام لگا تھا یا سزا ملی تھی اُس کے لیےجو آپ نے کیا یانہیں ۔
2. کیا آپ اس تجربے سے تلخ یا بہتر بنے ؟
3. مسیح کے ساتھ ایسا ذہن رکھنا کیسے ممکن ہے جب کوئی آپ کے ساتھ غلط ہوتا ہے ؟ (فلپیوں 2: 5-8)
4. محبت کی نمایاں صفات کی فہرست بنائیں ۔ (1 کرنتھیوں 13: 4 - 5)
جب ہم نقصان کو محسوس کرتے ہیں ایسا اِس لیے ہے کیونکہ ہمارے دلوں میں معافی کی تیاری نہیں ہے۔
5. ہمیں اُن کے ساتھ کیسا برتاو کرنے کے لیے کہا گیا جو ہمیں نقصان پہنچاتے ہیں ؟ (رومیوں 12 : 17 - 21)
اگلا مرحلہ: خد ا کے کلام کا جواب دینا ۔
1 کرنتھیوں 13: 4 - 5 میں خداوند کی ہدایات پر عکس ڈالیے ۔ محبت صابر ہے اور مہربان ہے ۔ محبت حسد نہیں کرتی۔ محبت شیخی نہیں مارتی اور پھولتی نہیں ۔ نازیباکام نہیں کرتی ۔ اپنی بہتری نہیں چاہتی ، جھنجھلاتی نہیں ۔ بد گمانی نہیں کرتی ۔ اگر ہم خدا کے ساتھی ہیں ، پھر ہمیں خداوند سے طاقت اور فضل مانے کے لیے کہنا چاہیے ، اپنے آپ کو معاف کرنے کے قابل بناتے ہوئے ۔

زبان کو لگام دینا

کرس ولاکوس

کچھ عرصہ پہلے نیویارک شہر میں ایک بڑا طوفان ایا جو ٹیلی فون کےساتھ ریڈیو شارٹ ویو کے ساتھ مداخلت پیدا کرنے کا سبب بنا ۔ نتیجے کے طور پر ، دو بات کرنے والوں کی گفتگو کو علم میں لائے بغیر نشر کیا گیا ۔ یہ کنارے سے کنارے کا پروگرام تھا ۔
ہم سب ایک دفعہ یا کسی دوسری دفعہ بکواس کرنے کے قصور کو رکھتے ہیں ۔ درحقیقت ، یہاں بہت سی کلیسیاوں میں کافی بکواس ہے کسی فرشتے کے رونے کو ریکارڈ کرنا جیسے وہ اِسے قلمبند کرتا ہے ۔ یہ ایک گناہ آلود مشق ہے جسے خداوند سنجیدہ طور پر لیتا ہے اور ہم سے چاہتا ہے کہ ہم اِسے روکیں ۔
پولس 1 تیمتھیس 3 : 11 میں تہمت کے بارے بات کرتا ہے ، اِسی طرح عورتوں کو بھی سنجیدہ ہونا چاہیے تہمت لگانے والی نہ ہوں بلکہ پر ہیز گار اور سب باتوں میں ایماندار ہو ۔ " جب ہم سوچتے ہیں کہ انسان اِس بیماری سے محفوظ ہیں ، پولس اِسی طرح دوسرے خطع میں تیمتھیس سے مخاطب ہے ، اِس کی پیش بینی کرتے ہوئے کہ آخری دن ، " طبعی محبت سے خالی ۔ سنگدل ۔ تہمت لگانے والے ۔ بے ضبط ۔ تُند مزاج ۔ نیکی کے دُشمن۔ (2 تیمتھیس 3: 3) ۔
یونانی لفظ جسے پولوس اَن دونوں نمونوں میں استعمال کرتا ہے ، ڈیولوبوس ، یہی لفظ ہے جسے ہم لفظ شیطان" سے نکالتے ہیں ۔ ہمیں اپنے مقدسین کے کیلنڈر سے رائے لینے کی ضرورت نہیں یہ جاننے کے لیے کہ جو مقدسین کی تہمت ہے ۔

تہمت لگانے والا شیطان سے زیادہ نہیں ہے ۔
ڈیابلوس لفظ بھی ہے جسے " بد گوئی " کرنے والے کے طور پر ترجمہ کیا گیا ہے ۔ تہمت ایک بد گوئی ہے ۔ 2 تیمتھیس سے اوپر بیان کیے گئے اقتباس سے ، پولس دوسری نا اہل مشقوں میں فہرست کے درمیان تہمت کو رکھتا ہے ۔ واضح طور پر ، تہمت کی سنجیدہ فطرت کا اشارہ کیا گیا ہے ۔
بدقسمتی سے ،یہ مُشکل ہوتا ہے کہ اپنے آپ میں تہمت یا بد گوئی کو تلاش کرنا ۔ ہم کیسے جان سکدتے ہیں اگر ہم تہمت لگانے والے ہیں ؟ یہاں اپنے اُ سے پوچھنے کے لیے چار سوالات ہیں جب ہم اِس سے متعلق معلومات کو بانٹنے کے لیے آزمائے جاتے ہیں -- اِس سوالات کے جواب اشارہ کرتے ہیں آیا کہ ہم تہمت لگانے والے یا بد گوئی کرنے والے ہیں۔
1. میں کیوں ایسا کہہ رہا ہوں ؟ کیا میرا اصل کام تنقید کرنا ہے ؟ کیا میں واقعی اُس کی مدد کرنے کے لیے تیار ہوں جس سے میں بات کر رہا ہوں ، یا میرا مقصد اُن کو ضرر پہنچا نا ہے ؟ اکثر دعائیہ درخواست کو بانٹنے کے لیے ہم واقعی تہمت لگا رہے ہوتے ہیں بدگوئی کر رہے ہوتے ہیں ۔ ہم اکثر اپنی تہمت کے لیے عاقل ہوتے ہیں جب ہمارا اصل مقصد دوسرے شخص کو نیچا دکھانے کے لیے اور اپنے آپ کو بہتر روشنی میں رکھنے کا مقصد ہے ۔ محتاط رہےے کہ کیسے آپ اِس پہلے سوا ل کا جواب دیتے ہیں ۔
2. کیا یہ ممکن ہے کہ یہاں کہانی کے لیے ایک دوسرا رُخ ہے؟ ویب ماسٹر تہمت کو " افواہ پھیلانے " کے طور پر بیان کرتا ہے ۔ افواہ ایک غیر مصدقہ کہانی ہے ۔ اگر ہماری کہانی غیر مصدقہ ہے ، پھر ہم بکواس کر رہے ہیں ۔ ایسا کہا گیا ہے کہ کیا ایسے لوگ نہیں جو سب کچھ بتاتے ہیں وہ جانتے ہیں کہ یہ کلیسیا کی مُشکل کا سبب بنتا ہے ۔ یہ ایک ہے ،

چھٹکارہ حاصل کر سکتے ہیں جو نا صرف ہماری زندگیوں کو خراب کرتی ہیں بلکہ کلیسیاوں پر حملہ کرتی اور اُنہیں تباہ کرتی ہیں ؟ اِس کا معالجہ د و گنا ہے ۔ پہلا ، اِسے مت پھیلائے ۔ بد گوئی ایسی چیز ہے جو ایک کان میں ہوتی ہے اور منہ سے نکلتی ہے ۔ اپنی زبان پر قابو رکھیے ، اگر آپ کسی کے لیے کسی اچھی چیز کو رکھتے ہیں پھر کچھ بھی مت کہیے ۔ دوجے ، اِسے مت سُنیے ۔ آپ بد گوئی کرنے والی زبانوں کو نہیں رکھ سکتے جب تک کہ آپ بد گوئی کرنے والے کان نہ ہوں ۔ بد گوئی کرنے والے کو حوصلہ مت دیں ۔ جو کہا گیا اُص پر جلدی سے بھروسہ مت کیجیے ۔ ایسا کرنے کے علاوہ کوئی چیز نہیں جو بد گوئی کرنے والے کو جلدی سے روکے گا ۔

ایسا کہا گیا کہبد گوئی نہ ٹانگھیں رکھتی ہے نہ پر یہ مکمل طور پر کہانی پر مشتعمل ہوتی ہے ۔ افسوس کے ساتھ ، زیادہ تر کہانیاں ڈنگ رکھتی ہیں اور زندگی یا کلیبا کے کام پر زہریلے طور پر اثر انداز ہوتی ہیں ۔ اگرہ ہمیں وقت بہ وقت عبادت گاہ میں بھڑکنے سے تکلیف میں ہوتے ہیں ، یہ شیطانی آفت ہو سکتی ہے ، جو اِس مُلک سے باہر کلیسیاوں میں موقوف ہو ۔

غرض اے بھائیو !جتنی باتیں سچ ہیں اور جتنی باتیں پاک ہیں اور جتنی باتیں پسندیدہ ہیں اور جتنی باتیں دلکش ہیں غرض جو نیکی اور تعریف کی باتیں ہیں اُن پر غور کیا کرو۔ " (فلپیوں 4: 8)

جو اُس سے زیادہ بتاتا ہے جو وہ جانتا ہے ۔

3۔ کیا میں یسوع کے لیے ایسا کہتے ہوئے آرا م محسوس کرونگا ؟ کیسے وہ ہمیں جواب د ے گا ہمارے کسی دوسرے سے متعلق منفی چیزوں کو بانٹنے کے بعد؟ بہت زیادہ وہ ہمارے پوچھنے سے جواب دے گا جو اُس کی پیروی کرنے کے لیے مفید معلومات ہے (یوحنا 21: 22) اگر آپ خداوند کے ساتھ خداوند کے ساتھ کہانی کو بانٹنے کے لیے آرام دہ نہیں ہیں پھر یہ معلومات کسی کے ساتھ بانٹنے کے لیے غیر موزوں ہے ۔

4۔ کیا میں‌اُس شخص کو تعمیر کر رہ ہوں جسے میں اِسے بانٹنے سے بات کررہا ہوں ؟

ایک مرتبہ چارلیس سپرگن نے کہا کہ بد گوئی ، تین گنا ہوتی ہے ، یہ بتانے والے کو زخمی کرتی ہے ، سُننے والے کو اور اُس شخص کو جسے اُس نے یہ کہانی سُنائی تھی ۔ ہمیں پولس کی نصیحت کو بہت دھیان میں رکھنا چاہیے " کوئی گندی بات تمہارے منہ سے نہ نکلے بلکہ وہی جو ضرورت کے موافق ترقی کے لیے اچھی ہو تاکہ اُس کے سُننے والوں پر فضل ہو ۔ " (افسیوں 4: 29)۔

مندرجہ بالا چار ر سوالوں کے جوابات بد گوئی کی کھوج لگانے میں ہماری مدد کریں گے ۔ اگر آپ اپنے آپ سے چار سوالات پوچھنے کے بعد یقینی نہیں ہیں اگر آپ بد گوئی کو بانٹنے کے بارے رکھتے ہیں ، پھر یہ اہسا نہیں کہے گی ۔ کیا یہ آپ کے لیے ایسا کرنے کے لیے ضروری ہے ؟ایک آخری خیال ۔ کیسے ہم اِس بد گوئ ی کرنے کی گناہ الو د عادت سے ،

سٹڈی گائیڈ : زبان کو لگان دینا ۔

لیکن نشان یہ ہے کہ ،یہاں آخری ایام میں خطرناک اوقات ہونگے ۔ لوگ اپنے آپ کو محبت کرنے والے ، پیسوں کو پیار کرنے والے " طبعی محبت سے خالی ۔ سنگدل ۔ تہمت لگانے والے ۔ بے ضبط ۔ تُند مزاج ۔ نیکی کے دُشمن۔دغا باز ۔ ڈیھڈ ۔ گھمنڈ کرنے والے ۔ خدا کی نسبت عیش و عشرت کو زیادہ دوست رکھنے والے ہونگے ۔ 2 تیمتھیس 3 : 3- 4

مباحثے کے لیے سوالات

1۔ افسیوں 4 : 29 تہمت لگانے کے بارے کیا کہتی ہے ؟

2

۔ پولس 1 تیمتھیس 3: 11 اور 2 تیمتھیس 3:3 میں حاسد تہمت لگانے کی بات کرتا ہے ۔ ان ہر ایک الفاظ کی کیا تعریف ہے ۔

3۔ حسد کرنا ۔ تہمت لگانا تہمے لگانے کو کون نمونہ ہے ؟

اُن چار سوالوں کی فہرست بنائیے جہیں ہم اپنے آپ سے پوچھ سکتے ہیں جب ہم اِس سے متعلق معلومات کو دوسرے شخص سے بانٹنے کے لیے آزمائے جاتے ہیں ۔

تہمت بد گوئی ہے ۔ یہاں بے ضرر تہمت کے طورے پر چیز ہے ۔ بد گوئی مزید نہیں ہوتی ہے یا پر نہیں رکھتی ۔

4۔ پولس کا بد گوئی کے لیے کیا علاج تھا اور حسد کی دوسری اقسام کے لیے ؟(افسیوں 4 : 31: 32)

اگلا مرحلہ :خد اکے کلام کے لیے جواب۔

خداوند ہم سے ہر روز اس سے ملنے کو ترتیب دینے کے لیے کہتا ہے۔ اُس سے اپنے ذہن کو نیا کرنے کے لیے پوچھیے ، اپنی روح کو تازہ دم کیجیے اور مسیح کے ساتھ ذہن رکھنے کی مانند ضرورت کو مہیا کیجیے ۔ پھر خدا کی محبت کو اپنی راہنمائی کے لے جواب دینے کی اجازت دیں جو آپ کہتے ہیں اور کیسے آپ سوچتے ہیں ۔ میرے منہ کو کلام اور میرے دل کا خیال تیرے حضور مقبول ٹھہرے ۔ اے خداوند ! اے میری چٹان اور میرے فدیہ دینے والے! (زبور 19: 14)۔

وہ یہ ہے خداوند نور ہے اور اُس میں ذر ا بھی تاریکی نہیں۔ اگر ہم کہیں کہ ہماری اُس کے ساتھ شراکت ہے اور پھر تاریکی میں چلیں تو ہم جھوٹے ہیں اور حق پر عمل نہیں کرتے۔ لیکن اگر ہم نور میں چلیں جس طرح وہ نور میں ہےتو ہماری آپ میں شراکت ہے اور اُس کے بیٹے یسو ع کا خون ہمیں تمام گناہ سے پاک کرتا ہے۔ "

یہ نور ساری روشنی کا منبہ ہے ۔ یہ اندھیرے میں ٹمٹماتی ہوئی موم بتی نہیں ہے ۔ یہاں سایہ نہیں ہے ۔ یعقوب اِسے 1:17 میں اِس طرح کہتا ہے : " ہر اچھی بخشش اور ہر کامل انعام اوپر سے ہے اور نوروں کے باپ کی طرف سے ملتا ہے جس میں نہ کوئی تبدیلی ہو سکتی ہے اور نہ گردش کے سبب سے اُس پر سائیہ پڑتا ہے۔" دی گئی یہ روشنی مکمل ہے ، اگر ہم اِس میں چلتے ہیں، کچھ بھی پوشیدہ نہیں ۔ گناہ کو احساس جرم کی طاقت میں الزام لگانے والے کے مخالف کے طور پر ہے۔ گناہ کو فوراً معاف کیا جاتا ہے کیونکہ یسوع کا خون پاک صاف کرتا ہے ۔ شراکت عمومی ہے کیونکہ ہم نور میں ہیں اور ہم لگاتا ر پاک صاف ہوتے ہیں ۔ فرمانبرداری احساس جرم اور پاک صاف کیے جانے کا فطرتی نتیجہ ہے ۔ یہاں یسعیاہ 6 : 1 - 8 میں اِس قسم کی پاک صاف فرمانبردار شراکت کی شاندار مثال ہے ۔

"جس سال میں عزیاہ بادشاہ نے وفات پائی میں نے خداوند کو ایک بڑی بلندی پر اونچے تخت پر بیٹھے دیکھا اور اُس کے لباس کے دامن سے ہیکل معمور ہو گئی ۔ اُس کے آس پاس سرافیم کھڑے تھے جن میں سے ہر ایک کے چھ بازو تھے اور ہر ایک دو سے اپنا منہ ڈھانپے تھا اور دو سے پاوں اور دو سے اُڑتا تھا ۔ اور ایک نے دوسرے کو پُکارا اور کہا قدوس قدوس رب الافواج ہے ۔ ساری زمین اُسکے جلال سے معمور ہے ۔ اور پُکارنے والے کی آواز کے زور سے آستانوں کی بنیادیں ہل گئیں اور مکان دھوئیں سے بھر گیا ۔ تب میں بول اُٹھا کہ مجھ پر افسوس! میں تو برباد ہوا ! کیونکہ میرے ہونٹ ناپاک ہیں اور نجس لب لوگوں میں بستا ہوں کیونکہ میری آنکھوں نے بادشاہ رب الافواج کو دیکھا ۔ اُس وقت سرافیم میں سے ایک سلگا ہوا کوئلہ جو اُس نے دست پناہ سے مذ بح پر سے اُٹھا لیا اپنے ہاتھ میں لیکر اُڑتا ہوا میرے پاس آیا ۔ اور اُس سے میرے منہ کو چھوا اور کہا دیکھ اس نے تیرے لبوں کو چھوا۔ پس تیری بد کرداری دور ہوئی اور تیرے گناہ کا کفارہ ہو گیا ۔اُس وقت میں نے خداوند کی آواز سُنی جس نے فرمایا میں کس کو بھیجوں اور ہماری طرف سے کون جائیگا ؟ تب میں نے عرض کی میں حاضر ہوں مجھے بھیج۔ "

یہ محکمانہ ذات نہیں تھی جس نے یسعیاہ کو اُس کے با خبر گناہ کے لیے بنایا ، اِسے خداوند کی حضوری میں کیا گیا تھا ۔ وہ نور میں تھا ۔ وہ اُس کے گناہ کے لیے خاموش نہیں رہ سکتا تھا ، وہ اُسے چھپا نہیں سکتا تھا ۔ جیسے ہی اُس نے اپنے گناہ کا اقرار کیا ، اسے معاف کیا گا۔ جیسے ہی اُسے معاف کیا گیا ، وہ فرمانبردار بننے کے لیے تیار تھا ۔

آپ شاید کہتے ہیں کہ آپ کبھی اتنی جلدی معاف نہیں کیے گئے ہیں ۔ شاید آپ نے اِس طرح محسوس کیا ہو الزام لگانے والے کی وجہ سے احساس جرم صاف کرنے والے کی بجائے۔ الزام لگانے والا کبھی نہیں چاہتا کہ معافی ہو۔

محکمانہ ذات

جم ولسن

محکمانہ ذات کا کسی کے اپنے ماضی کے اعمال اور جذبات پر غور و خوص کرنے کا عمل یا مشق کرنا ہے۔ یہ غور و خوص کی جانے والی چیزیں ہماری توجہ کو اِس طرف لاتی ہیں اور ہم اِس پر مرکز نگاہ کرتے ہیں اور اپنی غور و خوص کرنے والی موم بتی کی روشنی میں اپنے آپ کا جائزہ لیتے ہیں ۔ کیونکہ ہمارا ماضی ،خواہ سرد مہری یا حالیہ ہو ، اِس سب کچھ کے سبب کا قیاس کیا جاتا ہے یا ہمارے حالیہ اعمال اور جذبات کی وضاحت کرتے ہیں ، محکمانہ ذات کی اکثر حوصلہ افزائی کی جاتی ہے ۔ یہاں تک کہ جب اِس کی دوسروں سے حوصلہ افزائی نہیں کی جاتی ، اِس کی بہت سے مسیحیوں سے باقاعدگی کے ساتھ مداوت کی جاتی ہے ۔ محکمانہ ذات گرمیوں کے دنوں میں سورج کی روشنی میں چلنے کی مانند نہیں ہے۔ اِس کی بجائے، اپنے ہاتھ میں جلتی بجھتی موم بتی کولیے ہوئے کمین گاہ کی طرف جانے کی مانن ہے ۔ آپ ایک چھوٹی سی روشنی کو رکھتے ہیں جو لمبے سائے اور بہت مدھم ڈھانچے کو ، مکڑیوں ، اور بھاری ، رینگنے والی چیزوں کو دکھاتی ہے۔

یہ ڈھانچے ماضی میں ہماری چیزیں ہیں جنہیں ہمارے لیے کیا جا چُکا ہوتا ہے یا جنہیں کیا جاتا ہے اور جن کے لیے ہم شرمندہ ہوتے ہیں ۔ اُن میں ہماری تصوریت بھی ہوتی ہے، ایک شخص جو محکمانہ ذات کا عادی ہوتا ہے وہ اِس موت کی گہرائی میں ، قبر میں جانا جاری رکھتا ہے، یا اِس ڈھانچے کا بار بار جائزہ لیتا ہے۔ موم بتی کی بہت اچھی روشنی نہیں ہوتی ہے اور کبھی اِس خوفناک ، ہیبت ناک ماضی حال نہیں ہوتی ۔ اِس معاملے کے موضوع کی دلکشی کبھی خوشی کا ذریعہ نہیں ہوتی۔ یہ دباو کی وجہ سے ہے ۔ یہ لوگوں میں غالبا اداسی ، کمال نظر شخصیات کے ساتھ بڑا سبب نہیں ہوتا ۔

احساس جرم کا منصف ۔

مکحمانہ ذات اِس قسم کی چیزیں کہتی ہے: " کتنا خوفناک!" " کتنا بڑا" خداوند اب مُجھے نہیں رکھتا " ۔ " اگر میں خداوند تھا ، مُجھے اپنے آپ کومعاف نہیں کرنا تھا ۔ "

محکمانہ ذات نیچی ہے ، بالائی نہیں ۔ محکمانہ ذات اسم منصوب ہے ، مجرمانہ نہیں۔

قانون کے کورٹ میں یہاں مدعی اور مجرم میں فرق ہے۔ مدعی پیھا کرنے والا وکیل ہے اور سزا دہی والا منصف ہے۔ مدعی وکیل قصور کو ثابت کرنے کی تلاش کرا ہے ، اور منصف فیصلہ کرتا ہے اگر یہ ثابت ہو جاتا ہے ۔ ایک مرتبہ منصف فیصلہ کرتا ہے ، آزمائش ختم ہو جاتی ہے ۔ بہر کیف ، استغاثہ دائر کرنے والا ایسا کہنا جاری رکھے گا کہ وہ شخص قصوروار ہے یہاں تک کہ اگر منصف کہتا ہے یہ شخص قصوروار نہیں ہے ۔ بائبل میں ، شیطان الزام لگانے والا ہے۔ روح القدس احساس جرم کرنے والا ہے۔ کامل روشنی ۔

محکمانہ ذات کے متبادل اِس کےخدمت گزار کے ساتھ منفی نتائج کو 1 یوحنا 1: 5 - 10 میں پایا گیا ہے۔ میں 5 سے 7 آیات کا حوالہ دونگا ۔" اُس سے سُنکر جو پیغام ہم تُمہیں دیتے ہیں

اور مستقبل کے بارے پریشان کی طرف بڑھتے ہیں ۔ پولس نے کہا ، " اُسے بھول جائیے جو پیچھے ہے اور اُس کی طرف جائیے جو آگے ہے ، میں اُس انعام کو جیتنے کے لیے ایا ہو ںجس میں خدا نے مُجھے یسوع مسیح میں آسمان کی طرف بُلایا ۔ " یسوع نے کہا ، " اس لیے کل کی فکر مت کرع ، کل اپنی فکر خود کرے گا ۔ آج کا دکھ آ ج کے لیے کافی ہے ۔ " ماضی کو بھولنا گناہ کا دباو نہیں ہے اگر ماضی کو معاف کیا گیا ہے۔ نور میں چلنا زمانہ حال کی سرگرمی ہے ۔ یہ ماضی میں نہیں ہوتا یاں مستقبل میں ۔ یہ مجرم کی سُنتا ہے ، الزام لگانے والے کی نہیں ۔ یہ صفائی کو حاصل کرتا ہے ، اور فرمانبرداری کے ساتھ جواب دیتا ہے۔

نور میں چلنا ۔

اگلی مرتبہ آپ اپنے آپ کو محکمانہ ذات کی طرف پائیں گے ، ایسا کرنے سے انکار کرتے ہوئے ، اِس کی بجائے ، روشنی کے لیے آئیے۔ کیسے ؟ زبور 139: 23 - 24 میں پائی گئی دعا کےساتھ:" اے میرے خدا ! تو مجھے جانچ اور میرے دل کو پہچان مجھے آزما اور میرے خیالوں کو جان لے ۔ اور دیکھ کہ مجھ میں کوئی بُری روش تو نہیں اور مجھو کو ابدی راہ میں لے چل ۔ "

اوپر دیکھیے ، اندر نہیں ۔ آپ کو گناہ کو نہیں دیکھنا ہے۔ آپ گناہ کو بہت جلدی ، سخت ، اور اِس کے ساتھ جڑے ہوئےحل کو پائیں گے اگر آپ خدا کے پاس آتے ہیں اور اور یسوع مسیح کے کام کو مکمل کرتے ہیں ۔ معاف کیا گیا گناہ دبائے ہوئے گناہ کی مانند نہیں ہے ۔ محکمانہ ذات ماضی کے گناہوں کی تفصیل کو یاد رکھنے کی تلاش کرتی ہے

سٹڈی گائیڈ : محکمانہ ذات

اے میرے خدا ! تو مجھے جانچ اور میرے دل کو پہچان مجھے آزما اور میرے خیالوں کو جان لے ۔ اور دیکھ کہ مجھ میں کوئی بُری روش تو نہیں اور مجھو کو ابدی راہ میں لے چل ۔ " زبور 139: 23-24۔

مباحثہ کے لیے سوالات ۔

1۔ محکمانہ ذات کیا ہے؟

2۔ محکمانہ ذات کے خطرات کی فہرست بنائیے۔
اِس معضوعاتی معاملہ کے ساتھ دلکشی کبھی خوشی کا ذریعہ نہیں ہے ۔ یہ دباو کا سبب ہے ۔

3۔ محکمانہ ذات کا متبادل کیا ہے ؟ (1 یوحنا 1: 5 - 10 اور یعقوب 1 :17)
اُس سے سُنکر جو پیغام ہم تُمہیں دیتے ہیں وہ یہ ہے خداوند نور ہے اور اُس میں ذر ا بھی تاریکی نہیں۔(1 یوحنا 1 : 5)

4۔ کیسے یہ نور جسے خداوند مہیا کرتا ہے اُس سے فرق ہے جسے محکمانہ ذات سے مہیا کیا جاتا ہے؟

5۔ کیسے داءود اپنی زندگی میں گناہ کو دیکھتا ہے ؟ (زبور 139: 23- 24)

اگلہ مرحلہ : خدا کے کلام کے لیے جواب ۔

اِس پر عکس ڈالیے کہ کیسے آپ ماضی کے معاملات کے ساتھ برتا وکرتے ہیں جسے آپ کے لیے کیا جا چُکا ہے یا جسے آپ نے کیا اور اِس سے شرمندہ ہیں ۔ گناہ کے اِن ڈاھنچوں کو خداوند کو دے دیجیے ۔ اِسے جانتے ہوئے خداوند سے معافی کو پوچھیے یہ فوری اور مکمل ہے کیونکہ یسوع کا خون پاک صاف کرتا ہے ۔ نور میں چلنے کا جواب آ پ کو مسیح میں چلنے کی اجازت دیتا ہے ۔ اے بھائیو ! میر یہ گمان نہیں کہ پکڑ چُکا ہوں بلکہ صرف یہ کرتا ہوں کہ جو چیزیں پیچھے رہ گئیں اُنکو بھول کر آگے کی چیزوں کی طرف بڑھا ہوں۔(فلپیوں 3 : 13)۔

اِس فقرے میں ، بہر حال ، یہ 9 آیت پر ہی ختم نہیں ہوتا ، یہ جاری رہتا ہے کہ ، " اور ہزاروں پر جو مجھ سے محبت رکھتے ہیں اور میرے حکموں کو مانتے ہیں رحم کرتا ہوں-"یہ لفظ " ہزاروں" واقعی " ہزاروں پُشتوں " کے لیے ہے ، تین یا چار پُشتوں کے موابلے میں - ہم کیسے جانتے ہیں کہ یہ " ہزاروں کی پُشتیں" ہیں ؟ د و وجوہات کے لیے ، پہلی ، صرف یہی ایک طریقہ ہے جو سمجھ بناتا ہے ، اور دوسری ، دو باب بعد ازاں جو ہم اِس اثر کے لیے رکھتے ہیں - " سو جان لے کہ خداوند تیر ا خدا وہی خدا ہے - وہ وفادار خدا ہے اور جو اُس سے محبت رکھتے اور اس کے حکموں کو مانتے ہیں اُن کے ساتھ ہزار پُشت تک وہ اپنے عہد کو قائم رکھتا اور اُن پر رحم کرتا ہے - (استثنا 7 : 9) -

گناہ اور خدا سے نفرت تین یا چار پُشتوں کی طرف ہونے کا سبب بنتی ہے اور فرمانبردار ی اور خدا سے محبت ہزار پُشتوں کے لیے اوپر کی جانب تحریک کا سبب ہوتی ہے -

میں مندرجہ ذیل کئی بار سنا ہے. "میں نے کیا تھا
فیصلہ میں جا کے والد کی طرح ہو (یا نہیں تھا
ماں) جس نے مجھے پیدا کیا. میں نے ایک مسیحی ہو جائیں گے، ایک مسیحی سے شادی، اور یہ صحیح ہے. میں ایک مسیحی بن گئے، شادی کی ایک مسیحی اور میں نے یہ غلط کر رہا ہوں، صرف اپنے ماں باپ کی طرح. میں نے دوسری بری خبر کی نسل میں ہوں، کیا میں مزید دو بری خبر کی نسلوں کے لئے اس سے پہلے کہ اس کے اترنے موڑ کے ارد گرد "نہیں، آپ کو انتظار نہیں کرنا ہے کا امکان ہے انتظار کرنا ہوگا، لیکن جب تک آپ اپنے والدین کے ساتھ اپنے تعلقات میں تبدیلی؟ اور دادا دادی آپ کو مزید دو نسلوں تک انتظار کرنا ہو گا. ایک مسیحی بن کر اور اپنے والدین کا انجیل تبلیغ کرتا ہے اس رشتے نہیں بدلتے.

ہوم، ماں باپ کے ساتھ ہے ، جہاں مسیحیوں لگتا ہے کہ وہ اپنے غصے کو کھو دینے کی اجازت سے کر رہے ہیں میں سے ایک ہے. یہ تعلق اس وقت خراب ہو جاتا ہے.

مسیح سےتقریبا 400 سال قبل ، ملاکی نبی نے منفی مشروط نبوت کو دیا - یہ پُرانے عہد نامہ میں آخری دو آیات میں پایا گیا ہے -

" دیکھو خداوند کے بزرگ اور ہولناک دن کے آنے سے پیشتر میں ایلیاہ نبی کو تمہارے پاس بھیجونگا - اور وہ باپ کا دل بیٹے کی طرف اور بیٹے کا باپ کی طرف مائل کرےگا - مبادا میں آوں اور زمین کو ملعون کروں-" (ملاکی 4 : 5 - 6)

اور فرشتہ جبرائیل لوقا 1 : 17 میں اِس نبوت کے حصے کو اشارے کنائے میں کہتا ہے -

" اور وہ ویلیاہ کی روح اور قوت میں اُس کے آگے آگے چلےگا کہ والدوں کے دل اولاد کی طرف اور نا فرمانوں کو راستبازوں کی دانائی پر چلنے کی طرف پھیرے اور خداوند کے لیے ایک مستعد قوم تیار کرے- "

غور کیجیے ، یہ ایسا رونما ہونے کے سبب کو روکنا ہے ، دل ہو سکتا ہے دونوں طرف مُڑے - اگرچہ میں تما م تشریحات ہونے کے لیے اور بچوں کے بارے ہے ، میں درحقیقت والدین سے اُن کے اپنے والدین سے تعلقات کے بارے بات کر رہا ہوں- اگر آپ مسیحی والدین ہیں ، اپنے دل کو اپنے والدین کی طرف موڑیے ، اور اپنے دل کو اپنے بچوں کی طرف موڑیے -

اب ہم دس احکامات میں دوسری مثال پر غور کریں گے -

والدین کے ساتھ تعلقات

جم ولسن

بہت ساری باتوں میں جسے میں نے بکثرت طور پر دیا ، یہاں دو ہیں جنہوں نے پسندیدہ جواب حاصل کیے اور یکساں جوان اور بوڑھے کے درمیان بہت خوبصورت درخواست.

پہلا " کیسے تلخ مزاجی سے آزاد ہونا ہے" اور دوسرا " والدین کے ساتھ تعلق " ہے - اب میں الینزکی ڈانس یونیورسٹی کی گلی کی رہائش پر مطالعاتی کمرے میں بیٹھا ہوا ہوں پچھلے ہفتے ، اربانا 93 پر ، میں نے " والدین کے ساتھ تعلق " پر ایک ورکشاپ لی. صرف تقریبا 50 طالبِ علم ورکشاپ میں حاضر تھے(دونوں سیشن میں). دھچکا، یقین نہ کرنا، بغاوت ، اور آنسوں میں دکھائے گئے اثر میں اِس تعلیم کو نا ممکن رکھنا ، سوالات ، رائے ، اور گفتگو شامل تھی- اِسی لیے میں اسے یہاں لکھ رہا ہوں -

میں سب سے پہلے آپ کی توجہ پُرانے عہد نامے میں دو اقتباسات کی طرف دلانا چاہوں گا. میں پہلے اُن پر رائے دونگا اور پھر میں اِن اقتباسات کو آپ کی زندگی پر لاگو کرنے کے لیے آرا دونگا -

" تو اپنے لیے کوئی تراشی ہوئی مورت نہ بنانا نہ کسی چیز کی صورت بنانا جو اوپر آسمان میں یا نیچے زمین پر یا زمین کے نیچے پانی میں ہے- تُو ان کے آگے سجدہ نہ کرنا اور نہ اُنکی عبادت کرنا کیونکہ میں خداوند تیرا خدا غیور خدا ہوں اور جو مجھ سے عداوت رکھتے ہیں اُنکی اولاد کو تیسری اور چوتھی پُشت تک باپ دادا کی بدکاری کی سزا دیتا ہوں - اور ہزاروں پر جو مجھ سے محبت رکھتے ہیں اور میرے حکموں کو مانتے ہیں رحم کرتا ہوں-" (استثنا 5 : 8 - 10) -

" تو بھی جو تُم کہتے ہو کہ بیٹا باپ کے گناہ کا بوجھ کیوں نہیں اُٹھاتا ؟ جب بیٹے نے وہی جو جائز اور روا ہے کیا اور میرے سب آئین کو حفظ کر کے اُن پر عمل کیا تو وہ یقینا زندہ رہے گا - جو جان گناہ کرتی ہے وہی مرے گی - بیٹا با پ کے گناہ کا بوجھ نہ اُٹھائے گا اور نہ باپ بیٹے کے گناہ کا بوجھ - صادق کی صداقت اُسی کے لیے ہو گی اور شریر کی شرارت شریر کے لیے - (حزقی ایل18 : 19- 20)-

جب استثنا 5 : 10 میں پڑھتے ہیں " اُنکی اولاد کو تیسری اور چوتھی پُشت تک باپ دادا کی بدکاری کی سزا دیتا ہوں -"ہم نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں کہ یہ محض انصاف کی ہماری سمجھ نہیں ہے- بہر حال ، حزقی ایل کے سارے اٹھارویں باب میں م دیکھتے ہیں کہ بچوں کو اپنے باپ کے گناہوں کا ذمہ دار نہیں ہونا ہے - پھر دوسری رائے کیا کہہ رہی ہے ؟ یہ کہہ رہی ہے کہ گناہ نیچے کی طرف چلتا ہے ، اور ہمارے بڑوں کے گناہ کا اثر ہم پر اثر انداز ہوتا ہے ، بہت سی پُشتوں میں سے گزرتے ہوئے - یہ پشت دار بُری خبر ہے-

اِسے لکھیں گے ۔ کیسے ؟ پہلے خداوند سے اپنے باپ کی بے عزتی کے لیے اقرار کیجیے ۔ " مجھے کیوں چاہیے تھا ؟" آپ پوچھتے ، " کیونکہ اُسے نے نہیں خریدا تھا !" کلام کہتا ہے ، " اپنےباپ اور ماں کی عزت کر۔" یہ ایسا نہیں کہتا کہ ، " صرف اگر وہ اِس کے مستحق ہیں ۔ " آپ کے باپ کی عزت کی جانی ہے کیونکہ وہ آپ کا باپ ہے ۔ آپ کو اُس کی عزت کرنے کا حکم دیا گیا تھا ۔ یہ کوئی انتخابی نہیں ہے ۔ اگر آپ اس کی عزت نہیں کرتے پھر آپ گناہ کر چُکے ہیں ۔ ایسا ہی آپ کی ماں کے لیے بھی ہے ۔ گناہ قابلِ معافی ہے اور توبہ کا تقاضا کرتا ہے ۔

اپنے باپ کی عزت میں کمی یا بے عزتی کا اقرا ر کرنے کے بعد اور آپ یقینی ہیں کہ آپ معاف کیے جاتے ہیں ، پھر اُس کی عزت کرنے کا انتخاب کیجیے ۔ آپ پوچھ سکتے ہیں ، " کیسے ؟ وہ قابلِ عزت نہیں ہے ؟" عزت کا قابل عزت ہونے کے ساتھ کوئی تعلق نہیں رکھتی ۔ اِس کا تعلق عزت کرنے والے ساتھ ہے اور اُس کی قریبی شراکت کے ساتھ اور خدا کی فرمانبرداری کرنے کے ساتھ ہے۔ اب آزادی اور مخلصی کے ساتھ ، اپنے با پ کو اِس پیرا گراف میں لکھیے کہ اپ اُس کی کتنی عزت کرتے ہیں ۔

3- تیسرے پیرا میں آپ اسے کتنا بتانا

تم اس سے محبت کرتی. اگر آپ اس سے محبت نہیں کرتے تو یہ ہے سب سے پہلے بہتر ہوگا. آپ ہو سکتا ہے جواب، "وہ محبت نہیں تھی اسے مجھ سے تو میں اس سے محبت نہیں کرتے "اگر ایسی صورت حال ہے، سچ ہےکہ وہ ایک باپ کی طرح تم نے تو کہ چاہئے محبت آپ کی جواب پیارا جواب ہوتا. ہم پر

واپس بچپن میں نہیں جا سکتا اور پھر سے شروع. اگر

ہم کہ، اس کا مطلب یہ نہیں ہوسکتا کہ تمہارے باپ گا

یہ کسی بھی مختلف دوسری بار ہے. ہم پتہ ہم کہاں ہیں کی جانب سے مسئلہ نہیں ، جہاں سے ہم نے جانا چاہئےہو. اب آپ بالغ ہیں، اور ایک مسیحی کے طور پر آپ کے پاس لامحدود رسائی اور بخشش کی محبت. اگر تم کرتے ہواس تک رسائی نہیں ہے وہاں ایک بہت حقیقی امکان ہے کہ ہےآپ ایک مسیحی نہیں ہیں. ایک مسیحی تم ہو سکتا ہے جیسا کہ اپنے خدا کے باپ کی محبت میں اس کمی کا اعتراف کرنا. یہ گناہ؟ جی ہاں، یہ گناہ ہے. یہ حکم کی نافرمانی ہے. کا خدا. ہم نے اپنے پڑوسیوں سے محبت کرنے حکم دیا گیا ہے، اس کے بھائی سے محبت، اور اپنے دشمنوں کو پیار کرتا ہوں. اگر آپ کیا نہیں لگتا کہ تمہارے باپ نے ان اقسام میں سے ایک میں بیٹھتا ہےتو شاید آپ کو غیر مشروط کا مطالعہ کرنا چاہئے

محبت کا معیار اور اطاعت اور محبت کی بائبل کا رشتہ.

اپنے اقرار کیے جانے اور معاف کیے جانے کے بعد پھر اپنے والد سے محبت کرنے کا انتخاب کیجیے ۔ یہ محبت اسلوبِ بیان کا تقاضا کرتا ہے ، پس اسے اِس پیرا گراف میں بتائے۔

4- اگلا پیرا آپ کی اُس کے بڑے پن کو بیان کرنے کی جگہ ہے ۔ اگر آپ خوشگوار نہیں ہیں ، پھر عزت اور محبت کے ساتھ ، یہ آپ کا مسلہ ہے ، اُس کا نہیں ۔ طریقہ بالکل ویسا ہی ہے ۔ آپ خدا کی نا شُکر گزاری کا اقرار کرتے ہیں ۔ جب آپ معا ف کیے جاتے ہیں ، اپنی شُکر گزاری کا اپنے باپ کے لیے بیان کیجیے ۔

یہ چاروں عناصر ضروری اور لازمی ہیں ۔ اگلی مزید دو آرائیں مزید عزت کے طریقے ہیں ۔

1- اپنے باپ سے اُس کی سوانح عمری ، اُس کی زندگی کی تاریخ لکھنے کے لیے کہیے ۔ وہ ایسا نہیں کرے گا ، لیکن وہ خوش ہو گا کہ آپ اُس کے بارے جاننا چاہتے ہیں ۔

جہاں ہم پُشتوں کو پڑھتے ہی ۔

" اپنے باپ اور اپنی ماں کی عزت کرنا جیسا خداوند تیرے خدا نے تُجھے حکم دیا ہے تاکہ تیری عمر دراز ہو اور جو مُلک خداوند تیرا خدا تُجھے دیتا ہے اُس میں تیرا بھلا ہو (استثنا 5 : 16) ۔

درخواست مزید ہے : 1) خدا محبت (استثنا 5 : 9)، 2) خدا کی فرمانبرداری (استثنا 5 : 9، 3)۔ اپنے باپ اور اپنی ماں کی عزت کرنا (استثنا 5 : 16) اور 4، اپنے دل باپ کی طرف مائک کرو(ملاکی 4 : 5، 6) ۔

کیونکہ ہم نے دس احکامات میں دو اقتباسات کی فرمانبرداری نہیں کی ، ہم شاید تیسر ے یا چوتھی پُشت کے وعدہ میں ہوں ، اور ہم مزید زمین پر زندہ نہیں رہیں گے ۔ (افسیوں 6 : 1) ۔ مُلک لعنت کے ساتھ خطرے میں ہے ۔ ملاکی کی عبارت کو دل کے اردگرد توبہ کے لیے بُلایا جاتا ہے ۔

میں اب کچھ آرا دونگا کہ کیسے توبہ کے دل کو رکھنا ہے جو 1 ہو گا) ۔ لعنت کو روکنا ، 2) لمبی زندگی کا سبب ، اور 3) بُری خبر کی دو یا تین پُشتو ں کی طرف مُڑیے اور جو کہ ہزار پشت کی اچھی خبر کی جانب ہے ۔

پہلی ، یہاں چند چیزیں ہیں جو کہ اِس میں بہت اہم ہیں ، لیکن یہ اکیلی سچی توبہ کے لیے کافی نہیں ہیں ۔ اگرچہ یہ توبہ کے لیے ضروری ہیں ، یہ اکیلی خود بخود لعنت کے مقام کی ضمانت کو نہیں لاتی ۔

1- مسیحی بنیے ۔ مسیح کے ساتھ گفتگو کے بغیر ، خدا سے محبت اور اُس کی فرمانبرداری کرنا نا ممکن ہے ۔

2- مسیحی سے شادی ۔ مسیحی شادی کے بغیر آپ ضمانت نہیں رکھتے ہیں کہ آپ مسیحی بچوں کو رکھیں گے ۔

3- شادی شُدہ رہیے : " شادی کے لیے میں حکم دیتا ہوں : --- بیوی اپنے شوہر سے جُدا نہ ہو --- نہ شوہر بیوی کو چھوڑے " (1 کرنتھیوں 7 : 10- 11)۔

ان تینوں کے بغیر آپ سے زیادہ برا ہی امتوں کو توقع کر سکتے ہیں. تاہم، ان کے ساتھ، اس بری نسل

اب بھی ہو سکتا ہے. کیوں؟ کیونکہ آپ کے پہلے ہی امتوں کو اب بھی آپ کو اور آپ کے بچوں پر اثر انداز. چھوڑ کر اپنے

اور والدہ اور اپنی بیوی کو کاٹنا نہیں کرتا

مطلب یہ ہے کہ تم اپنے باپ کی طرف آپ کے دل ہو گئے ہیں. یہاں تک کہ جب ایسا ہوتا ہے آپ کو بری خبر کی دوسری قوموں کے لئے پوچھ رہے ہیں. تم ایک اچھے شوہر یا ایک اچھا باپ بننے کی امید نہیں اگر تم نہیں دیا گیا ہو سکتا ہے آپ کی

تمہارے والد صاحب کو دل.

اپنے دل کو باپ کی طرف مائل کرنے میں ، چار عناصر ضروری ہیں ۔ اُس کے لیے انجیل کی منادی کرنا ضروری نہیں ہے ، ایسا مت کیجیے ، اِس بربادی کے لیے اُس کا اختیار آپ پر ہے ۔ اِس کی بجائے ، آپ اُسے خط لکھ سکتے ہیں جو یہ چار عناصر کو باہم پہنچائے ۔ میں مندرجہ ذیل میں ہر ایک پیرا گراف میں ایک عنصر کو ڈاھنپنے کی سفارش کرتا ہوں ۔

1- اگر آپ خداوند سے ماضی میں اپنے باپ یا ماں کے لیے بغاوت کا اقرار کر چکے ہیں ، پھر اِس کا اپنے زمینی باپ سے بھی بغیر کسی بہانے یا شکایت کے اقرار کیجیے ۔

2- ا،س خط میں اپنے باپ کو بتائے کہ آپ اُس کی کتنی عزت کرتے ہیں ۔ اگر آپ اس کی عزت نہیں کرتے تو پھر بلا شُبہ آپ اسے ریاکاری کے بغیر نہیں لکھ سکتے ۔ لیکن آپ

یہ گزشتہ موسم گرما میں ڈیلٹا ہاؤس میں سیکھا ہے.
جب میں اپنے والد کے سولہ تھا مجھے اس کے نکال دیا
اور گھر میں مجھ سے کہا تھا چھوڑ دیں، کہہ رہے ہیں کہ وہ کبھی
نہیں کرے گا مجھے پھر سے دیکھنا. میں نے گھر چھوڑ دیا. میں نے
بعد میں ایک مسیحی بن گئے اور ایک مسیحی سے شادی کی. اب
میں ڈبلیو ایس یو میں معاشیات میں گریجویشن کی طالب علم ہوں. اس
دوران میں نہیں تھا دیکھا میرے والد. میرے والدین نے طلاق کے
راستے پر تھے، گھر میں الگ الگ بیڈروم میں سے ایک میں رہنے
والے (اس عظیم میدانوں ریاستوں). جب میں نے یہ سیکھا ہے میں
نے لکھا تھا دو حروف، میرے والد کے پاس ایک اور میری ماں کو
ایک. یہ مجھے کئی دنوں تک لے گئے ہر ایک لکھنے کے لئے، تو
وہ تھے کئی دنوں کے سوا بھیجا. کسی وجہ سے خط
اسی دن آ گیا، اور میرے والدین تھےگھر. دیکھ کر کہ حروف علیحدہ
علیحدہ خطاب کیا تھا، میری ماں کو اس کے کمرے اور اس کے خط
لے میری والد صاحب اس کے کمرے میں اس کا خط لے لیا. پڑھنے
کے بعد خط، وہ ان کا تبادلہ کیا اور پھر چلا گیا ان
الگ الگ کمروں میں اور پڑھیں. وہ باہر جب آئے تھے میرے
والد صاحب اس کی آنکھوں میں آنسو تھے اور کہا، 'میں نے باہر کی
طرف پرواز کر رہا ہوں پل مین میرے بیٹے کو دیکھنے کے لئے.
میں نے اپنے بعد والد صاحب نے دیکھا ہے گزشتہ موسم گرما میں
اور میرے ماں باپ کی شادی کی گئی ہے بچا لیا. "

یہاں دو مسائل تھے ، دل کا مسئلہ اور عملی مسئلہ. دل کا مسئلہ پہلے
تھا . آ پ کی محبت نہ کرنے کے قابل ، آپ کی بے عزتی ، آپ کی نا
شکر گزاری کو خدا کے لیے توبہ سے کیا گیا تھا . خداوند کی جانب
سے معاف کیے جانے کے بغہر خط لکھنے کا مطلب کہ آپ کا خط
غیر مخلص اور ریاکارانہ ہوگا .

آپ کو بہت لمبا انتظار کرنا ہوگا اگر آپ پہلے اپنے باپ کو آپ کی
جانب آنے کا انتظار کرتے ہیں . آ پ اِس انتظار کو برداشت نہیں کر
سکتے . آپ کے صاف ہونے کے بعد ، خطوط لکھیے . پھر خط
لکھنا جاری رکھیے ، فون کرنا او ر مُلاقات کرنا ، عزت کو بیان
کرنا ، محبت اور شُکر گزاری .

ایسی چیزیں کرنا آپ کو تبدیل کرے گا . آپ بہتر خاوند ، بیٹا ، اور
باپ بنیں گے اور بہتر بیوی ، بیٹی اور ماں بنیں گے . آپ کی محبت
اور فرمانبرداری ہزار پُشت کے لیے محبت کو لائے گی .

2. اُسے عمومی اور خاص معاملوں میں ، نصیحت اور مشاورت
کے لیے کہیے . یہ عزت دینے کا حصہ ہے .

اِسی قسم کے خط کو اپنی ماں کو لکھیے ، لیکن صرف ایک تبدیلی
کے ساتھ . پہلا پیراگراف اُس کی محبت کو بیان کرتا ہے اور دوسرا
پیراگراف کو اُس کی محبت کے رابطے کے لیے ہونا چاہیے .

انسانی نسل کی دونوں جنسوں کو محبت اور عزت کی ضرورت
ہوتی ہے . دونوں میں، عورت کو اُن کی عزت کی بجائے محبت کی
ضرورت ہوتی ہے اور آدمیوں کو محبت کی ضرورت کی بجائے
عزت کی ضرورت ہوتی ہے. بہر حال ، ہر ایک کو دونوں کی
ضرورت ہوتی ہے اور اُنہیں اِسے حاصل کرنے کے معاملے میں
حاصل کرنے کی ضرورت نہیں .

کیا جا سکتا ہے کے بعد وضاحت کو اس خط
نہیں شامل اور کی معذرت وضاحت کے طور پر دیر اتنی
میں جانتی ہوں کہ والد صاحب ،" : تجویز یہ ہے ایک یہاں .الزامات
بہترین ہے نہیں کیا گیا تم نے .بہت محبت کرتا ہوں مجھ سے تم
سوچا میں نے بڑھتے ہوئے لہذا .بیان کرنے والا کی محبت آپ کی
کی ایمان اس کے میں اب بھی .پیار کرتے تھے مجھ سے ہی نہیںتم
سے ہائی جونیر میں کیوں حیران اگر آپ .ہے پڑا لے جانا طرف سے
میں کیونکہ تھا میرے خیال میں یہ کے ذریعہ، تھا کالج لڑکا پاگل
تھی ہو رہی میں .نہیں مل سکا یہ میں ظاہر ہے .پیار دیکھ رہا تھا مرد
رہے ہیں کے بارے میں سوچ خط کو آپ اپنے آپ اب .لے لیا
رہے ہیں آ میں ہے جب ہو رہی مجھ سے تم سب لگائے اور اور
نے میں بچوں کے، اور کسی اور شوہر اب میں اگرچہ .سفر
.تمہیں میری ضرورت ہے اور کی ضرورت ہے پھر بھی میرے والد
میں سوچا کہ میں نے .گلے لگا آپ کو ہوں یہاں میں وجہ ہے کہ یہی
فٹ یہ آپ کے" رہا ہوں دے حاصل کرنے مجھے.گا پمپ اعظم کے
.ایڈجسٹ کریں مثال کے طور پر ہونے کے لئے

جب آ پ کے والدین اِن دونوں خطوط کو حاصل کرتے ہیں ، بہت سی
چیزیں غالبا رونما ہونگے .

1. خط ک ایک سے زیادہ مرتبہ پڑھا جائے گا .
2. اِسے پھینکا نہیں جائے گا .
3. آپ چند پسندیدہ جواب کو حاصل کریں گے .

اگر ہم جواب حاصل نہیں کرتے ، ایسا مت سوچیے کہ آپ نے کچھ
غلط کیا تھا . با صبر بنیے اور ایسا کرنا جاری رکھیے . کچھ تہذیبیں
اپنے جذبات کے ساتھ ولولہ خیز نہیں ہوتی ہیں ، ماسوائے اپنے
امتزاج کو کھونے کے (مثال کے طور پر ، وہ شمالی یورپ
کےلوگ). اِس قسم کے انداز جس سے آپ اپنے والدین کے گلے مل
رہے ہوتے ہیں . لیکن وہ اب بھی اس بیان کر دی محبت کو حاصل
کرنا چاہتے ہیں یہاں تک کہ اگر وہ نہیں جانتے کہ اِسے کیسے واپس
کرنا ہے . ایک آدمی نے اپنی پچاس سال کی عمر میں اپنے باپ کو
اِس قسم کا خط لکھا . اُس کی ماں نے جواب دیا ، " ساٹھ سالوں سے
میں تمہارے با پ کے ساتھ شادی کے بندھن میں ہوں . جب اُس نے
تمہارا خط پڑھا ، ہماری شادی میں یہ پہلی مرتبہ تھا کہ میں اُن کی
آنکھوں میں آنسو دیکھے . "

1980 کے ابتدا میں ، ہم نے اِیڈاہو کی یونیورسٹی کے ڈیلٹا ہال پر
ایک گرمیوں کے سکول کی ایک سملی مسیحیت کو منعقد کیا . تقریبا
40 طالبِ علم تھے . والدین کی عزت پر ایک موضوع تھا جسے
سکھایا گیا تھا . واشنگن کی ایک یونیورسٹی میں ایک بائبل کی کلاس
کو میں دوبارہ بالکل یہی مضمون سکھا رہا تھا .طالبِ علموں میں
سے ایک بولا . اُس نے ہمیں کہانی دی جو کچھ اِس طرح تھی .

سٹڈی گائیڈ: والدین کے ساتھ تعلقات ۔

" تو اپنے لیے کوئی تراشی ہوئی مورت نہ بنانا نہ کسی چیز کی صورت بنانا جو اوپر آسمان میں یا نیچے زمین پر یا زمین کے نیچے پانی میں ہے۔ تُو ان کے آگے سجدہ نہ کرنا اور نہ اُنکی عبادت کرنا کیونکہ میں خداوند تیرا خدا غیور خدا ہوں اور جو مجھ سے عداوت رکھتے ہیں اُنکی اولاد کو تیسری اور چوتھی پُشت تک باپ دادا کی بدکاری کی سزا دیتا ہوں ۔ اور ہزاروں پر جو مجھ سے محبت رکھتے ہیں اور میرے حکموں کو مانتے ہیں رحم کرتا ہوں۔" (استثنا 5 : 8 - 10) ۔

مباحثہ کےسوالات :

1۔ استثنا 5: 8 - 10 ہمیں باب دادا کے گناہوں کے بارے کیا بتاتیں ہیں ؟

2۔ خدا اُن کے ساتھ کیا وعدہ کرتا ہے جو اُسے محبت رکھتے ہیں اور اُس کے احکامات مانتے ہیں ؟ (استثنا 5: 10)

3۔ باپ کے گنا ہ کو روکنے کے لیے ایک پشت سے دوسری پشت کے لیے کیا رونما ہونے کی ضرورت ہے؟ (ملاکی 4: 5۔ 6، لوقا 1: 17)
" اپنے باپ اور اپنی ماں کی عزت کرنا جیسا خداوند تیرے خدا نے تُجھے حکم دیا ہے تاکہ تیری عمر دراز ہو اور جو مُلک خداوند تیرا خدا تُجھے دیتا ہے اُس میں تیرا بھلا ہو (استثنا 5 : 16) ۔

4۔ کونسی چیزیں ہمیں اپنے باپ یا ماں کی جانب اپنے دلوں کو مائل کرنے کے قابل بناتا ہے ؟ (استثنا 5 : 9 ، استثنا 5 : 16 ، اور ملاکی 4 : 5 -- 6) ۔

5۔ کونسے مراحل کو توبہ کرنے کے لیے لے سکتے ہیں اور تین یا چار پُشتوں کے لیے بُری خبر اور ہزار پُشتو ں کے لیے اچھی خبر کے طور پر؟۔

اگلا مرحلہ : خدا کے کلام کے لیے جواب ۔
تلخ مزاجی اور غصے کا عکس جسے آپ اپنے آپ سے جانے کے قابل نہیں ہیں ۔ خداوند سے اِس تلخ کلامی کو ختم کرنے کے لیے کہیے ، غصے کو ختم کرنے کے لیے کہیے اور اُس کے لیے بے انصاف کے احساسات کو ختم کرنے کے لیے کہے ۔ اقرار کے ذریعے جواب دیجیے ، اپنے دل کو صاف ہونے اور نیا ہونے کی اجازت دیجیے ۔ پھر چار عناصر کو استعمال کرتے ہوئے خط لکھنے کا قیاس کیجیے ۔ یہ جان لیں کہ یہاں خداوند تیرا خدا ہے ، وہ وفادار خدا ہے ، اُن کے لیے ہزار پُشتوں کے لیے محبت کے عہد کو لیے ہوئے جو اُس سے محبت رکھتے ہیں اور اس کے حکموں کو مانتے ہیں ۔ (استثنا 7 :9)

نتیجہ اخذ کرنا آسان ہے کہ کتاب غلط ہے ۔ کتاب ہو سکتا ہے کہ ٹھیک ہو اور درخواست ہو سکتی ہے درست ہو ۔ کونسا واقعہ غلط تھا ؟

فون کروں گا میں .ہے اصول ذکر کیا پہلے یہاں
ہے طرف سے مختلف محبت سنترپتی .محبت کرتے ہیں سنترپتی یہ مکمل اور دو گزشتہ یہ .کا وقت مقدار یا وقت ڈاؤن لوڈ پیار ، کافی کیا گیا زیادہ سے زیادہ ہے کہ کا مطلب سنترپتی .بھی شامل ہے توجہ سلامی اب سالوینٹس کا مطلب ہے کہ حل سنترپت ایک .پہنچ گئے ہے ایک اور آپ اگر مثال کے طور پر، .کر سکتے ہیں نہیں تحلیل دینا گا پانی جاری، میں اضافہ ہلچل چینی کی میں گلاس پانی
نہیں ہو سیر ہو، جس کا مطلب شکر کے ساتھ آخر میں
کر سکتے نہیں تحلیل اب .کریں گے تحلیل میں پانی چینی کو مزید نے چینی اضافی کسی بھی کے بعد، نقطہ سنترپتی پانی کی -- ہیں .جائے گا گر کی تہ تک گلاس.

ایسا ہی محبت کے ساتھ ہے ۔ محبت کے ساتھ کسی کے لیے شرابور ہونا ممکن ہے اِس طرح کوئی اضافی محبت کو حاصل کرنا ۔ اِسے رد نہیں کیا جاتا ، اِس کی محض ضرورت نہیں ۔

کئی سالوں سے میں نے سُننے والوں سے ہاتھوں کو دکھانے کے لیے پوچھا اگر اُنہوں نے سوچا کہ اُن کے والدین اُن سے محبت رکھتے ہیں ۔ 95 فیصد ہاتھ کھڑے ہوئے ۔ یہ کبھی 100 فیصد نہیں تھے لیکن یہ کافی فیصد تھا ۔ پھر میں نے اِس کے سوال کو پوچھا جس نے اُن کے ہاتھوں کو کھڑا کیا تھا ---" کیا آپ سوچتے ہیں کہ آپ کے والدین نے آپ کے لیے ٹھیک ٹھیک محبت کو بیان کیا ؟" صرف آدھے ہاتھ کھڑے ہوئے ۔ تیسرا سوال یہ تھا کہ : " اُ میں سے وہ جو سوچتے ہیں کہ آپ کے والدین نے ٹھیک ٹھیک آپ کے لیے محبت کو بیان کیا ، کیا آپ نے محبت کے بڑے اسلوبِ بیان کو استعمال کیا ؟"

تمام ہاتھ کھڑے ہوئے ۔

1۔ محبت نہیں ۔
2۔ کچھ محبت ۔
3۔ ٹھیک ٹھیک محبت ۔
4۔۔ یہاں تک کہ اور محبت چاہنا۔

کسی ایک نے نہ سوچا کہ اُنہوں نے اپنے والدین سے کافی محبت کو حاصل کیا ۔ اُن کے بچے ، اگر پوچھا گیا ،کہیں گے کہ ایسا ہی ان کے ساتھ ہے ۔

کافی محبت حاصل نہ کرنے کے کیا نتائج ہیں ؟ نا فرمانبرداری براہِ راست محبت کی کمی کے لیے ہم نسبت ہے ۔ نا فرمانبرداری کے لیے نظم و ضبط ، یہاں تک کہ اگر درست طور پر خدمت کی گئی ہو، موثر نہیں ہے اگر بچے کو کافی محبت حاصل نہیں ہے ۔ وہ سوچتا ہے ، " پچھلی مرتبہ میں‌نے کوئی توجہ حاصل کی تھی یہاں آخری مرتبہ تھپکی دی تھی ۔ " اُس کی نا فرمانبرداری توجہ حاصل کرنے کے لیے اس کا ذریعہ تھا ۔ اِسی لیے ،آپ کی تربیت اور تعلیم غیر موثر تھی اگر آپ اپنے بچوں کو کافی محبت نہیں دے رہے ہیں ۔ اِس طرح مقابلہ ، برابری ، خود غرضی اور حسد اپنے بچوں کے لیے محبت کے لیے بہت مناسب ہے ۔ اِس طرض جب تمام قسم کے بچے محبت کے ساتھ بھرے ہوئے ہیں ، یہاں بہت کم یا کوئی مقابلہ ، یا لڑائی نہیں ہے۔ زیادہ محبت ، کم آہ ، نا فرمانبرداری ، حسد اور کم رونا اور غصہ ۔ زیادہ محبت بھی ، جلد ایک بچہ مسیحی بنے گا ۔

" یا کیا آپ اپنی مہربانی ، برد باری اور صبرکے لیے تحقیر کو دکھائیں گے ، اِس کی پہچان نہ کر تے ہوئے کہ ،

انجذابِ محبت

جم ولسن

یہاں محبت کے لیے خداوند کی طرف سے احکامات ہیں ۔ یہ احکامات بیویوں ، بھائیوں ، ہمسایوں ، غیر ملکیوں اور دُشمنوں پر لاگو ہوتے ہیں ۔ یہ محبت ایسی محبت ہے جسےخداوند ہمارے لیے رکھتا تھا جب یسوع مسیح ہماری خاطر مرا ۔ یہ معنی خیز ہے ، یہ اپنے ابتدائی انداز سے بنی ، اِسے موثر ہونے کے لیے تیار کیا گیا ۔ اِس نے ہماری نجات کے لیے کام کیا محبت کسی چیز کا تقاضا کرتی ہے اور محبت اسلوبِ بیان کا قاٹا کر تی ہے ۔ " کیونکہ خداوند نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا ----(یوحنا 3: 16) ۔ دُنیا محبت کی شے ہے اور دینا محبت کا اسلوبِ بیان ہے ۔ یہ محبت آدھے دل سے نہیں یاں نا راضا مند نہیں ہے یا تقریبا کافی نہیں ہے۔ " یہ کامل اور اِس دنیا کے گناہگاروں اور تمام گناہوں سے کہیں زیادہ مناسب ہے ۔ " جہاں گناہ زیادہ ہوا وہاں فضل اُس سے بھی زیادہ ہوا (رومیوں 5 : 20)۔

یہ حکم کی اطاعت میں محبت کے ہم ہیں
خدا کے طور پر محبت سے محبت. وہ بغیر کسی شرط اور بغیر ہے ریزرو یا ہچکچاہٹ. ہم نے آپ کو اور زیادہ کروں
ضرورت انسان کو محبت تو اس سے محبت اس کے لئے ضرورت ہے محبت سے مطمئن ہے. آپ کو لگتا ہے کہ یہ ناممکن ہے ہو سکتا ہے. اس شخص نے اتنا پیار ہے کہ محبت کرنے کے لئے کی کمی ہے اس کے ایک چوہا چھید نیچے پانی بہا کی طرح ہے. آپ کو لگتا ہےکہ تم نے پانی کے رن آوٹ نے آپ سے پہلے ختم کی جائے گا چوہا چھید. اس دوران اس نے تم پر کی پھانسی ہے
زیادہ محبت کرتا ہوں. آپ کو یقین ہے کہ تم سے باہر چلا جائے گا رہے ہیں یہ محبت کی کمی شخص کو پہلے پیار سے ترپت ہے
یہ. یہ سچ ہو گا اگر آپ اس کی واپسی سے محبت پر گن گن کر اپنے ضروریات کو پورا کرنے ہیں کر سکتے ہیں. لیکن اگر آپ نے پاک روح کے ذریعے دوبارہ بھرنا ہو، آپ کبھی بھی چلانے جا رہے ہیں باہر. اب ہم اٹھانے کے بچوں کو یہ اصول لاگو ہوتے ہیں.
یہاں بچوں کو اُٹھانے میں بہت سارے مختلف مسائل ہیں جو سمجھ اور بائبل کے اصولوں کو لاگو کرنے کا تقاضا کرتے ہیں ۔ پہلے ، یہاں اِن میں سے کچھ مسائل ہیں ۔

1۔ فرمانبرداری کی کمی ۔
2 ۔ نا فرمانبردار ی کے لیے موثر نظم و ضبط۔
3۔ موثر تربیت اور تعلیم ۔
4۔ مقابلہ اور حسد ۔
5۔ حصولِ توجہ کی ایجاد جیسے کہ کراہنا ، رونا اور غصہ۔
6۔ خطرے میں مبتلا ہونے کے نشانات جیسے کہ اُونچی آواز میں بولنا ، سختی ، مقررہ مقدار سے زیادہ وزن ، ناخن مارنا، مارنا، دانت سے کاٹنا ، بدن کو اُٹھانا اور ہاتھ سے رسم راہ کی پابندی ۔

اِن سب موضوعات کے لیے کتاب کی ضرورت ، درحقیقت اِن سب موضوعات پر کتابیں لکھی جا چُکی ہیں۔ آپ کو اُن میں سے کچھ کو پڑھنا ہے اور لاگو کرنا ہے جو آپ نے اِس کتا ب میں سے پڑھا او ر ، اُن میں سے کچھ، جو آپ نے لاگو کیا کم نہیں کرتی

کا سوال واضح تھا " ہم کیا کریں ؟" اگرچہ میں نے اِسے لینے کے لیے لیا اور یہ اِسے پڑھنے کے لیے آپ کے لیے لیتا ہے ، جواب مندرجہ ذیل تھا :

" اگلی مرتبہ بڑے نے چھوٹے بھائی کو مارا ، بڑے کو پکڑیے اور اُسے لٹکا دیجیے - " اُس کا جواب ، میں اس قسم عمل کرنا نہیں چاہتی "، " فکر مت کیجیے ، وہ پہلے ہی پیغام کو حاصل کر چُکا ہے - نا صرف آپ کو اُسے لٹکانا چاہیے جب وہ اپنے بھائی کو مارے ، میں چاہتا ہوں کہ آ پ اسے سارا دن لٹکائے رکھیں - اُس نے کافی محبت کو حاصل نہیں کیا تھا جب دوسرا بیٹا پیدا ہوا تھا ، او ر اب یہاں تیسرا یا چوتھا تھا - صرف وقت جب وہ توجہ حاصل کرتا ہے یہ جب وہ بُرا ہوتا ہے - اِس طرح وہ توجہ حاصل کرنے کے لیے اپنے چھاٹے بھائی کو مارتا ہے - وہ اپنے منہ کو لیتا ہے کیونکہ یہ غیر محفوظ ہے- میں ضمانت دونگا کہ اگر آپ اُس پر محبت بھری توجہ دیں گے ، اُس کا چہری صاف ہو جائے گا اور وہ دو ہفتوں میں اپنے چھوٹے بھائیوں کو مارنے سے دستبردار ہو جائے گا -" اُس نے کہا ،" میں نہیں سوچتی کہ میں ایسا کر سکتی ہوں -" کیوں نہیں ؟ " " میں اُسے مزید نہیں چاہتی ہوں - "

والدین نے اپنے گناہ کا اقرار کیا اور اِسے موثر طور پر کیا - پیش بین نتائج سچ ثابت ہوئے -

باپ 12 سالہ بچے کے ساتھ مدد کے لیے آیا - بیٹا شدید نظم و ضبط کو غلط رویے کے بہت چھوٹی چیزوں کو رکھتا تھا وہ نظم و ضبط کو سیکھتا ہوا دکھائی نہ دیا - بیٹا بھی اپنے ہم سر کے ساتھ ہونے کے لیے مشکل وقت کو رکھتا تھا -

والدین سے محبت کا ایک مناسب رقم دے رہے تھے،
توجہ اور لڑکے کے لئے وقت ہے ، لیکن وہ اب بھی نہیں کریں گے اصلاح حاصل ہے یا پشیمان ہے جب بار بار تھپکی دی جائے. میں نے والد صاحب سے کہا کہ وہ پر پگھلا نہیں کر سکتے
بہت زیادہ محبت کرتے ہیں. اس کے والد، مایوسی میں بہتری، طبعی شفقت پر ڈالا دیکھو اور کو چھوٹی چھوٹی باتوں کی مسلسل زبانی بہتر کم.اس کے والد اس وقت ایک آدمی کے پیچھے سے اس لڑکے کو لے گئے جہاں انہوں نے دو گھنٹے وین سواری کے لئے اس کی گود میں بیٹا منعقد وہاں اور واپس، کے علاوہ زبانی سیشن کے دوران بیٹے انعقاد. گھر لوٹنے پر ماں کو فوری طور پر لڑکے کے رویہ میں تبدیلی کی منظوری اور اس کی رضامندی اظہار ناراضگی بغیر اصلاح، اس کی خواہش کے طور پر بھی حاصل کرنے کے دوسرے کے ساتھ بہتر ساتھ حاصل کرنے کے لئے
بچے.

سوال پوچھے اور جواب سن کے سالوں میں، وہاں ایک جواب ہے کہ باہر کھڑا ہے. "کبھی میں میرے والد نے سنا تسلیم کرتے ہیں کہ وہ کسی چیز کے بارے میں غلط تھا. اس دوران ماں میں جانتا تھا وہ غلط تھا، ہم بچوں کو پتہ تھا کہ وہ غلط تھا، خدا جانتا تھا وہ غلط تھااور وہ خود یہ جانتا تھا، لیکن انہوں نے اسے قبول نہیں کرے گا. "یہ ایک ہی بیان آپ کے باپ دادا کو جن کے بچے ہیں بڑے ہو گئے اور چلے گئے کچھ کے صحیح ہو سکتی ہے. آپ کر سکتے ہیں
یہ پڑھ رہے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ آپ نہیں ہیں کیا کیا جائے
سنترپتی محبت جب وہ بڑے ہو رہے تھے. میں اس دوران انہوں نے مسائل کے ہر قسم کے ہو چکے ہیں. آپ کی علامت (لوگو) بچوں کے ، جو لڑکیاں نوعمر ہیں ہے، نہیں دور گھر سے اور نہ بہت کم "پیارا" بچے.

اب آپ اِس کے بارے کیا کر سکتے ہیں ؟ سب سے پہلے آپ اپنی تمام غلطیوں کے لیے خداوند سے اقرار کر سکتے ہیں جیسے کہ نیچے رکھنے ، تمسخر اُڑانے ، نظر انداز کرنے ، چلانے ، غصے ، خدا کی محبت توبہ کی طرف آپ کی راہنمائی کرتی ہے ؟" (رومیوں 2 : 14) -

توبہ کے لیے ہماری راہنمائی کے لیے خدا کے ذرائع مہربانی کو انڈیلنا اور ہمیں بر د باری اور صبر کو دکھانا ہے یہاں تک کہ جب ہم گنہگار تھے - ہمیں اپنے بچوں کے لیے یہ کتنا اور زیادہ کرنا چاہیے -

کیا ہمارے مسائل ہیں؟ ہم کو نہیں دینا چاہتا
لگائے اور ایک ونر پر توجہ. ہم نہیں چاہتے کے لئے
برا سلوک کی حمایت. یہ سچ ہے، لیکن ہم برے رویے کی تصدیق نہیں کر رہے ہیں. ہم نے اسے علاج کر رہے ہیں. یہ دے رہا ہے دینے میں بچے کو لکھوانا لیکن اس کے اصلی کرنے کے لئے نہیں کی ضرورت ہے. اس کا خیال آپ کے خیال سے زیادہ سچی ہے. محبت کی توجہ -- "ونر" کی توجہ کے لئے پوچھ رہا ہے. ہم نے ایک چھوٹا سا بچہ توجہ دے گی جب یہ روتا ہے. اس نے کچھ غلط نہیں کیا جا سکتا ہے ، وہ بھوک نہیں ہے،گیلے اور گندے یا بیمار ہے ، وہ صرف کچھ پیار کرنا چاہتا ہے. جب بچے کو دو یا تین یا نو یا دس ہے، اور اسی لئے پوچھتا ہےتوجہ ہم اسے دینے کے لئے نہیں کرنا چاہتی. ہم سوچ بھی نہیں کرتے بچے کو اس کی ضرورت ہے. میرا یقین کرو، اگر وہ اس کے لئے پوچھتا ہے، اس نے کی ضرورت ہےیہ. جب وہ سیر ہو رہا ہے وہ پوچھ چھوڑ جائے گا.

(دوسری جانب یہاں کچھ بچے ہیں جنہیں توجہ کی ضرورت ہے لیکن وہ اِس کا تقاضا نہیں کریں گے - اُنہیں ضرورت ہے اور وہ حاصل کرتے ہیں یہاں تک کہ تقاضا کرنے والے سے کم - کیونکہ وہ تقاضا نہیں کر رہے ، آپ شاید سوچتے ہیں کہ وہ مطمئن ہیں -)

ہمارا مسئلہ یہ ہے کہ ہم " دینے" کے لیے بھاگتے ہیں اِس سے پہلے کہ بچہ تقاضاکرتا ہے - ہم سوچتے ہیں کہ ہم کبھی اپنی توجہ حاصل کرنے کا تقاضا کرنے سے دسبردار یونگے، اِس طرح ہم اِسے دینے سے دستبردار ہوتے ہیں اِس سے پہلے ہمیں دستبردار ہونا چاہیے - اور اگر ہم توجہ دینا جاری رکھتے ہیں ، ہم نے پایا کہ ہمارے بچوں کو مطمئن ہونا تھا - بچہ مکمل اور نتیجے کے طور پر بہت محفوظ ا ہوگا اور آنے والے سالوں میں بہت کم پوچھے گا - یہ تحفظ آپ کے لیےآ پ کے بچے کی فرمانبردار ی میں بہت اہم ہے -

بہت سال قبل یہاں ایک چھوٹا بچہ تھا جو اپنے بائیں ہاتھ میں واٹس اور بازو کو رکھتا تھا - میرا خیال ہے یہاں اُن میں سے اٹھارہ تھے- وہ بہت مہنیوں سے اُن کے لیے رکھتا تھا - ایک دن اُس کے باپ نے اُس سے پوچھا ، " جانی کیا تُم چاہتے ہو کہ میں خداوند سے تمہارے لیے تمہاری گھڑی کو لے جانے کے لیے دعا کرو ؟" جانی نے جواب دیا ، " نہیں ، وہ میرے دوست ہیں ، میں اُن کے ساتھ کھیلتا ہوں -" اُس کا باپ جانتا تھا کہ یہ واٹس اُس کے لڑکے کی حفاظت نہ ہونے کے گواہ ہیں اور اُس کا خطر ے میں ہونا -

بہت سال قبل میں ایک نوجوان خاندان کے قریب تھا جس کے چار ابتدائی سکول کے بچے ، لڑکے ، ایک ، دو ، تین اور چار سال کے تھے - ایک دن بچے میرے پاس آئے اپنے سب سے بڑے بچے کےلیے- وہ دو بڑے مسائل کو رکھتے تھے جو اُنہیں درست ہوتے ہوئے دکھائی نہیں دیتے تھے -

1) وہ سارا دن اپنے چھوٹے بھائیوں کو مار رہا تھا - اُس کی ہر دفعہ درستگی کی گئی تھی ، یہاں تک کہ چلاتے ہوئے یا چیختے ہوئے یا دونوں صورتوں میں -

2) اُس نے بہت سی جگہوں پر سے اپنے جسم کی جلد کو اُتار دیا تھا اِس طرح اس کے سارے منہ پر سُرخ رنگ کے نشان تھے -

وہ اس طرح دکھائی دیتا تھا جیسے اُسے چیچک ہو -

چیخنا کام کرتا ہوا دکھائی نہیں دیتا تھا- اُن

یاد رکھیے دونوں جنسوں کے بچے دونوں جنسوں کے والدین سے محبت کی ضرورت ہوتی ہے ۔ اگر آپ طلاق یافتہ ہیں پھر ایسی محبت بہت مُشکل ہے لیکن بہت ضروری ہے ۔ اگر آپ محبت کے لیے برابری کر رہے ہیں اور مخلصی اپنے بچوں کے لیے اپنی عام بیوی کو ایک طرف رکھتے ہوئے یا اپنے بچوں کی محبت کو خریدتے ہوئے، یہ قابلِ گنتی پیداوار ہے ۔ اگر یہ انجذاب محبت سے کم ہے ، یہ بالکل محبت نہیں ہے ۔
اپنی محبت کو اپنے بچوں کے لیے بیان کرنے کا ایک بہترین ذریعہ اپنی بیویٰ کے ساتھ لڑنے سے نہیں ہے ۔ یہ یہ غیر محفوظ ہونے کا ایک بڑا سبب ہے ۔ اگر آ پ نا متفق ہیں ، بچوں کو اِسے کبھی سُننا نہیں چاہیے۔ قیاس کیجیے کہ آپ پہلے ہی لڑائی کی تاریخ یا بچوں کے سامنے اپنی بیوی سے نا متفق ہونے کو رکھتے ہیں ۔ خداوند سے اپنی تاریخ کا اقرار کیجیے ، پھر اپنی بیوی اور بچوں سے ، اور پھر لڑائی مت کیجیے ۔
ہم جانتے ہیں جس کے اتھ بچہ پیدا ہوا ، اور بعد ازاں گناہ آلود فطرت کی مشق کرتے ہیں ۔ یہ گناہ آلودگی کی بنیادی وجہ اُس کی نا فرمانبرداری ہے ۔ یہ اُص کی گفتگو پر تبدیلیاں ہیں ۔ دونوں گفتگو سے پہلے اور بعد اُس کی نا فرمانبرداری کا اثر محبت کی کمی ہے۔
پسندیدگی ، بیان کر دی محبت کی کمی ، وغیرہ ۔ اس کے بعد آپ اپنے بچوں کو اُنہیں بیان کرتے ہو ئے لکھ سکتے ہیں جو آپ نے خداوند سے اعتراف (اقرار) کیا تھا ۔ آپ اُنہیں بتا سکتے ہیں کہ آپ نے خداوند کے لیے اپنے اعمال اور رویوں کے لیے اقرارکیا ہے۔ آپ خاص چیزوں کی قبولیت کو بھی کر سکتے ہیں جو آپ کو یاد ہیں ۔ آپ بچوں کو اُن کی اِن چیزوں کی طرف توجہ دلانے کے لیے کہہ سکتے ہیں جو اُن کی اب بھی دل آزاری کر رہی ہیں ، جیسے جو اب بھی دل ازاری کر رہا ہے جیسے آپ کے باپ نے آپ کے ساتھ برتاو کیا تھا ۔ جب وہ آپ کو بتاتے ہیں ، محافظ نہ ہوں تو خدائی معافی کے ساتھ معافی کے طلب گار ہوں۔
اگر آپ کے بچے اب بھی آپ کے ساتھ ہیں ، بالکل اُسی طرح کیجیے ماسوائے اُس کے جو ذاتہ خط میں ہونا چاہیے ۔
خط اہم ہے کیونکہ 1) آپ اِس سب کچھ کو جو آپ نے کہا خلل کے بغیر حاصل کر سکتے ہیں ، 2) خط کو بہت مرتبہ پڑھا جائے گا ، اور 3)، خط کو رکھا جائے گا۔

سٹڈی گائیڈ : انجذابِ محبت

کیونکہ خدا نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بکش دیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔ یوحنا 3: 16 ۔

مباحثہ کے لیے سوالات:

1۔ اُن وجوہات کی فہرست بنائے کہ کیوں ایک شخص محبت کے لیے بھوک کو محسوس کرتا ہے۔
انجذاب کی محبت مناسب محبت سے مختلف ہے ، معیاری وقت یا مقداری قت ۔ انجذاب کا مطلب ہے کہ زیادہ سے زیادہ پہنچنا ۔ انجذابِ محبت کا مطلب ہے کہ ایک شخص کی محبت کرنے کی ضرورت مکمل طور پر پوری ہو چُکی ہے ۔

2۔ صورتِ حال کو بیان کیجیے کہ یہاں آپ نے " انجذاب محبت " کو حاصل کیا یا کسی دوسرے شخص کے لیے " انجذابِ محبت " کو مہیا کرنے کے قابل تھا ۔

3۔ مناسب محبت کو حاصل نہ کرنے کی کیا علامات ہیں ؟
خداوند مہربانی کو انڈیلے سے توبہ کی طرف ہماری راہنمائی کرتا ہے ، ہمیں بر د باری اور صبر دکھاتے ہوئے اگرچہ ہم دوبارہ اُس کے خلاف گناہ کرتے ہیں ۔ یہ نمونہ جسے خداوند ہمارے سامنے والدین کے طور پر رکھ چُکا ہے ۔

4۔ کیسے خداوند کے نمونے کو لاگو کیا جا سکتا ہے جب ہم والدین اپنے بچوں کے لیے ہوتے ہیں ؟

5۔ کونے اقدامات جو ہم نے غلطیوں کے لیے کیے ہیں جنہیں ہم نے سرزد کیا ؟
" کیونکہ خدا پرستی کا غم ایسی توبہ پیدا کرتا ہے جسکا انجام نجات ہے اور اُس سے پچھتانا نہیں پڑتا مگر دنیا کا غم موت پیدا کرتا ہے ۔ (2 کرنتھیوں 7: 10)

اگلا مرحلہ : خدا کے کلام کے لیے جواب ۔

گناہ جن کا اقرار نہیں کیا جاتا وہ ہمیں کداوند کے ساتھ تعلق سے دور رکھتے ہیں اور ہماری زندگی میں دوسروں کے ساتھ ۔ ہمیں اپنے گناہ کے لیے خداوند سے اقرار کرنا ہے اور اُس سے گناہ کی درستگی کے لیے پوچھنا ہے ۔ خداوند ہمیں اپنی بیوی اور بچوں کے ساتھ مہربانی کے ساتھ اپنے گناہ کا اقرار کرنے سے جواب دیتا ہے ، ہمیں نرم اور رحمانہ دن عطا کرتا ہے ۔ ایک دوسرے پر مہربان اور نرم دل ہو اور جس طرح خدا نے مسیح میں تمہارے قصور معاف کیے تُم بھی ایک دوسرے کے قصور معاف کرو۔ (افسیوں 4 : 32)

کیسے عورت محفوظ بنتی ہے

جم ولسن

عورت کو خدا وند سے محبت کرنے، محفوظ رکھنے ، مہیا کرنے اور بچانے کے لیے بنایا گیا تھا ۔ بہر حال کچھ وجوہات کی بنا پر عورت محبت ، محفوظ ہونے یا محفوظ رہنے کو محسوس نہیں کرتی۔ محافظت اکثر خارجی سچائی اور خارجی احساسات کا عمل ہے ۔ جو میری اِس سے مراد ہے وہ یہ کہ کچھ عورتیں اپنے والدین کو ، اپنے خاوندوں کو ، اپنے بچوں کو ، اپنی خوراک اور اپنے کپڑوں کو کھو چُکی ہیں ۔ مادی طو ر پر اُن کے پاس غیر محفوظ ہونے کی وجہ ہے اور مادی طور پر وہ شاید غیر محفوظ ہونے کو محسوس نہیں کرتیں ۔ اُسی وقت غیر محفوظ ہونے کو محسوس کرنا ممکن ہے اور اِس کا تصور کرنا جو خارجی طور پر اِس ضرورت کو پورا کرنے کے لیے ضروری ہے۔ یہاں مثال ہے۔

فرض کیجیے ایک عورت غیر محفوظ ہونےکو محسوس کرتی ہے ۔ احساس بہت مضبوط ہے کہ وہ قائل ہے کہ یہ بھی ایک مادی سچائی ہے ۔ ایک عور ت کی سب سے بڑی ضرورت خالی پن کو بھرنا ہے ۔ وہ سوچتی ہے کہ آدمی اِسے بھرے گا ۔ یہ کچھ کچھ سچ ہے ۔ بہر حال ضرورت بہت بڑی ہے کہ وہ آدمی کو حاصل کرتی ہے جو اِسے بھر نہیں سکتا ۔وہ ایسا ا س لیے نہیں کر سکتا کیونکہ وہ بھی خالی ہے اور وہ عورت کا انتظار کرتا ہے کہ وہ اِسے خالی پن کو بھرے ۔ دونوں خالی ، غیر محفوظ لوگ ایک دوسرے سے شادی کر تے ہیں تاکہ وہ اپنی ضرورت کو پورا کریں ۔ ایسا نہیں ہوتا ۔ اب عورت مزید غیر محفوظ ہے ۔ وہ سوچتی ہے کہ اگر اُس کے بچہ ہوتا ہے جو اُس کی ضرورت کو پورا کرے گا ۔ دوبارہ یہ کچھ سچ ہے ۔ عورت کو بچے پیدا کرنے کے لیے بنایا گیا تھا ۔ بہر حال ، بچے ضرورت مند ہوتے ہیں ، تقاضا کرنے والی مخلوق ہیں ۔

غیر محفوظ عورت اب زیادہ تقاضا کرتی ہے اُس کی نسبت جس کی وہ گنجائش رکھتی تھی ، خاص طور پر اگر ایک سے زیادہ بچے ہیں ۔ اب وہ غیر محفوظ اور تقسیم ہوتی ہے ۔ وہ سوچتی ہے کہ اُسے بہتر گھر کی بہترین فرنیچر کے ساتھ ضرورت ہے ۔ اس کے بہت سے پیسے کی ضرورت ہے ۔ اُسے اور اُس کے ساتھ ساتھ اُس کے خاوند کو کا م کرنا ہے ۔ اب وہ تھکی ماندی ہے ، غیر محفوظ اور ٹوٹی ہوئی ہے ۔ اب یہ کپڑے ، موسیقی ، پارٹیز اور شاید فرق آدمی ہے ۔ اُس کا خاوند رومانی نہیں ہے ۔ وہ شادی سے جلدی بھاگ جاتا ہے کیونکہ اُس کی ضروریات پوری نہیں ہوتیں ۔

یہ بہت سی عورتوں کی تفصیل ہے جن سے میں اب آگاہ ہوں ۔ اُن میں سے کچھ ایک سے زیادہ آدمیوں سے شادی کرتی ہیں ۔ اُن میں سے کچھ مال و دولت رکھتی ہیں ۔ وہ تلاش کرتی ہیں ، اور بعد ازاں ، یہ شخص ، بچے ، گھر ، مال و دولت اور پارٹیز اُن کے خالی پن کو پورا نہیں کرتا اور اُنہیں محفوظ ہونے کو مہیا کرتے ہیں جن کی وہ تلاش کر رہی ہیں ۔

اِس ضرورت کو پورا کیا گیا ، لیکن یہ خود غرضی جو اِس کے پورا ہونے کا اصرار کرتا ہے اب ضمانت دیتا ہے کہ یہ پوری نہیں ہو گی یہاں تک کہ اگر وہ آدمی ، بچوں ، گھر اور مال و دولت کو حاصل کر تی ہے ۔ خود غرضی کو پہلے جانا ہے ۔ خود غرضی اُس کی روح میں تھوڑا پہلے بنتی ہے ۔ یہ تکبر ، پہلے سخت ہوتا ہے ، اور یہ شخص کو تباہ کرتا ہے ۔

خدا کے سامنے ، خود غرضی کے لیے توبہ کی جانی تھی ، اِس کا اقرار کیا گیا ، معاف کیا گیا اور اِس سے دستبردار ہو۔ پھر وہ شاندار خوشی، امن اور آزادی کو رکھے گی جسے خداوند اُسے دے گا ۔ پھر وہ مسیح میں بہت محفوظ ہو گی ۔

جیسےمحفوظ ہونے کو اِس دُنیا میں مہیا کیا جاتا ہے ، یہ اُس کے باپ ، ماں ، بھائیوں ، بہنوں اور بڑے خاندان کی قربت سے ہوتا ہے ۔ اور یہ مزید مسیح میں اُس کے بھائیوں اور بہنوں سے آتا ہے جو محبت کرنے والے اور دینے والے ہیں ۔ یہ اُس کے محبت کرنے والے اور ہر قسم کے لوگوں کو دینے والی سے ہوتا ہے ، یہاں تک کہ اگر وہ بدلے میں محبت نہیں دیتے ۔ یہ اُس کے خاوند سے آ سکتا تھا ، لیکن مستقبل کے خاوند سے نہیں ۔ میں ایسا کہتا ہوں کیونکہ اُسے محفوظ ہونے کے معاملے میں شادی نہیں کرنی چاہیے ۔ اُسے شادی سے پہلے محفوظ ہونا چاہیے ۔

کیسے عورت محفوظ بنتی ہے ؟

اُسے اپنے رویہ کا اقرار کرنا ہے ، اپنے عمل سے نہیں ۔ اُسے فیصلہ کرنا ہے ، خدا کے جلال کے ساتھ اپنے باپ ، ماں ، بھائیوں اور بہنوں کی محبت کےلیے ۔ اُس کی محبت مشروط نہیں ہو سکتی۔ اُسے ایسا نہیں کہنا چاہیے کہ ، " میں اُسے سے محبت کرونگی اگر ---- " نہیں ، اگر۔

اِس محبت میں بات چیت ، گلے ملنا ، دینا اور امدادی اعمال شامل ہیں ۔ وہ اِس محبت کو زیادہ سے زیادہ لوگوں کے لیے بڑھا سکتی ہے ۔

" کیونکہ مسیح کی محبت ہم کو مجبور کر دیتی ہے اِس لیے کہ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ جب ایک سب کے واسطے مُوا تو سب مر گئے ۔ اور وہ اِس لیے سب کے واسطے مُوا کہ جو جیتے ہیں وہ آگے کو اپنے لیے نہ جئیں بلکہ اُس کے لیے جو اُن کے واسطے موا اور پھر جی اُٹھا (2 کرنتھیوں 5 : 14 - 15) ۔

ایک عورت کی لمبی اصطلاح کی مادیت کو پاک ، محبت بھری ، مہربان ، شادمان ،وغیرہ ہوناچاہیے ۔ اُسے "" بہرتین ، اچھی اور وفادار خادم ہونا چاہیے ، خدا کی خوشی میں داخل ہونا چاہیے ۔ " عملی طور پر ایک عورت کو اپنے باپ کے پاس دینے اور حاصل کرنے کے لیے پہنچنا چاہیے ۔

حل کو اِس قیاس کرنے کے ساتھ دیا گیا کہ ایک عورت پہلے ہی مسیحی ہے ، یہ کہ وہ ایمان سے یسوع مسیح ، خدا کے بیٹے کو نجات دہندہ اور خداوند کے طور پر حاصل کر چُکی ہے ۔ وہ موت سے زندگی کی طرف جا چُکی ہے ۔ یہ ہر ایک مرد اور عورت کے لیے ، ہر ایک کے لیے محفوظ ہونے کا آغاز ہے ۔

سٹڈی گائیڈ : کیسے عورت محفوظ بنتی ہے ؟

میرا خدا اپنی دولت کے موافق جلال سے مسیح یسوع میں تمہاری ہر ایک احتیاج رفع کرے گا ۔ فلپیوں 4 : 19

مباحثہ کے لیے سوالات ۔

1 ۔ مندرجہ ذیل آیات میں محفوظ اور حفاظت کو محسوس کرنے کے بارے بائبل کیا کہتی ہے ؟
استثنا ء 33 : 12
زبور 4 : 8
امثال 29: 25
1 یوحنا 5 : 18

2 ۔ بائبل مطمین ہونے کے بارے کیا کہتی ہے ؟

امثال 30: 15 - 16
واعظ 5 : 10
زبور 63: 5
زبور 103: 5
یسعیاہ 53: 11

تفرقے اور بیجا فخر کے باعث کچھ نہ کرو بلکہ فروتنی سے ایک دوسرے کو اپنے سے بہتر سمجھے (فلپیوں 2 : 3)

3- کیسے ہم اپنے آپ کو خود غرضی سے چھٹکارہ دلا سکتے ہیں ؟

4- محفوظ ہونے کو محسوس کرنے کے لیے کونسے مراحل کی ضرورت ہوتی ہے (یعقوب 3 : 13 - 18)

اگلا مرحلہ: خدا کے کلام کے لیے جواب ۔

مانگو تو تُم کو دیا جائے گا ۔ ڈھنڈھو تو پاو گے ۔ دروازہ کھٹکھٹاو تو تمہارے واسطے کھولا جائے گا ۔ کیونکہ جو کوئی مانگتا ہے اُسے ملتا ہے اور جو کوئی ڈھونڈھتا ہے وہ پاتا ہے اور جو کھٹکھٹاتا ہے اُسے کے واسطے کھولا جائے گا ۔ (متی 7 : 7- 8) ۔

ذمہ دار شخص

جم ولسن

اگر یہاں بالغ آدمیوں ، مسیحی اور غیر مسیحی میں بڑی کمی ہے ، یہ سالمیت ہے یہ لفظ ہے جو مخلصی ، اخلاقی آواز ، خالص پن ، راستبازی اور ذمہ داری کو حاصل کنے کے خواہاں ہونے کا احاطہ کرتا ہے۔ یہ اِس سالمیت کا پہلو ہے جسے یہاں مخاطب کیا گیا ہے۔ شخص کے مسیح کو حاصل کرنے کے بعچ ، ذمہ داری کی توقع کی جاتی ہے ۔ ذمہ داری بے غرض آدمی کی نمایاں صفات میں سے ایک ہے ۔ غیر ذمہ داری خود غرض آدمی کی نمایاں صفات میں سے ایک ہے ۔

خداوند ہمیں باداہوں ، گورنروں ، مالکوں ، خاوندوں اور باپ کی ذمہ داریاں سونپ چُکا ہے ۔ ہم خداوند سے ذمہ دا ر بنتے ہیں ، خواہ ہم ذمہ داری پر قائم ہیں یا نہیں ہیں ۔ اگر ہم مندرجہ بالا حالتوں میں نہیں ہیں ، ہمیں ذمہ دار بننے کی تربیت میں ہونا چاہیے۔ یہ جواب مردی کا حصہ ہے ۔

ہم جوان مردی کے دُنیاری نظریے کورکھتے ہیں ، یہ آزمائش اور اِس کے نتائج ، لڑنے ، زیادہ پینے ، فٹ بال ، شکار کرنے ، سپاہی بننے ، جنسی قوتوں اور اختیار کا احاطہ کیا جاتا ہے ۔ بہت سے معاملات میں ، اِن صفات پر زور دینا انسان کو ذمہ داری کو قبول کرنےکے قابل بناتا ہے جو کہ جوان مردی کی اصل گواہی ہے ۔

آدم غیر ذمہ داری تھا جب اُس نے پیدائش 3: 12 میں خداوند سے کہا :

"جس عورت کو تو نے میرے ساتھ کیا ہے اُس نے مجھے اُس درخت کا پھل دیا اور میں نے کھایا (این آئی وی)

آدم نے عورت اور خداوند پر الزام لگایا ۔ خداوند نے پیدائش 3 : 17 میں جواب دیا ۔

"اور آدم سے کہا چونکہ تُونے اپنی بیوی کی بات مانی اور اُس درخت کا پھل کھایا جس کی بابت میں نے تُجھے حکم دیا تھا کہ اُسے نہ کھانا اِس لیے زمین تیرے سبب سے لعنتی ہوئی ۔ مشقت کے ساتھ تو اپنی عمر بھر اُس کی پیداوار کھائے گا ۔" (این آئی وی)

آدمی اُسی وقت سے اپنی بیویوں پر الزام لگاتے ہیں ، اور اپنے بچوں پر ، اور اپنے مالکوں پر اور ہر ایک پر بلکہ اپنے آپ پر ۔ ابراہام بھی غیر ذمہ دار تھا ۔

"اور ایسا ہوا کہ جب وہ مصرمیں داخل ہونے کو تھا تو اُس نے اپنی بیوی ساری سے کہا کہ دیکھ میں جانتا ہوں کہ تُو دیکھنے میں خوبصورت عورت ہے۔ اور یوں ہوگا کہ مصر تُجھے دیکھ کر کہیں گے کہ یہ اُس کی بیوی ہے سو وہ مجھے تو مار ڈالیں گے مگر تُجھے زندہ رکھ لیں گے۔ سو تو یہ کہہ دینا کہ میں اِس کی بہن ہوںتاکہ تیرے سبب سے میری خیر ہواور میری جان تیری بدولت بچی رہے ۔ پیدائش 12: 11 ۔ 13 (این آئی وی)۔

ابراہا م نے اپنی خوبصورت بیوی کہ وجہ سے مصریوں سے مارے جانے کی پیش بینی کی ۔ اُسے اُس سے جھوٹ بُلوانا تھا اور کہلوانا تھا کہ وہ اُ س کی بیوی نہیں ، بلکہ اُس کی بہن ہے۔ فرعون نے اُس لیا اور ابرام کے ساتھ اچھا برتاو کیا اور اُسے امیر بنا دیا ۔ فرعون اور اُس کا گھرانہ ایک سنجید ہ بیماری میں مبتلا تھے کیونکہ اُس نے ابرہام کی بیوی کو اپنی بیوی کے لیے بُلایا ۔ جب ابراہام نے پایا ، اُس نے سارہ کو واپس کر دیا اور ابراہام کو مُلک سے با ہر نکال دیا ۔ تقریبا 20۔ 25 سال بعد، ابرام ، جسے اب ابراہام کہا گیا ، نے بالکل یہی چیز کسی دوسرے میلک کے بادشاہ سے کہ ، صرف اِس وقت اُس نے جھوٹ بولا ، سارہ کے جھوٹ بولنے کی بجائے ۔ جرار کے بادشاہ ابی ملک نے اُسے لیا ۔ خداوند نے ابی ملک کو بتایا کہ اُسے شادی شُدہ خاتون کو لینے کے لیے بہت اچھا ہونا تھا ۔ خدا نے سارہ کہ حفاظت کی ۔ اُسے اُسے نہیں چھونا تھا ۔ پیدائش 20 کی کہانی کو پڑھیے۔ یہی غیر ذمہ داری اضحاق میں منتقل ہوئی ۔ اُس نے اُسی بادشاہ سے ربقہ کے بارے جھوٹ بولا ۔ غیر ذمہ دار ابراہام اور اضحاق کی نسبت اِس بار ے بڑی با خبر ہونے کو رکھتے ہیں ۔ وہ ایمانداروں کی غیر ذمہ داری سے حقارت کرتے ہیں (پیدائش 26) ۔ سارہ اور ربقہ کمزور اور معصوم تھیں ۔

غیر ذمہ داری ایک خاص قسم کا گناہ ہے ۔ یہ گناہ ہے جو دوسرے لوگوں کو ذمہ دار ٹھہراتا ہے ، کوئی شاید کمزور یا بے گناہ ہو۔ غیر ذمہ داری جھوٹ بولنے کی مانند ہے ۔ یہ ڈھانپنا ہے ، خود کی حفاظت کا ذریعہ ہے ۔ یہ بہت زیادہ خود غرضی ہے ۔ ہم اِسے انکار کرتے ہوئے باہ میں دیکھتے ہیں ، بچوں کی مدد نہ کرتے ہوئے ، دوسروں پر الزام لگاتے ہوئے، بیوی کو پیٹنا ، گالیاں بکنا ، مہیا نہ کرنا ، اور محبت نہ دینا اور حفاظت نہ کرنا ۔

یہاں ذمہ دار اشخا ص کی بائبل میں کچھ مثالیں ہیں ۔

؟ قانونی یوحنا 4: 46۔ 53

؟اعما ل 10 میں کرنیلیس ۔

؟ اعمال 16 میں فلپی کا جیلر

1 کرنتھیوں ، 2 کرنتھیوں 8 میں پولس رسول ۔

ذمہ داری میں اضافی تعلیم نو گنتی30: 6۔8 میں پایا جا سکتا ہے ۔ یہ آپ کے گھر میں عورت ، اپنی بیوی اور بیٹیوں کے لیے تعلق ہے ۔

یہاں دو چیزیں ہیں جنہیں آپ بہت زیادہ نقصان کا سبب بنے بغیر اُن کے لیے جو آپ کے اِرد گرد ہیں جدا نہیں کر سکتے ۔ وہ اختیار اور ذمہ دا ر ہیں ۔

ہم اِسے چھوٹے بچوں میں دیکھ سکتے ہیں ۔ بچوں میں ایک اختیار کو چاہتا ہے ۔ وہ باس بننا چاہتا ہے ۔ جب یہاں اُس کی راہنمائی میں نیتجے کے طور پر مُشکل ہوتی ہے وہ پاہا نہیں جانتا یا وہ اِس کا الزام دوسرے بچوں پر لگاتا ہے ۔ وہ اِس ذمہ داری کو قبول کرنا نہیں چاہتا ۔ ہم اِسے پوری تاریخ میں با دشاہوں میں دیکھ چُکے ہیں ۔ حالیہ تاریخ میں ہم امریکہ کے دو صدروں میں فرق کو دیکھ چُکے ہیں ۔ جب وہ صدر تھے ، وہ دُنیا میں کسی بھی شخص کی نسبت بہت اختیار کو رکھتے تھے ۔ صدر اچھا آدمی تھا اور اُس نے اپنے اختیار کو استعمال کیا ۔ اُس نے اپنے اعمال کے لیے ذمہ داری کو قبول بھی کیا ۔ وہ ایسا کہتے ہوئے نشان ہو رکھتا تھا ، : گھوڑے کا کودنا یہا ں رکا۔ " اُسے اِسے آگے نہیں بڑھانا تھا ۔ صدر کلنٹن نے بھی اپنے اختیار کو استعمال کیا ، لیکن اُس نے ٹال مٹول کرنے ، جھوٹ اور دوسروں پر الزام لگانے میں ہچکچاہٹ کو محسوس نہ کیا ، وہ ایک ذمہ دار خاوند ، باپ، گورنر یا صدر نہیں تھا ۔

اِیسا معاملہ ہے ، تو مسیحی کی تلاش کیجیے اور اُسے بتائے کہ آپ مسیحی بننا چاہتے ہیں ۔ انجیل کو 40 صفحہ پر پڑھیے ۔ بائبل لیجیے اور لوقا ، یوحنا ، اعمال اور رومیوں پڑھیے ۔ مُجھ فون کیجیے ، لکھیے یا ای میل کیجیے ۔

اگر آپ مسیحی ہیں تو آپ کو ضرورت ہے :

1۔ اپنے گناہ کا اقرا ر کیجیے اور گناہ خداوند کے لیے خاص ہیں ۔ آئیں اِسے مضبوط بنائیں ۔ اعتراف کریں اور اُنہیں معاف کتیں ۔ اُن سے دستبردار ہوں ۔ اُنیں چھوڑ دیں ً خداوند سے اُن کے لیے توبہ کریں اور مسیح کے خون کے پاس صاف کام کو حاصل کریں ۔ 1 یوحنا 1 : 5- 10-

2۔ فرمانبردار بنیے خدا کے فضل سے ، دوسروں پر الزام مت لگائیں اُس کے لیے جو رونما ہوا جب آپ انچارج تھے ۔

3۔ روحانی قیادت ، خوراک ، گھر ، محبت ، حفاظت ، اوراپنی بیوی او ر بچوں کے آرام کو مہیا کرنے کا انتخاب کیجیے ۔

4۔ اگر آپ تبدیلی چاہتے ہیں ، اپنے اقرار کرنے کے بعد ، آدمی کو لیجیے جو آپ کو سکھانے کا خواہاں ہے ۔

5۔ کتاب میں ہوں ، خدا کی فرمانبرداری کی توجہ کے ساتھ اِس کا مطالعہ کیجیے او ر پڑھیے ۔

6۔ خدا کی مدد کے لیے پوچھیے ۔

ایک مسیحی آدمی خاوند ، باپ ، پاسٹر یا لادین کام میں راہنما کے طور پر باس ہونے کے استحقاق کو نہیں رکھتا ۔ یہاں تک کہ اُس کی قیادت میں اسے حکم دیا جاتا ہے ۔

؟ خاوند کے طور پر :

اے شوہرو! اپنی بیویوں سے محبت رکھو جیسے مسیح نے بھی کلیسیا سے محبت کر کے اپنے آپ کو اُس کے واسطے موت کے حوالہ کر دیا ۔ تاکہ اُس کو کلام کے ساتھ پانی سے غُسل دے کر اور صاف کر کے مقدس بنائے۔ اور ایسی جلال والی کلیسیا بنا کر اپنے پاس حاضر کرے جس کے بدن میں داغ یا جھُری یا کوئی اور ایسی چیز نہ ہو بلکہ پاک اور بے عیب ہو۔ اِسی طرح شوہروں کو لازم ہے کہ اپنی بیویوں سے اپنے بدن کی مانند محبت رکھیں جو اپنی بیوی سے محبت رکھتا ہے وہ اپنے آپ سے محبت رکھتا ہے ۔ کیونکہ کبھی کسی نے اپنے جسم سے دشمنی نہیں کی بلکہ اُس کو پالتا اور پرورش کرتا ہے جیسے کہ مسیح کلیسیا کو۔ اِس لیے کہ ہم اُس کے بدن کے عضو ہیں ۔ افسیو ں 5: 25 - 30 (این آئی وی)

؟ باپ کے طور پر :

" اور اے اولاد والو !تُم اپنے فرزندوں کو غصہ نہ دلاو بلکہ خد ا کی طرف سے تربیت اور نصیحت دے دے کر اُنکی پرورش کرو۔"
افسیوں 6: 4 (این آئی وی)

؟ مالک کے طور ہر :

اور اے مالکو ! تُم بھی دھمکیاں چھوڑ کر اُن کے ساتھ ایسا ہی سلوک کرو کیونکہ تُم جانتے ہو کہ اُنکا اور تمہارا دونوں کا مالک آسمان پر ہے اور وہ کسی کا طرفدار نہیں ۔ افسیوں 6 : 9 (این آئی وی)

؟بزرگ کے طور پر:

"تُم میں جو بزرگ ہیں میں اُنکی طرح بزرگ اور مسیح کے دکھوں کا گواہ اور ظاہر ہونے والے جلال میں شریک بھی ہو کر اُنکو یہ نصیحت کرتا ہوں ۔ کہ خدا کے اُس گلہ کی گلہ بانی کرو جو تُم مین ہے ۔ لاچاری سے نگہبانی نہ کرو بلکہ خدا کی مرضی کے موافق خوشی سے اور ناجائز نفو کے لیے نہیں بلکہ دلی شوق سے۔ اور جو لوگ تمہارے سپرد ہیں اُن پر حکومت نہ جتاو بلکہ گلہ کے لیے نمونہ بنو۔ اور جب سردار گلہ بان ظاہر ہو گا تو تُم کو جلال کا ایسا سہرا ملے گا جو مرجھانے کا نہیں ۔ "(1 پطرس 5: 1- 4)

غور کیجیے کہ ہدایت کی کمی کو آپ کے ماتحت کے لیے آمرانہ ہے ۔ غور کیجیے کہ مثبت رویہ اور اعمال خاوند ، باپ ، مالک اور ایلڈر ہونے کا تقاضا کرتے ہیں ۔ ہماری ذمہ داری کا حصہ اپنے بیٹوں کو ذمہ دار بننے کے لیے تربیت کرنا ہے ۔

کیسے ایک آدمی ذمہ دار شخص بن سکتا ہے ؟

ایک ذمہ دار مسیحی آدمی کے رویوں کی پہچان کیجیے ؟

اپنے منفی رویے اور اعمال کا اعتراف کیجیے۔

بائبل میں خداوند کے احکامات کے لیے فرمانبردار ہونےکا انتخاب کیجیے ؟

اپنے آپ کو ذمہ دار شخص کے ساتھ جوڑیے جس کی آپ تقلید کر سکتے ہیں ۔

شخصی طور پر ذمہ دار آدمیوں سے سکھائے جانے ، کتابوں ، آڈیو کیسٹس اور وڈیو ٹیپ کا انتخاب کیجیے ۔

کیا آپ مندرجہ بالا میں سے کسی کو ، یا اِس قسم کے گناہ کو رکھتے ہیں ؟ اگر

ستمبر 18
پیارے وکی -

آپ کا اچھے ، اور پُر ا ز معلومات والے خط کے لیے شُکریہ -
اِس میں آپ نے بہت سی چیزیں کہیں :

1- " میں ابھی تک کوشش کر رہا ہوں -"
2- میری بڑی مزاحمت بھروسہ اور ایمان ہے " -
4- تحائف قبول کرنا میرے لیے بہت مُشکل ہے "
5- میں کوشش جاری رکھوں گا-"
1 اور 5 نمبروں کے جواب کے لیے: کوشش کرنے سےدستبردار ہوں - آپ ایک ہی وقت میں " بھروسہ " اور "کوشش " نہیں کر سکتے - " کوشش کرنا " آپ کا سب سے بڑا مسئلہ ہے - " کوششش کرنا " کہتا ہے کہ یہ کسی طرح آپ پر انحصار کرتا ہے - " بھروسہ کرنا " کہتا ہے کہ یہ کسی اور پر انحصار کرنا ہے - یہ اُس وقت تک دانشمندانہ نہیں ہو گا جب تک کہ کوئی قابلِ بھروسہ نہیں بن جاتا - اپنے ایمان کا معائنہ کرنا اوراس پر غور مت کیجیے - اِس کی بجائے ، خداوند کی وافاداری پر غور کیجیے -
نمبر 2: مسیحی بننے کے لیے بہت زیادہ ایمان ، یا مضبوط ایمان کی ضرورت نہیں -اِس کے لیے وفادار خداوند میں بہت کم ایمان کی ضرورت ہے -
دوسرے الفاظ میں ، خداوند بچاتا ہے ، ایمان نہیں - بھروسہ اور ایمان خدا کے کلام سے آتا ہے - یہ مسیح کی منادی کی وجہ سے ہے - رومیوں 10 : 17 - یہ " کوشش کرنے" سے روکتا ہے ، اور آپ کے ایمان پر غور کر رہا ہے -

نمبر 3-
"ور میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ اگر تُم توبہ نہ کرو اور بچوں کی مانند نہ بنو تو آسمان کی بادشاہی میں ہر گز داخل نہ ہوگے - پس جو کوئی اپنے آپ کو اس بچے کی مانند چھوٹا بنائے گا وہی آسمان کی بادشاہی میں بڑا ہو گا - متی 18: 3- 4 -
"مگر یسوع نے بچوں کو اپنے پاس بُلایا اور کہا کہ بچوں کو میرے پاس آنے دو اور اُنہیں منع نہ کرو کیونکہ خدا کی بادشاہی ایسوں ہی کی ہے - میں تم سے سچ کہتا ہوں کی جو کوئی خدا کی بادشاہی کو بچے کی طرح قبول نہ کرے وہ اُس میں ہر گز داخل نہ ہو گا " لوقا 18: 16 - 17 -
اِس معاملے میں ، بچگانہ پن بہتر ہے - بچے بھروسہ کرتے ہیں -
نمبر 4: تحفے کی وجہ صرف یہ تھی یہ آسمان خریدنے کے لیے بہت مہنگے ہیں - اِسے صرف ایک کے وسیلہ سے ہی حاصل کیا جا سکتا ہے جو آپ سے محبت رکھتا ہے اور اِسے آپ کے لیے مہیا کر سکتا ہے -
کیونکہ گناہ کی مزدوری موت ہے مگر خدا کی بخشش ہمارے خداوند مسیح یسوع میں ہمیشہ کی زندگی ہے - (رومیوں 6: 23)-
"کیونکہ ہم بھی پہلے نادان - نا فرمان - فریب کھانے والے اور رنگ برنگ کی خواہشوں اور عیش و عشرت کے بندے تھے اور بد خواہی اور حسد میں زندگی گذارتے تھے - نفرت کے لائق تھے اور آپس میں کینہ رکھتے تھے- مگر جب ہمارے منجی خدا کی مہربانی اور انسان کے ساتھ اُسکی الفت ظاہر ہوئی - تو اُس نے ہم کو نجات دی مگر راستبازی کے کاموں کے سبب سے نہیں جو ہم نے خود کیے بلکہ اپنی اپنی رحمت کے مطابق نئی پیدائش کے غُسل اور روح القدس کے ہمیں نیا بنانے کے وسیلہ سے- جسے اُس نے ہمارے منجی یسوع مسیح کی معرفت ہم پر افراط سے نازل کیا - تاکہ ہم اُس کے فضل سے راستباز ٹھہر کر ہمیشہ کی زندگی کی اُمید کے مطابق وارث بنیں- (ططس3: 3- 7)-

خطوط
مسیحی بننے پر سوال و جوابات
کسی وقت 1997 میں ، ایک عورت نے اس کی کاپی کو حاصل کیا کہ کیسے تلخ مزاجی سے آزاد ہونا ہے - اُسے اِسے پڑھنے سے بلایا گیا اور مُجھے ایک پوسٹ کارڈ بھیجا- میں نے محسوس کیاکہ اُس کی بہت بُری طرح دل ازاری ہوئی ہے تو میں نے اُسے یہ دیکھنے کے لیے فون کیا کہ اگر میں مدد کر سکتا - اُس نے پھر مجھے دوبارہ لکھا- میں نے اُس کے خط اور اپنے جوابات کی کاپی کو رکھا - نیچے تین مہینوں کی خطر و کتابت ہے - اُس کی اجازت کے ساتھ ، ہم نے چالیس کاپیوں کو بالکل اِسی سوال کی مدد کے لیے بانٹا - ہم نے ایسا ہزار کاپیوں سے بھی زیادہ کو بہت مرتبہ کیا - اُس وقت تک ہم نے مزید دس ہزار کاپیوں کو شائع کیا -
ہم اپنی خط و کتابت میں اِس ایڈیشن کو کہ کیسے تلخ مزاجی سے آزاد ہونا ہے کو شامل کر چُکے ہیں - مُجھے اُمید ہے کہ یہ آپ میں سے کسی کے لیے مدد گار ہو گی جو اِسی طرح کے پس منظر کو رکھتے ہیں -

ستمبر 1
عزیزم جم

میں آپ کو لکھنا چاہتا ہوں اور آپ کے گوش گزار کرنا چاہتا ہوں کہ میں ابھی تک تحقیق کر رہا ہوں - یہ میرے لیے اتنا آسان نہیں جیسے یہ دوسروں کے لیے دکھائی دیتا ہے ، لیکن میں پھر بھی کوشش کر رہا ہوں -
میں ہر روز بائبل کو پڑھتا ہوں اور میں دعا کرتا ہوں ، اگرچہ میں پُر یقین نہیں کہ کس کے لیے - میں اُن کتابوں میں سے ایک کو پڑھا جو آپ نے بھیجی تھیں ، جو مشنری (چائنہ) کے بارے تھی ، اور میں نے بنیادی مسیحیت کوشروع کیا - وقت مسئلہ ہے -
میں واقعی اُ س مواد کی داد دیتا ہوں جو آپ نے مجھے بھیجا اور اُس وقت کے لیے جسے آپ نے میرے ساتھ فون پر بات کرتے ہوئے صرف کیا - میں معافی چاہتا ہوں کہ میں مسیحوں کے بارے بہت کم جانتا ہوں اور اُس سب کے بارے جس پر وہ ایمان رکھتے ہیں -
جتنا زیادہ میں پڑھتا اور دوسروں کے ساتھ بات کرتا ہوں ، اُتنا زیادہ میں میں محسوس کرتا ہوں کہ میری سب سے بڑی مزاحمت بھروسہ اور ایمان ہے - یہ میرے لیے بہت مُشکل ہے کہ کسی پر یا کسی چیزپر انحصار کرنا - میں تبدیل ہو نا چاہتا ہوں -
جب آ پ نے مجھے بتایا کہ مجھے مسیح کی تلاش کرنے کی ضرورت ہے اور پھر کلیسیا کی ، میں ششدر رہ گیاتھا - ہر روز میں اُن الفاظ کو یاد کرتا اور دعا کی جدو جہد کرتا ہوں - یہ میرے لیے معیوب اور بچگانہ لگتا ہے - لیکن میں نے جاری رکھا -
میں کتابوں کے لیے آپ کو پیسے بھیجنا چاہتا تھا ، لیکن میں ایسا نہیں کیا - تحائف قبول کرنا میرے لیے ایک دوسری مُشکل چیز ہے -
کسی دن میں اُمید کرتا ہوں کو کہ آپ کی ادائیگی کروں - پُر امیدی کے ساتھ کسی اور کی مدد کرتے ہوئے جیسے آپ نے میری مدد کی- میں کوشش کرنا جاری رکھوں گاا او ر جتنا جلدی میں کر سکتا ہوں ، میں آپ کو لکھوں گا اورکھوں گا ، " میں جانتا ہوں کہ یہ سچ ہے - میں جانتا ہوں کہ وہ کون ہے "

آپ کا بہت شُکریہ

اُس وقت تک،
وکی

۔ بائبل کہتی ہے کہ اگر ہم ایمان رکھتے اور پوچھتے ہیں ، یہ سب کچھ وہی ہے جو میں کر سکتا ہوں۔ میں نے پڑھا ، دعا کی ، او ر پوچھا ۔ اب میں بقیہ خداوند کی طرف مڑوں گا ۔ ایسا یہ ایسا ہو ، میں سے اُس پر چھوڑوں گا ۔ یہ شاید میری زندگی میں ایمان کا سب سے بڑی اچھلنا کودنا ہو۔ "

جیسے میں نے اپنے پچھلے خط میں ذکر کیا ، آپ نے شاید بہت سخت محنت کی ہو ۔ یہ مسئلہ شاید اب بھی ہو ۔ میں سوال پوچھوں گا ، لیکن پھر مجھے جواب کے لیے انتظار کرنا ہے اِس کی بجائے میں اندازہ لگاونگا اور بیان دونگا ۔

۔ جب آپ پڑھتے ہیں ، آپ شدت کے ساتھ پڑھتے ہیں ۔

۔ جب آپ دعا کی ، آپ نے کڑی دعا کی ۔

۔ جب آپ نے پوچھا ، آپ نے ہیجان کے ساتھ پوچھا ۔

آپ نے اُمید کی آپ کی شدت ، سختی ، اور ہیجان کو چمکدار روشنی کو لانا تھا یا کسی اور چیز کو ۔ یہاں تک کہ جب آپ اِسے خداوند کے لیے دیتے ہیں،اور آپ اِسے اُس کے لیے ہونے دیتے ہیں ۔ یہاں تک کہ جب آپ اپنے بڑے ایمان کو اچھالتے ہیں ، آپ واقعی اچھلتے ہیں ۔

کیا آ پ دیکھتے ہیں کہ آپ کا پڑھنا ، دعا کرنا ، پوچھنا ، مڑنا ، اچھلنا اور ہونے دینا آدمی کا مرکز ہے ؟ نجات خداوند ہے ۔

اب اے بھائیو ! میں تُمہیں وہی خوشخبری جتائے دیتا ہوں جو پہلے دے چُکا ہوں جسے تُم نے قبول بھی کر لیا تھا اور جس پر قائم بھی ہو ۔ اُسی کے وسیلہ سے تُم کو نجات بھی ملتی ہے بشرطیکہ وہ خوشخبری جو میں نے تمیں دی تھی یاد رکھتے ہو ورنہ تمہارا ایمان لانا بے فائیدہ ہوا ۔ چنانچہ میں نے سب سے پہلے تُم کو وہی بات پہنچا دی جو مجھے پہنچی تھی کہ مسیح کتابِ مقدس کے مطابق ہمارے گناہوں کے لیے موا۔ اور دفن ہوا اور تیسرے دن کتاب مقدس کے مطابق جی اُٹھا ۔ اور کیفا کو اور اُس کے بعد اُن بارہ کو دکھائی دیا ۔ (1 کرنتھیوں 15: 1 - 5)۔

یہ مجھے دکھائی دیتا ہے کہ "ثابت قدمی" کو تھامنے میں بہت کوشش کر رہے ہیں اُس کی بجائے جسے آپ نے پکڑا ہوا ہے ۔ یہ کلام ہے جسے آپ پکڑ رہے ہیں ، اُس کی خدائی ، موت اور ہمارے گناہ ، اُس کا دفن ہونا ، اور مردوں میں سے زندہ ہونا ۔

مہربانی سےاِس پر مرکز نگاہ کیجیے ۔

1) خداوند کی پاکیزگی ۔

2) اُس کی پاکیزگی کی روشنی میں آپ کی گناہ آلودگی ۔

3) آپ کے لیے اُس کا فضل بطہت زیادہ ہے آپ کی گنہگاری کی نسبت ۔ رومیوں 5: 20) ۔

مہربانی سے اپنے ایمان کو اپنے ایمان پر مت رکھیے ۔

" خداوند مجھ ، گنہگار پر رحم کر (لوقا 18: 13) ۔ اور " اور یسوع کے نام میں میری نجات اور معافی کے لیے تیرا شُکریہ ۔ "

اپ مندرجہ ذیل گواہی کو اپنی زندگی میں پائیں گے ۔

1 یوحنا 3 : 14 مسیحیوں کے لیے محبت

1 یوحنا 2: 3 فرمانبرداری

1 کرنتھیوں 2: 14 سمجھ

گلتیوں 5: 19- 23 روح کے پھل

یوحنا 13: 34 مسیحیوں کے لیے محبت ۔

یوحنا 5: 24 اُسے اُس کے کلام سے حاصل کیجیے ۔

عبرانیوں 12: 5 - 11 پاکدامنی

یہ اصل مسیحیوں کے لیے سچ ہے ۔

مہربانی کر کے یوحنا 1: 1- 4 ، عبرانیوں 1: 1 4 ، کُلسیوں 1: 13-20 کو پڑھیے ۔ یہ اقتباسات ہمیں دو بنیادی سچائیوں کو بتاتے ہیں :

1) خدا کا بیٹا ، باپ کے ساتھ ، ہر چیز اور ہر ایک کا پیدا کرنے والا ۔ ہم اس سے تعلق رکھتے ہیں ۔ اُس نے ہمیں بنایا ۔

2) ۔ اُس نے ہمیں چھڑایا ۔ یہ کہ ، وہ ہمیں صلیب پر اپنی موت کے وسیلہ ہمیں واپس لایا ۔ ہم اُس سے تعلق رکھتے ہیں ۔ وہی ہمیں لایا ۔ اُس نے ہمیں بنایا اور ہمیں واپس لایا ۔

مہربانی سے رومیوں 5: 6-8 اور رومیوں 4 : 24-25 کو پڑھیے ۔ میں پُر امید نہیں ہوں کہ آیا کہ آپ چاروں اناجیل پڑھ چُکے ہں ۔ جن میں متی ۔ مرقس ، لوقا اور یوحنا ہیں ۔ یہ بنیاد ہیں ۔

یادرکھیے ، کوشش کرنے سے دستبردار ہوں ۔ سچائی کا جواب دیں جب آپ اِسے پڑھتے ہیں ۔ کلا سے لڑائی مت کیجیے ۔

ہمارے یسوع مسیح میں ،

جم

ستمبر 29

عزیز جم

جب میں نے آپ کا خط پڑھنا شروع کیا میں بہت اُبھرا ۔ اِس نے میرے لیے بہت سمجھ بنائی ۔ میں بہت سخت کوشش کر رہا ہوں --- اور کسی جگہ نہیں پایا ۔ درحقیقت ، کچھ چیزیں بد تر ہو چُکی ہیں ۔ میں کسی معجزے کا انتظار کرتا رہا ۔ تیز روشنی کا ۔ کسی چیز کا ، لیکن کچھ بھی رونما نہ ہوا ۔ بائبل کہتی ہے کہ اگر ہم ایمان رکھتے اور پوچھتے ہیں ، یہ سب کچھ وہی ہے جو میں کر سکتا ہوں۔ میں نے پڑھا ، دعا کی ، او ر پوچھا ۔ اب میں بقیہ خداوند کی طرف مڑوں گا ۔ ایسا یہ ایسا ہو ، میں سے اُس پر چھوڑوں گا ۔ یہ شاید میری زندگی میں ایمان کا سب سے بڑی اچھلنا کودنا ہو ۔

میں واقعی آپ کے خطوط اور آپ کے فون کی داد دیتا ہوں ۔ میں بہت خوش ہوں کہ میں نے آپ کو لکھا ۔ یہ آپ کی مانند لوگ ہیں جو لوگوں کو میری مانند بناتے ہیں جو آپ رکھتے ہیں ۔ میں آپ سے کبھی نہیں ملا ۔ اب میں جانتا ہوں کہ آپ خداوند سے اپنے پورے دل سے محبت رکھتے ہیں ۔ یہ دکھاتا ہے کہ آپ میرے لیے سب کچھ کر چُکے ہیں ۔

میں مطالعہ کرنا اور دعا کرنا جاری رکھوں گا ۔ میں یہاں تک کہ آپ کے لیے دعا کرونگا!(یہ ابھی تک میرے لیے بچے کی مانند ہے ! میرا اندازہ ہے کہ یہ بھی ٹھیک ہے)۔ منگل کو میں یوحنا کی کتاب پر بائبل کا مطالعہ شروع کر ونگا ۔ میں بہت خوش ہوں !

آپ شاندار شخص ہیں ۔ شکریہ ۔

ہمیشہ محبت کے ساتھ

وکی ۔

اکتوبر 9

پیارے وکی۔

آپ کے اچھے خط کے لیے شُکریہ ۔ مجھے آپ کو حوالے کو دوبارہ وضاحت کر نے دیجیے ۔

میں کسی معجزے کا انتظار کرتا رہا ۔ تیز روشنی کا ۔ کسی چیز کا ، لیکن کچھ بھی رونما نہ ہوا۔

کیوںبہت سارے ہیں ۔ میرے لیے اِس کا ادراک کرنا مُشکل ہے اُس محبت کے لیے جسے خداوند پیش کرتا ہے ۔ میں اِس بارے سوچنے کے لیے بہت ساوقت صرف کر چُکا ہوں ۔ میں نے محض رکنے کا فیصلہ کیا ۔ مجھے اِس کا ادراک کرنے کے لیے مُشکل ہے کسی کے لیے جو مجہ سے محبت کرتا ہے ۔ مجھے یقین ہے کہ یہ بچگانہ چیز ہے ۔ خداوند مجہ سے محبت کرتا ہے ، اور اُس کی مدد سے ، میں اِسے قبول کرنے کو سکھوں گا ۔
میں نے مرقس میں دوکہانوں امیر آدمی اور اندھے آدمی کو پڑھا ۔ میں اپنے آ پ کو امیر قیا س نہیں کرتا ۔ لیکن جب میں دوسروں کے ساتہ موازنہ کرتا ہوں ، میں خوش قسمت ہوں ۔ میں خداوند کے ساتہ تعلق کو چاہتا ہوں ۔ میں نے ہمیشہ محسوس کیا کہ یہاں آگے بڑھنے کے لیے وجہ ہوتیہے ، ایک پیر کو دوسرے سے آگے رکھتے ہوئے ، روشن مستقبل کی اُمید کرتے ہوئے ۔ یہ جانتے ہوئے کہ ہمیشہ یہ دوسرے لوگوں کو بد تر حالات کے ساتہ برتاو کرنا ہے میری نسبت ۔ مسکرانے کی کوشش کرتے ہوئے کوئی مسئلہ نہیں جو مسکل تھا ، لیکن میں نے ہمیشہ کیا ۔ کیونکہ خداوند پروا کررہا تھا ۔

ہر روز میں خداوند کا مجہ سے محبت کرنے کے لیے شکرو کرونگا ۔ اُس کے بیٹے نے میری خاطرشدید دُکہ کو برداشت کیا ۔ میں تصور نہیں کر سکتا کہ اِسے دیکھنا کتنا دل دکھانے والا تھا ۔ یہ جانتنے ہوئے کہ آپ اسے روک سکتے ہیں اپ ایسا چاہتے ہیں ۔ مجھے ہر روز خداوند کو اپنی زندگی میں 1000 دفعہ آنے کی ضرورت ہے کیونکہ میں سخت کوشش کر تا رہا ہوں ۔ اُس کی مدد سے میں سیکھوں گا اور وہ مجھے تبدیل کر سکتا ہے ۔
مجھے آپ کے خطوط پسندہیں ، کسی دن ہم ملیں گے ۔ اِس پرواہ کرنے او ر مجھے لکھنے اور فون کرنے کے لیے شکریہ ۔
میں اُن اوقات پر بہت بے بس ہونے کو محسوس کرتا ہوں ۔ یہ بہت حیران کر دینے والا ہے ۔ میں اِس پر حیران ہوں کہ یہ کتنا شفاف دکھائی دیتا ہے ۔ میں بمشکل کسی اور چیز کے بارے سوچ سکتا ہوں ۔
جم ، میں جانتا ہوں کہ آپ کے ساتہ چلتے ہیں ، میں آپ کے لیے دعا کرونگا ، اور آپ کے کام کے لیے ۔ مجھے اُمید ہے کہ آپ محسوس کرتے ہیں کہ آپ میری مدد کرنے میں کتنے اچھے ہیں ۔ مجھے یقین ہے کہ آپ نے خدا کی مدد سے بہت ساروں کی مدد کی ۔ کسی دن ، اگر خداوند انتخاب کرتا ہے ، میں بھی کسی کی مدد کرونگا ۔

ہمیشہ میری محبت کے ساتہ
وکی۔

بہر حال ، میرا خیال ہے معاملہ یہ نہیں ہو گا ۔
ہمارے خداوند یسوع مسیح میں '
جم

اکتوبر 12

پیارے وکی۔

اِس دوپہر میں مرقس 10 کو پڑھ رہا تھا ۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ پڑھیں اور اِس کا دولمند شخص کے کی کہانیوں کے ساتہ موازنہ کریں ، مرقس 10: 17 سے شروع کرتے ہوئے ۔ اور اندھا برتمائی ، 46 آیت سے شروع کرتے ہوئے ۔ کہانیوں کو پڑھنے کے بعد ، اِس پر غور کیجیے ۔
1۔ امیر 1۔ بھیک مانگنا ۔
2۔ بھاگنا ۔2 بیٹھنا ۔
3۔ صحت مند 3۔ اندھا ، اُس کے کوٹ کو پھینکا ۔
4۔ مجھے کیا کرناہے ۔ 4۔ داود کا بیٹا، ابدی زندگی کا وارث بننا ؟ میرے اُوپر رحم کر ۔ "
5۔ احکامات ۔ 5 تو مجہ سے کیا چاہتا کہ (یسوع تیری لیے کرے)
6۔ میں اُنہیں کر چُکا ہوں " ،6 ربی ۔ میں دیکھنا چاہتا ہوں ۔ " (امیر شخص) (بعتمائی)
7۔ تمہاری کمی 7 ، جاو تمہارا ایمان چیز ہے ، بیچو ، تمہاری شفا ۔ دیو اور میرے پیچھے ہو لو ۔ (یسوع)
8 وہ افسردہ چلا گیا ۔ 8 ۔ فورا اُس نے اپنی بصیرت پائی اور یسوع کی پیروی کی ۔
پہلے آدمی سے سوچا کہ وہ اِسے کر سکتا تھا اور نہیں کر سکتا تھا اور افسردہ واپس چلا گیا ۔ اور دوسرا آدمی جانتا تھا کہ وہ نہیں کر سکتا تھا اور اِس طرح اُس نے یسوع پر 100 فیصد ایمان رکھا ۔
پیارے وکی ، میرا یقین ہے کہ آپ برتمائی کی مانند بن چُکے ہیں ، کیونکہ یہی راستہ ہے ۔

خداوند یسوو مسیح
جم

اکتوبر 19

عزیزم جم

آپ کے پچھلے خط کے لیے بہت شکریہ ۔ یہ بہت سمجہ بناتا ہے، اِس کا مطلب آسان ، سادہ اور آزاد ہے ۔
آپ نے ہر چیز پر درست طور پر اندازہ لگایا جسے میں کرنے کی کوشش کرتا رہا ہوں ۔ میں اپ کی اصلاحات کو حاصل کر چُکا ہوں ۔ میں نے دعا کی جب آ پ نے لکھا ۔ ہر دن میں خداوند سے دعا کرتا ہوں کہ وہ میری زندگی میں آئے اور میری راہنمائی کرے خواہ کوئی بھی سمت کا وہ انتخاب کرتا ہے ۔ میں زیادہ سے زیادہ مدد کے لیے خداوند سے پوچہ رہا ہوں ۔
میں بہت سی چیزوں کو نہیں سمجھتا ۔

میں دو لا ارادی بچوں کو بڑا کر چُکا ہوں ۔ ایک کالج میں ہے ، ایک سکول میں ہے ۔ وہ اپنی ماں سے بہت مختلف ہیں ۔ لیکن وہ مجھ سے محبت کرتے اور میری عزت کرتے ہیں ۔ یہ اچھے بچے ہیں ، لیکن وہ خدا کو نہیں جانتے ۔ میں ہر روز اُن کے لیے بھی دعا کرتا ہوں ۔
میرا پس منظر بگاڑ او ر بگاڑ کی آمیزش سے تھا ۔ میری ماں ابھی تک شرابی ہے ۔ جب میں " قابو کرنے" کے قابل ہو گیا ، میں بھاگ گیا ۔ میں نے اپنے بیٹے کو پیدا کیا جب میں سولہ سال کا تھا ۔ میری زندگی ، میری اپنی بُری پسند کی وجہ سے ، (درگ ، شراب ، آدمی) نے مجھے بگاڑا ۔ جب میں اکیس برس کا تھا (اُس وقت ایک بہت بوڑھی عورت) ، میں نے نشہ کرنا ختم ک دیا ۔ میں دوبارہ حاملہ ہوئی ، شادی کی (اپنے بچے کے باپ سے نہیں) ۔ ہم کیلیفورنیا کو چلے گئے ۔ وہ وفادار نہیں تھا ۔ ہم واپس آتا آئے اور جلد ہی طلاق لے لی ۔
میں نے پھر اپنی بیٹی کے باپ سے تعلق قائم کیا (میرے بیٹے کا باپ مر چُکا تھا) صرف دوستی کی بنیاد پر ۔ اُس نے ہماری بیٹی کے ساتھ تعلق کو قائم کیا ۔ وہ ہمارے خاندان کو حصہ تھا (میرا موجودہ خاوند بھی)۔ وہ (میری بیٹی کا باپ) دو سال بعد گزر گیا میری سوتیلی بیٹی کے بعد ۔
میری ساری بیماری ، دُکھ ، جدوجہد اور میری کچھ سالون بعد میری موت کے ساتھ ، میں نے محسوس کیا کہ میں کتنی خوش قسمت ہوں ۔ میں فوری خاندانی اراکین کو رکھتی تھی جو کی قسمت کے طور پر نہیں تھے ۔
میں کاروبار میں کامیاب تھی ۔ میں اپنے خاوند اور اپنےبچوں سے محبت رکھتی تھی۔ ساری مادی چیزیں میں نے بچے کے طو ر پر رکھی تھیں ، میرے بچے لطف اندوز ہوئے ۔ میں خود تعلین یافتہ ، بچے تعلیم یافتہ تھے ، جس میں تمام خوشیاں شامل تھیں جسے پیسہ خرید سکتا ہے ۔ اور میں نے خالی ہونے کو محسوس کیا جیسے میں نے بچے کے طور پر کیا تھا ۔
میں نے اپنی زندگی کی وجہ سے میں نے پہلی بار مسکرا کر رہا ہوں میں اصل میں خوشی محسوس کرتے ہیں. (اس سے پہلے، مسکراہٹ اور مذاق تھا ایک نقاب کیا گیا ہے.) میرے دماغ میں کوئی شک نہیں کہ خدا ہے مدد ملی ہے مجھے زندہ رہنے کے باوجود میں اسے نہیں جانتا تھا. اب جب کہ میں اسے جانتا ہوں ، اور اس بارے میں مزید تعلیم اسے ہر دن، میں شاید ہی میں کتنی خوش ہوں کی وضاحت کر سکتے ہیں.
انہوں نے اپنی زندگی میں کام کرنے کے لئے شروع کر دیا ہے. یہ پہلا ہےوقت میں نے کبھی محسوس نہیں کی محبت میں کیا ہے.میری زندگی میں محبت پہلے سے مشروط کیا گیا ہے، یا کم سے کم میں نے محسوس کیا کہ راستہ ہے.
میں نے کبھی اپنے حیات باپ کو نہیں جانا ، اگرچہ مجھے اُس کے ساتھ ایک مُلاقات یاد ہے ۔ میں اسے جانے بغیر اُس سے محبت رکھتی تھی ۔ میں نے چھ ماہ پہلے اُس کی تلاش شروع کی اور پایا کہ وہ مر چُکا تھا ۔ وہ صرف چار سال قبل مر چُکا تھا ۔ اگر میں نے اپنی کھو ج پہلے شروع کی ہوتی ، میں اُسے جان سکتی تھی۔ میں اپنی زندگی میں باپ کے خاکے کو نہیں رکھتی تھی ۔ میں نہ رکھوں گی ۔ اگر میں کبھی آپ کو نہ لکھتی ، مجھے خداوند کے لیے اپنی کھوج کو شروع نہیں کرنا تھا ۔ اب میں نے اسے پایا ، میں اسے کھونا نہیں چاہتی !میری مدد کرنے کے لیے دوبارہ آپ کا شُکریہ۔

پیار
مسیح میں آپ کی بہن ۔
وکی۔

نومبر 1

عزیز جم۔
میں آپ کو اپنی زندگی کا حصہ ہونے کے لیے بہت خوش قسمت ہوں ۔ آپ کے خط میرے لیے بہت مطلب کو رکھتے ہیں ۔ یہ تقریباً ایسے ہے (جیسے) آپ سمجھ سکتے ہیں جو میں سوچ رہا ہوں ۔ میرے لیے وقت کے لیے آپ کا شُکریہ ۔ آپ کے صبر کے لیے آپ کا بہت شکریہ ۔
جب میں آ پ کے خط پڑھتا ہوں ، میں ہمیشہ اپنے علم کی کمی سے ملتا ہوں ۔ آ پ اپنی بصارتوں کے ساتھ بہت درست ہیں ۔
میں اِس ہفتہ مکاشفہ میں سے پڑھ رہا ہوں ، ہا میں کل صبح مکاشفہ کو پڑھنا شروع کرونگا ۔ میں جانتا ہوں کہ مجھے پڑھنے کی ضرورت ہو گی ، اور سالوں کے لیے اقتباسات کو سمجھنے کی ضرور ت ہو گی جو آپ کرتے ہیں ۔ اُمید کے ساتھ خدا مجھے اِس موقع کو دے گا ۔
میں نے
چرچ کہا کے لئے ہدایت خدا کی پر کو منتخب کرنے ایک میں نے
.انتظار کر رہا ہوں کے لئے جواب اب بھی میں .کے لئے میں شرکت
.میں زیادہ نہیں جانتے فیصلہ کرنے اس لگتا ہے کہ میں کیا
نے کہا براڈ کہ میں .ہیں بننا چاہتے بپتسما اگرچہ میں
کے کرنے اسی کے عبادت گزار مجھے اگر آپ مجھے یہ پسند ہے
کے ساتھ بپتسما "روایت" کیا یقین ہے کہ ہوں نہیں میں .ہوتے قابل
"رہنما؟ چرچ" ہے کے لئے بپتسما لینے کی طرف سے کیا آپ .ہیں
کرے گا نہیں ہے کہ جواب ضرور تجربہ کے ساتھ میرا مذاہب
کو کیتھولک میں نے مجھے لگتا ہے جیسے سوال لیے میرے
میں کہ معلوم ہے انہیں اور ضرورت ہے چرچ کی لکھنے خط ایک
رہا جا گا چھوٹی نظر میری مجھے یقین ہے کہ .یقین اب کو سچ نے
.جائے گا ہو پریشان شاید خدائی والدین میرا .ہوں ان
کی طرف سے لوگوں ہے دیا گیا میں کس طرح ہے عجیب یہ
آیا جب سے میں ہے ، نہیں سنا سے برسوں میں میں نے سماعت کہ
اشتراک کرنے کے لئے ساتھ ان کے یہ میں .کرنا معلوم ہوں صفات
میری میں اس کے ساتھ پتہ ہے مجھے انتظار نہیں کر سکتا
دو بچوں شادی ہوں، پینتیس میں .نہیں تم ہے مشترک بہت کی زندگی
.ہے شادی دوسری کے لئے خود اور شوہر یہ میرے .کے ساتھ،
تھے، بچے دو سے مارچ گزشتہ اپنے شوہر میرا
ان دفن ہم نے .(بیماری ایک غیر معمولی) مر وہ لیکن شادی
پانچ سب سے پرانی اس کی پہلے، دو سال سب سے کم عمر
کے لئے خاندان پورے اور افسوسناک بہت یہ ہے .پہلے سال
کڑوا ہوتا بہت وہ .شوہر میرے کیا گیا ہے، خاص طور پر دردناک
لا ارادی وہ کہ پر ایمان رکھتے ہیں، خدا کہتا ہے کرتا ہے وہ .ہے
سے خدا ایک وہ اس نے تمہیں سانس میںایک ہی لیکن اس .نہیں ہے
کی اجازت کرنے کا شکار جائے گاان کی بیٹیوں ہوتا کہ نفرت ہے
اتنا مشکل اور اتنی دیر سکتا ہے۔
میں ہر روز اُس کے لیے دعا کرتا رہا ہوں ۔

دسمبر 16

پیاری وکی۔

آج صبح آپ کا خط موصول ہوا آپ کے خاندان کے تحفے کے ساتھ ۔ بہت شکریہ ۔
آپ کا جائزہ درست ہے ۔ بائبل میں خدا کے ساتھ وقت اور خداوند کی محبت میں ٹھہرے رہنے دعا میں ایک بڑ ا ذریعہ ہے ۔ دوسرا حصہ مانع نہیں ہے ، یہ تندرست کرنے والی دعا ہے ۔ اِسے گناہ کا اقرار کہا جاتا ہے ۔ آج میں آپ کو ٹیپ کیسٹ او ر کاغذ کا ٹکڑا بھیجوں گا جو آپ کے لیے مدد گار ثابت ہو گا ۔
اُسی لمحے ، مہربانی کر کے 1 یوحنا 1: 5 - 10 کو پڑھیے ۔ اِسے بہت مرتبہ پڑھیے ۔ پیرا گراف پڑھنے کے بعد غور کیجیے ۔
اب آپ کا قیامت (جی اُٹھنے) سے متعلق سوالات کے بارے ۔
1۔ ہم فورا آسمان پر چلے جاتے ہیں جب ہم مرتے ہیں ، اپنے جسم کے بغیر ، ہم اِسے یہاں چھوڑ جاتے ہیں ۔
کیونکہ زندہ رہنا میرے لیے مسیح ہے اور مرنا نفع۔ لیکن اگر میرا جسم میں زندہ رہنا ہی میرے کام کے لیے مفید ہے تو میں نہیں جانتا کہ کسے پسند کروں ۔ میں دونوں طرف پھنسا ہوا ہوں ۔ میرا جی تو یہ چاہتا ہے کہ کوچ کر کے مسیح کے پاس رہوں کیونکہ یہ بہت ہی بہتر ہے ۔ ۔ مگر جسم میں رہنا تمہاری خاطر زیادہ ضروری ہے ۔ (فلپیوں 1 : 21 - 24)۔
2 کرنتھیوں 5: 6۔ 9 کو بھی دیکھیے ۔
2۔ قیامت رونما ہوتی ہے جب یسوع زمین پر واپس آتا ہے ۔
" اے بھائیو ! ہم نہیں چاہتے کہ جو سوتے ہیں اُنکی بابت تُم ناواقف رہو تاکہ اوروں کی مانند جو نا اُمید ہیں غم نہ کرو ۔ کیونکہ جب ہمیں یہ یقین ہے کہ یسوع مر گیا اور جی اُٹھا تو اُسی طرح خدا اُنکو بھی جو سو گئے ہیں یسو ع کے وسیلہ سے اُسی کے ساتھ لے آئے گا ۔ چنانچہ ہم تم سے خداوند کے کلام کے مطابق کہتے ہیں کہ ہم جو زندہ ہیں اور خداوند کے آنے تک باقی رہیں گے سوئے ہوؤں سے ہر گز آگے نہ بڑھیں گے ۔ کیونکہ خداوند خود آسمان سے للکار اور مقرب فرشتے کی آواز اور خدا کے نرسنگے کے ساتھ اتر آئے گا اور پہلے تو وہ جو مسیح میں موئے جی اُٹھیں گے ۔ پھر ہم جو زندہ باقی ہونگے اُنکے ساتھ بادلوں پر اُٹھائے جائیں گے تاکہ ہوا میں خداوند کا استقبال کریں اور اِس طرح ہمیشہ خداوند کے ساتھ رہیں گے ۔ پس تُم اِ ن باتوں سے ایک دوسرے کو تسلی دیا کرو۔ " (1 تھسلنیکیوں 4: 13۔ 18)
اِس واقعہ کے دوسرے اقتباسات 1 کرنتھیوں 15: 47۔ 54 ہیں ۔
3۔ ہم مسیح کی مانند مادی جسم کو رکھیں ، لیکن صرف اُس کی واپسی کے بعد ۔
" مگر ہمارا وطن آسمان پر ہے اور ہم ایک منجی یعنی خداوند یسوع مسیح کے وہاں سے آنے کے انتظار میں ہیں ۔ وہ اپنی اُس قوت کی تاثیر کے موافق جس سے سب چیزیں اپنے تابع کر سکتا ہے ہماری پست حالی کے بدن کی شکل بدل کر اپنے جلال کے بدن کی صورت پر بنائے گا ۔ (فلپیوں 3: 20 - 21)۔
1 یوحنا 3 : 1 - 3 بھی ۔

ططس 2: 11۔ 14
رومیوں 8: 22 - 25
خداوند یسوع مسیح میں آپ کا ۔
جم

دسمبر 11

عزیز جم

میں نے بہت دیر سے نہیں لکھا ۔ اور میں آپ کے واپسی خطوط کو یاد کرتی ہوں ۔ مجھے اُمید ہے کہ آپ کے اور آپ کے خاندان کے ساتھ سب اچھا ہے ۔
میں کام میں بہت مصروف تھی ۔ میں نے گزشتہ دو ہفتوں سے بہت دباو کو محسوس کیا ۔ میں یہ خاکہ کھنچنے کے لیے بیٹھی کہ ایسا کیوں ہے ، اور میں نے سوچا کہ میں رکھتیہوں ۔ میں نے روزانہ مطالعہ یا پڑھائی نہیں کی جیسے میں کرتی تھی ۔
گزشتہ رات میں نے پڑھا اور دعا کی ، اور میں نے بہتری محسوس کی ۔ آج میں نے ابھی تک نہیں پڑھا اور دبا و دوبارہ رینگ رہا ہے ۔ اور اِس طرح میں نے آپ کو خط لکھنے کا فیصلہ کیا (کہ میرا اب کچھ لکھنے کا مطلب ہے) ، اور پھر پڑھنے کے لیے ترتیب دینا ہے ۔
سال کا یہ وقت میرے لیے لطف اندو ز ہونے کے لیے مُشکل ہے ۔ میں اُمید کر رہی تھی کہ اِس سال کو فرق ہونا تھا ۔ لیکن میں دیکھ سکتی ہوں کہ اِسے مجھے مختلف بنانا تھا ۔ مجھے یسوع کو مرکز نگاہ بنانے کی ضرورت ہے اور مجھے اُسے اپنی زندگی کا مرکز بنانے کی ضرورت ہے ۔ میں جانتی ہوں کہ میں ایسا کرونگیء ، ہر چیز ٹھیک ہو جائے گی ۔ میں نہیں جانتی کہ کیوں میں نے ایسا نہیں کیا ۔ کیوں میں نے اسے بہت مُشکل بنایا ۔
اِن دنوں میں سے ایک میں سفر کرونگی اور آپ سے ملوں گی ۔ اگر آپ اچانک وہاں ہوں میر ے وہاں ہونے سے پہلے ، تو مہربانی سے مجھے اطلاع کیجیے ۔
آپ کے لیے سوال ۔ پچھلی رات ہم یوحنا 11 باب پڑھ رہے تھے۔ جب کوئی مرتا ہے ، کیا وہ فورا آسمان پر چلا جاتا ہے ؟ اگر ایسا ہے ، تو پھر قیامت کیا ہے ؟ اگر نہیں ، تو قیامت تک وہ کہاں ہوتے ہیں ؟ کیا یہاں ایک سے زیادہ قیامتیں ہیں ؟ جب یسوع مُردوں میں سے زندہ ہوا ، و ہ مادی جسم کو رکھتا تھا کیاہم بھی رکھیں گے ؟ میں محج حیران ہو رہی تھی ۔
خدا کرے آپ کا کرسمس اچھا گزرے ، اور نیا سال اُس سے بھی بڑھ کر !

محبت
وکی میکم ۔

انجیل

اِسے پڑھتے ہوئے کہ کیسے تلخ مزاجی سے آزاد ہونا ہے ، آپ نے شاید محسوس کیا ہو کہ آپ مسیحی نہیں ہیں ۔ اگر آپ مسیحی ہیں ، آپ اِس خوفنکا گناہ سے آزاد ہو سکتے ہیں ۔ اگر آپ مسیحی نہیں ہیں پھر آپ کی تلخ مزاجی دوسرے گناہوں کے ساتھ او ر اُس فطرت کے ساتھ جو گناہ کے منہ کی طرف ہے جکڑا جاتا ہے ۔ اِس تلخ مزاجی سے چھٹکارہ پانے کے معاملے میں آپ کو نئی فطرت کی ضرورت ہے اور آپ کو پُرانی فطرت سے چھٹکارہ حاصؔل کرنے کی ضرورت ہے ۔ ایسا آپ سے نہیں ہو سکتا ۔ ایسا صرف خداوند سے ہو سکتا ہے ۔

یہاں آپ کا حصہ ہے ۔

1۔ آپ کو قصور اور اپنےگناہوں کے لیے عدالت، اور گناہ کی طاقت سے آزاد ہونے کی ضرورت ہے ۔۔

2۔ آپ کو جاننے کی ضرورت ہے کہ آپ اِس چاہنے میں بے یارو مدد گار ہیں ۔

3۔ ااپ کو جاننے کی ضرورت ہے کہ اچھا ہونا اور بُرا نہ ہونا آپ کو آزاد نہیں کرے گا نہ ہی کوئی اور اپنی کوشش ۔

4۔ آپ کو جاننے کی ضرورت ہے کہ خداوند پہلے ہی اِس سپردگی کو خداوند یسو ع کو زمین بے دینوں کے لیے بھیجِ کر کامل کر چُکا ہے ۔ " کیونکہ جب ہم کمزور ہی تھے تو عین وقت پر مسیح بے دینوں کی خاطر موا ۔ (رومیوں 5: 6) (این آئی و ی) ۔

5۔ ہمارے گناہوں کے لیے اِس موت کے تین دن بعد ، خداوند یسوع ہماری راستی کے معاملے میں مُردوں میں سے جی اُٹھا ۔ " وہ ہمارے گناہوں کے لیے حوالہ کر دیا گیا اور ہمکو راستباز ٹھہرانے کے لیے جِلایا گیا ۔ (رومیوں 4: 25 ، این آئی وی) ۔

6۔ روح القدس اب آپ کو آپ کے گناہ سے دور کر رہا ہے ، یسوع کے نام کو پُکارنا ، اُس پر ایمان رکھنا ، اُس کی موت اور جی اُٹھنا ۔

" کہ اگر تُو اپنی زبان سے یسوع کے خداوند ہونے کا اقرار کرے اور اپنے دل سے ایمان لائے کہ خدا نے ُسے مردوں میں سے جِلایا تو نجات پائے گا ۔ کیونکہ راستبازی کے لیے ایمان لانا دل سے ہوتا ہے اور نجات کے لیے اقرار منہ سے کیا جاتا ہے ۔ رومیوں 10 : 9۔ 10 (این آئی وی) ۔

" اب اے بھائیو ! میں تُمہیں وہی خوشخبری جتائے دیتا ہوں جو پہلے دے چُکا ہوں جسے تُم نے قبول بھی کر لیا تھا اور جس پر قائم بھی ہو ۔ اُسی کے وسیلہ سے تُم کو نجات بھی ملتی ہے بشرطیکہ وہ خوشخبری جو میں نے تمیں دی تھی یاد رکھتے ہو ورنہ تمہارا ایمان لانا بے فائیدہ ہوا ۔ چنانچہ میں نے سب سے پہلے تُم کو وہی بات پہنچا دی جو مجھے پہنچی تھی کہ مسیح کتابِ مقدس کے مطابق ہمارے گناہوں کے لیے موا۔ اور دفن ہوا اور تیسرے دن کتاب مقدس کے مطابق جی اُٹھا ۔ اور کیفا کو اور اُس کے بعد اُن بارہ کو دکھائی دیا ۔ (1 کرنتھیوں 15: 1 - 5)۔

اب خداوند یسوع مسیح کو پُکارانا ، باپ تک لانے کے لیے آپ کا شُکریہ ، آپ کے گناہ کی معافی کے لیے ، اور آپ کو ہمیشہ کی زندگی دینے کے لیے ۔

اب ، آپ کی معافی میں کوش کے ستہ کسی کو بتائے جو خداوند نے آپ کے لیےکیا ۔

اگر آپ ہمیں لکھتے ہیں ، ہم آپ کو کتابیں اور کتابچے بھیجیں گے جو مسیح زندگی میں پروان چڑھنے میں آپ کی مدد کریں گے ۔

COMMUNITY CHRISTIAN MINISTRIES

اِس کتابچے کو پڑھتے ہوئے آپ نے غالبا یہ پایا کہ آپ تلخ ہیں یا بیزار ہیں یا بکواسی ہیں یا دباو کا شکار ہیں یا آپ اپنے والدین کے ساتھ خراب تعلقات کو رکھتے ہیں ۔ آپ پہلے اِن چیزوں کو جان سکتے ہیں اور حل کے لیے اِس کتابچے کو پڑھ سکتے ہیں ۔ اگر آپ حل کو نہیں سمجھتے ، یا سمجھتے ہیں اور اپنے آپ کو موثر طور پر اِس میں رکھنے کے قابل نہیں ہیں ، یا ، اگر آپ تبدیل ہونا نہیں چاہتے ، پھر یہاں بڑا امکان ہے کہ یہاں بنیادی مسئلہ ہے ، یہ کہ ، آپ مسیحی نہیں ہیں ۔ مہربانی سے 34 صفحے پر مسیحی بننے کے لیے خطوط کو پڑھیے ، اور 40 صفحے پر انجیل کو پڑھیے ۔

مہربانی سے نئے عہد نامے کے لیے جدید انگریزی میں فیسٹو کیونگری کی جانب سے انقلابی اور جم ولسن کی جانب سے مسیحی بننے پر کتابیں بھیجیے ۔ یہ نیا عہد نامہ اور کتابیں مفت دستیاب ہیں ۔ مہربانی سے مجھے لکھیے اور فون کیجیے ۔ اِس طریقے سے ہم انفرداری طور یسوع مسیح کی خوشخبری کی عمیق سچائیوں کو آپ کے ساتھ واضح طور پر ربط پید اکر سکتا ہوں ۔

محترم جم ولسن ۔

آپ اِسی پتہ کے ذریعے اِس والیم کے کسی بھی مصنف سے رابطہ کر سکتے ہیں ۔